

تاریخ دولتی

عالمی

شیراز
از و بازار

دُرود شریف کے فضائل و برکات کا مجموعہ

خزینہ دُرود شریف

مع

قصیدہ بُردہ شریف

مُرتَّب

علامہ عالم فقری

نشریہ برادرز ○ ۴۰ بی۔ اُردو بازار ○ لاہور



نام کتاب	_____	خزینہ درود شریف
مرتب	_____	علامہ عالم فقری
موضوع	_____	سود و درود شریف کے فضائل کا مجموعہ
اشاعت	_____	مارچ ۱۹۹۶ء
زیر اہتمام	_____	حاجی انور اختر
مطبع	_____	بکسپڈنڈز، ریڈی گن روڈ، لاہور
ناشر	_____	شیخیر برادرزہ ۴۰ بی اردو بازار لاہور
کتابت	_____	دارالکتابت حضرت یکبیا نوالہ، ضلع گوجرانوالہ
بدیہ مجلد	_____	روپے



فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	۱۔ حکم درود شریف	۹	۹۲	درود نجینا	۹۲
۲	۲۔ فضائل درود شریف	۱۳	۹۳	درود ماہی	۹۳
۳	۳۔ اوقات درود شریف	۲۵	۹۷	درود نمسہ	۹۷
۴	۴۔ آداب درود شریف	۲۹	۹۸	درود غوثیہ	۹۸
۵	۵۔ حکایات درود شریف	۳۲	۹۹	درود لکھی	۹۹
۶	۶۔ برکات درود شریف	۷۹	۱۰۶	درود مقدس	۱۰۶
۱	درود ابراہیمی	۷۹	۱۱۴	درود اکبر	۱۱۴
۲	درود حضری	۸۲	۱۲۳	درود مستغاث	۱۲۳
۳	درود جزاہ	۹۲	۱۶۹	درود کبریٰ	۱۶۹
۴	درود نعمت عظمیٰ	۹۳	۱۸۶	درود اکبر اعظم	۱۸۶
۵	درود امام بوہیری	۸۴	۲۰۷	درود فاضل	۲۰۷
۶	درود تاج	۸۶	۲۱۳	درود رفائی	۲۱۳
۷	درود ناریہ	۹۰	۲۱۷	درود جمعہ	۲۱۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۱	دُرود حبیب	۲۲۱	۴۱	دُرود افضل	۲۴۰
۲۲	دُرود مستجاب الدعوات	۲۲۱	۴۲	دُرود ددائی	۲۴۱
۲۳	دُرود اول آخر	۲۲۲	۴۳	دُرود کوثر	۲۴۲
۲۴	دُرود مصطفیٰ	۲۲۳	۴۴	دُرود قبرستان	۲۴۳
۲۵	دُرود باطن	۲۲۴	۴۵	دُرود حضرت غوث اعظم	۲۴۵
۲۶	دُرود مجتبیٰ	۲۲۴	۴۶	دُرود اول	۲۴۶
۲۷	دُرود تعلق	۲۲۵	۴۷	دُرود العابدین	۲۴۷
۲۸	دُرود کشف	۲۲۶	۴۸	دُرود قلبی	۲۵۰
۲۹	دُرود حصول رحمت	۲۲۷	۴۹	دُرود شفا سے قلب	۲۵۱
۳۰	دُرود دیدار	۲۲۷	۵۰	دُرود نجات و با	۲۵۲
۳۱	دُرود حل مشکلات	۲۲۸	۵۱	دُرود محمود	۲۵۳
۳۲	دُرود عالی	۲۳۰	۵۲	دُرود حب رسول	۲۵۴
۳۳	دُرود قرآنی	۲۳۱	۵۳	دُرود تریاقی امراض	۲۵۵
۳۴	دُرود محمدی	۲۳۲	۵۴	دُرود طیب	۲۵۶
۳۵	دُرود کمالیہ	۲۳۳	۵۵	دُرود ثمرات	۲۵۷
۳۶	دُرود سعادت	۲۳۴	۵۶	دُرود انعام	۲۵۸
۳۷	دُرود قطب	۲۳۵	۵۷	دُرود امام شافعی	۲۵۹
۳۸	دُرود نوری	۲۳۶	۵۸	دُرود سید احمد بدوی	۲۶۰
۳۹	دُرود نقشبندیہ	۲۳۸	۵۹	دُرود اعزاز	۲۶۲
۴۰	دُرود شاذلی	۲۳۹	۶۰	دُرود وسیلہ	۲۶۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۱	دُرود اعتصام	۲۶۵	۸۲	دُرود اہل بیت	۲۸۶
۶۲	دُرود فوائد کثیرہ	۲۶۶	۸۳	دُرود سرور کائنات	۲۸۸
۶۳	دُرود نصرت	۲۶۷	۸۴	حبیب خدا کا درود پاک	۲۸۹
۶۴	دُرود الصادقین	۲۶۸	۸۵	دُرود جامع ابراہیمی	۲۹۰
۶۵	دُرود حصول عزت	۲۶۰	۸۶	حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک دُرود	۲۹۲
۶۶	دُرود الزاہدین	۲۶۱	۸۷	بنی اکرم کا دُرود	۲۹۳
۶۷	دُرود الطالبین	۲۶۲	۸۸	سید المرسلین کا درود پاک	۲۹۴
۶۸	دُرود مدنی	۲۶۳	۸۹	دُرود العاشقین	۲۹۵
۶۹	دُرود مکرم	۲۶۴	۹۰	دُرود واقع شہر اعدا	۲۹۷
۷۰	دُرود بشارت	۲۶۵	۹۱	دُرود فلاح	۲۹۹
۷۱	دُرود نور القیامہ	۲۶۶	۹۲	دُرود حضور	۳۰۰
۷۲	دُرود کمین	۲۶۷	۹۳	دُرود مقرب	۳۰۱
۷۳	دُرود حفاظت	۲۶۸	۹۴	دُرود دعا و دوا	۳۰۲
۷۴	دُرود بلندی درجات	۲۶۹	۹۵	دُرود ثواب	۳۰۳
۷۵	دُرود منیر	۲۷۰	۹۶	دُرود ابن کثیر	۳۰۴
۷۶	دُرود مکاشفہ	۲۷۲	۹۷	دُرود برکات کثیرہ	۳۰۵
۷۷	دُرود حشیتہ	۲۷۳	۹۸	دُرود شفاعت	۳۰۶
۷۸	دُرود نعم البدل صدقہ	۲۷۴	۹۹	دُرود مشاہدہ	۳۰۷
۷۹	دُرود رحمت و برکت	۲۷۴	۱۰۰	دُرود فقری	۳۰۷
۸۰	دُرود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۵			
۸۱	صاحبِ لولاک کا درود پاک	۲۸۶		۷ مقصیدہ بردہ شریف	۳۰۹

نعت مصطفیٰ اعلیٰ اللہ علیہ وسلم

از حضرت حسان بن ثابت

أَعْرَعَلِيهِ لِمَثْبُوتَةٍ خَافَتُمْ
 ۱۔ وہ ہیں جن پر مہر نبوت چمک رہی ہے
 وَصَّمَهُ إِلَهُهُ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى نَعِيمٍ
 اللہ نے اپنے نام کے ساتھ بخلا نام ملا رکھا ہے
 وَشَقَّ لَهُ مِنْ اسْمِهِ لِيَجْزَلَ
 اللہ نے ان کا نام ان کے اعزاز کے لئے اپنے نیکے شے سے
 نَبِيٍّ آتَانَا بَعْدَ بَابٍ وَنَشْرَةٍ
 یا ایہ نبی جو ۴۷ سے پاس ایک خون لہو طویل وقفہ کے بعد کہیں
 فَأَمْسَى سَيِّدًا مُسْتَبِيرًا وَهَادِيًا
 یہ نما آئے اور رشتہ دے چلا ادا رہنا ہو گئے
 وَأَسْدَرْنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً
 اور انہوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی
 وَأَنْتَ إِلَهُ الْخَلْقِ رَبِّي وَخَالِقِي
 اے اللہ تو دنیا کا مہربان ہے میرا رب اور خالق ہے
 تَعَالَيْتَ رَبُّ النَّاسِ عَنْ قَوْلٍ مِّنْ نَّمَا
 اے سارے انسانوں کے پروردگار تو ان کے قول سے
 مِّنَ اللَّهِ مَشْهُودٌ يَلُوحُ وَنُشِيدُ
 اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو جلیقہ اور دیکھ جاتی
 إِذْ قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمَوْذُونِ أَشْهَدُ
 جب کہ پانچ وقت مؤذن اُتہد کہتا ہے -
 فَذُ وَالْعُرْشِ مُحَمَّدٌ وَهَذَا الْحَمْدُ
 صاحب عرش محمد ہے، اور یہ حمد ہیں
 مِنَ الرِّسْلِ وَالْأَرْثَانِ فِي الْأَوْسِ تَعْبُدُ
 اور علی یہ حکمران ہیں بت ہلو ہے چارہ تھے
 يَلُوحُ كَمَا لَامَ الصَّقِيلِ الْمَصْدُ
 وہ اس طرح چمکے جیسے صیتل کی، برقی جندی طیارہ کے
 وَهَلْنَا إِلَّا سَلَامٌ نَالَهُ مُحَمَّدُ
 اور ہمیں اسلام کی تسلیم دی، ہم اس کے شکر گزار ہیں
 يَذُ لَكَ مَا عَمَرَتْ فِي فَنَانِ أَشْهَدُ
 جب تک میں تو محمدی زندہ رہوں گا اگلی شہادت تا
 يَسْأَلُكَ إِلَهًا أَنْتَ أَفْطَى وَأَنْجَدُ
 اعلیٰ اور برتر ہے حق پرے سوا کی اور محمد بنائیں
 لَكَ الْخَلْقِ وَالنَّعْمَاءُ وَالْأَمْوَالُ كُلُّهُ
 تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور عالم مطلق ہے

فَيَاكَ نَسْتَهْدِي وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ
 ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پرستش کرتے ہیں

حرفِ آغاز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ حَامِدًا وَ مُصَلِّيًا وَ مُسَلِّمًا
 ہر طرح کی حمد و ثناء ذات باری کے لیے ہے اور ہر طرح کا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 کی ذات گرامی کے لیے ہے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے برگزیدہ بستی اور محبوب
 قرار دیا حضور پر درود پاک پڑھنا خود خدا کا وظیفہ ہے اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر
 درود پاک پڑھنا سب سے افضل وظیفہ ہے اور یہ وظیفہ بارگاہ رب العزت میں ہر
 لحاظ سے قبول ہے یعنی درود پاک صرف ایک ایسا وظیفہ ہے جس کا پڑھنا قبول ہی
 قبول ہے اور جو چیز بارگاہ رب العزت میں فوراً قبول ہو جائے اس کا اجر بھی بہت
 جلد ملتا ہے اس لیے درود شریف پڑھنے والے بہت جلد اللہ کے خاص بندے
 بن جاتے ہیں کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب جانتے ہوئے ان کی محبت اور
 مشق کی بنا پر درود پاک پڑھا جاتا ہے لہذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ ہر لحاظ سے درود پاک
 پڑھنے والے سے راضی ہو جاتا ہے اور جب اللہ راضی ہو جاتا ہے تو اسے دین و
 دنیا میں اپنی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اس سے معلوم ہوا حضور پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا
 سعادت دارین ہے۔

اس کتاب میں سو درود شریف جمع کر دیئے گئے اور ان کے فضائل کھد دیئے
 ہیں اور اس کے ساتھ اس درود پاک پڑھنے کا طریقہ اور تہجد بھی بیان کی گئی ہے

درود شریف خواہ اس کے الفاظ کچھ ہوں درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور توصیف پر مبنی ہے اس لیے اسے پڑھنے سے ایک تو پڑھنے والے کے لیے حضور کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے اور دوسرے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اور شفقت حاصل ہوتی ہے اس طرح ہر درود شریف کا ورد باعث نجات ہے۔ درود ابراہیمی کے علاوہ دیگر تمام درود مختلف حضرات کے ترتیب شدہ ہیں جن میں حضور کی مدح و توصیف ہے جو کہنے والے کی محبت کی دلیل ہے جن کا پڑھنا ہر لحاظ سے درست اور جائز ہے کیوں کہ محبت ہر اعتراض سے بے نیاز ہوتی ہے۔

نیاز مند عالم فقہری

باب

حکم درود شریف

اتقائے محبت ہے یہی کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب میں سید الانبیاء میں حبیب کبریا میں تاجدار عرب و عجم میں شفیع المذنبین ہیں۔ رحمۃ اللعالمین میں سرچشمہ منیر میں ساقی کوثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ محب ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوب کے نور کی تخلیق کر لی تو پھر اپنے محبوب کی تعریف میں مصروف ہو گیا یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجنے لگا۔ اور جب اللہ اپنے محبوب کی محبت میں منتہی پر پہنچا تو پھر اللہ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اہل انسانوں کو بھی حکم دے دیا کہ تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں اس حکم کے تحت انسانوں کے لیے حضور پر درود پڑھنا ضروری ٹھہرا۔ اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لیے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت ہی سے ملی ہے اس لیے نسل انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء و سید المرسلین

میں بے کسول کا سہارا میں اس لیے ہر سچے مومن اور مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضور
اعلیٰ اللہ علیہ وسلم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے
کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لیے شکریہ ادا کرنے اور اللہ
کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے۔ اس
لہذا سے بھی حضور پر درود بھیجنا ضروری ہے۔

دُرود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمت اور
رفعت عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے نبی و پیغمبر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے
نوازا ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا
فرمائی کہ فرشتوں کو ان کے سامنے جھکا دیا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دہشتی سے نوازا اور
ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنا دیا پھر ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذریعہ
کے خطاب سے نوازا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ میرا
سچا بنی تاجن کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب بعیرت میں شمار
کیا حضرت یوسف علیہ السلام کو بے مثل حسن سے نوازا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بالکمال معجزات
سے تائید کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجم کھجی کا شرف بخشا گیا کہ برقی کو اللہ تعالیٰ نے
اپنی ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز
دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ مثل ان پر خود درود
پاک پڑھنا اپنا شعار بنا لیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی کو
چاہے درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر
درود بھیجی کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

إِنَّ مَلَائِكَةَ يُصَلُّونَ
عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
أَمَّا صَلُّوا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(پارہ ۲۲ الاحزاب ۵۶)

یہ آیہ کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۳۱ھ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں یعنی حضور پر درود بھیجنے والے تین ① اللہ تعالیٰ ② فرشتے اور ③ اہل ایمان ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے آپ پر اپنی رمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے آپ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے آپ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشنے یعنی فرشتے بر لحاظ سے آپ کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور ان کی بلندی مقام کی دعا کرتے ہیں تو ایمان والو! تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو۔

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا دوسرا تعریف و توصیف کرنا تیسرا دعا کرنا لہذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیے جائیں گے لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ کے حضور و دعا لیا جائے گا۔

سَلِّمُوا تَسْلِيمًا کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنا ہے اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں یہیں صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعتراف عجز کرتے ہوئے

عرض کرتے ہیں کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ یعنی اے اللہ تو ہی اپنے محبوب کی شان اور قدر و منزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اس لیے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر صلوٰۃ بھیج جو ان کی شان نمایاں ہو۔

اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر یا کہہ کر درود شریف پڑھنا واجب ہے ایسے نماز کے آخری قعدہ میں درود شریف کا پڑھنا واجب ہے اس کے ترک کرنے سے نماز نہ ہوگی۔ اگر کسی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی بار بار آنے تو ایک مرتبہ درود پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر درود شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکر مبارک وقت صلوٰۃ و سلام واجب ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ و سلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔



باب

فضائل درود شریف

درود پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ حسب ذیل ہیں جن میں درود پاک کے ان گنت فضائل بیان کئے گئے ہیں :

حدیث ۱۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ ماف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیث ۲۔ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر اکثر درود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۳۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے حضرت ابو بکر صدیقؓ اور سیدنا عمر فاروقؓ

بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی بھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا مانگ دیا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۵۔ حضرت فضال بن عبیدہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دعا مانگ کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر حضور پر درود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۶۔ حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے متر حبتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث ۷۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ستر بار درود پاک پڑھا وہ مرے گائیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

حدیث ۸۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درود پڑھوں آپ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر میں نے عرض کی اپنی خدمت کا جو حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ

میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی سرکار وظائف کے وقت میں سے دو تنائی میں درود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے تو عرض کی حضور میں پھر سارے وقت میں درود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۹۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ بہت بشاش و نشاط تھا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے جب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اسے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتیازی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے لیے دس نیکیاں مکھ دوں۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۰۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۱۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر ظہیم نور عطا ہوگا اور جس کو پل پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث ۱۲۔ حضرت براہ بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۱۳۔ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضورؐ جدا نہیں ہونے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے بریا حضور صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے لیکن آپ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا برا میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ یہی اُمت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔
(القول البدیع)

حدیث ۱۴۔ حضرت سیدنا فاطمہ زوجہ معظمہ صلی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۵۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ

باہر کل فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمرؓ دیکھ کر گھبراتے اور لڑتے کہ پیچھے ہو یے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بالا خانہ میں سربسجود ہیں حضرت عمرؓ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سربسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درودِ پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (سادة الدارين)

حدیث ۱۶۔ سیدنا ابوالکامل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوالکامل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محنت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۷۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فرامیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درودِ پاک ہی وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۸۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآنِ کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درودِ پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۹۔ حضرت سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد

فرمائیے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکر الہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو بلکی نماز پڑھاے۔ کیونکہ محدثین میں کچھ لوگ بڑے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۰۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان مسنق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یا اس تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۲۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احدی سہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سوجا جتیں پوری فرمائے گا۔ ستر جہنیں آخرت کی اور تم میں دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے ستارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلہ کا ہے، نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سادت دارین)

حدیث ۲۳۔ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری امت کے دو گویا مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھا کر دیکھو کہ

میری اُمت کا درود پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے، لہذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (جامع صغیر جلد ۱)

حدیث ۲۴۔ حضرت عامر بن ربیع صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خط دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۵۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔ (سادة الدارين ص ۶۶)

حدیث ۲۶۔ حضرت روایع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر یہ کہا خداوند! انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔ اس درود پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

حدیث ۲۷۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے، میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۸۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو اس لیے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وجہ اور وسیلہ کی دعا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ

تساہے لیے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اول)

حدیث ۲۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم شفیع اعظم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرے۔
(القول البدیع)

حدیث ۳۰۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود منتا ہوں اور جو درود رازِ جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۱۔ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (البدوۃ البقی)

حدیث ۳۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے سمت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمیں پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف و سنن دارمی)

حدیث ۳۳۔ حضرت امام حسینؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درودِ پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

حدیث ۳۴۔ حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہیں جو شخص مجھ پر درودِ پاک بھیجتا ہے گا وہ فرشتہ مجھ

کو اس کا اور اس کے باب کا نام لے کر درود پڑھتا رہے گا کہ غلام کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۵۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چہرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔

(القول البدیع)

حدیث ۳۶۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہ الہی میں درج قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کر آجاتی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۷۔ حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جہلئے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو ۴۰۰ بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیے۔

حدیث ۳۸۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان معاف کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جہاد ہونے سے پہلے رب غفور رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سادات الدارین ص ۷۷)

حدیث ۳۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ یہ دن

یوم مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارک حرام کر دیئے ہیں (جلالہ انعام)

حدیث ۴۰۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پروردگار صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث ۴۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۲۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۳۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے (القول البدیع)

حدیث ۴۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے آپ نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے

(اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے)۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ آپ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کی یا رسول اللہ وہ کون ہوگا۔ جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا آپ نے فرمایا وہ نجیل ہے عرض کیا نجیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۶۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

حدیث ۴۷۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۸۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ لیل اٹھے جیسے وہ بدبودار وار کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور

تیسری سیڑھی پر آئیں کسی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آئیں کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بد بخت ہو اوہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر، بخشا دیا گیا۔ میں نے کہا آئیں! دوسرا بد بخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنت میں نہ پہنچایا، یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا، میں نے کہا آئیں! تیسرا وہ شخص بد بخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہو اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا، تو میں نے کہا آئیں! (بخاری شریف)

حدیث ۵۰۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دُعا اور استغفار کرتا ہوں۔



اوقات درود شریف

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے یعنی درود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گریا کر چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہذا جن اوقات میں درود پاک پڑھنا چاہیئے وہ حسب ذیل ہیں۔

- ۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔
- ۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور پر درود پڑھنا ضروری ہے۔
- ۳۔ جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور پر ضرور درود پڑھنا چاہیئے۔
- ۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔
- ۵۔ نماز استسقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
- ۶۔ راتوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- ۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لیے اکیر ہے۔

۱۱۔ دوران حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہ صفا کوہ مرہ اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیام منی عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا درود بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۶۔ زیارت روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۷۔ ریاض الجنۃ اور اصحابہ صفہ کے ٹھہرے پر بھی درود شریف کا ورد کرنا چاہیئے۔

۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقام احد و نبیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد بھی درود پاک کا درود بہت بہتر ہے۔

۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا روایات کی دلیل ہے۔

۲۵۔ پیر کے روز صبح سے وقت درود پاک کا درود بے پناہ نفیلت رکھتا ہے کیوں کہ

حضور کی ولادت اسی روز ہوئی۔

- ۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔
- ۲۷۔ شبِ برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہیئے۔
- ۲۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- ۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعثِ برکت ہے۔
- ۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعثِ عزت ہے۔
- ۳۱۔ رات کو سوتے وقت درود شریف کا ورد باعثِ حفاظت ہے۔
- ۳۲۔ سوکر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ عمر درازی ہے۔
- ۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعثِ سکون قلبی ہے۔
- ۳۴۔ مجلسِ ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرفِ قبولیت کی دلیل ہے۔

- ۳۵۔ ختمِ قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔
- ۳۶۔ وعظِ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہِ علم کی دلیل ہے۔
- ۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیتِ توبہ کی علامت ہے۔
- ۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعثِ برکت ہوگا۔
- ۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔
- ۴۰۔ نکاح کے موقع پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔
- ۴۱۔ حالتِ غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔
- ۴۲۔ مُصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔
- ۴۳۔ معافہ اور معافہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔
- ۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعثِ مغفرت ہوگا۔

- ۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۴۶۔ حالت سفر میں درود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔
- ۴۷۔ بیت کو قبر میں اُتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
- ۴۸۔ طلب شفا کے لیے حالت مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔
- ۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔
- ۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت درود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔
- ۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔
- ۵۲۔ وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔
- ۵۴۔ کسی چیز کے اچھل گئے کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث بہتر ہے۔
- ۵۵۔ تممت سے بری ذمہ ہونے کے لیے درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔
- ۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث بخت ہوگا۔
- ۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی درود پاک سے شروع کرنا چاہیئے۔
- ۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعائی بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔
- ۵۹۔ شبِ تقدس میں درود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔
- ۶۰۔ جمعۃ الرواح کے دن بعد درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔



آداب درود شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہو ز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت مہدی کا نام لینے کے لیے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لیے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ کیوں کہ تعاضد محبت سی ہے کہ ادب سے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف پیش کیا جائے۔ لہذا درود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

- ۱۔ درود پاک پورے ذوق و شوق اور لگن سے پڑھنا چاہیے دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہیے۔ اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے اس لیے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔
- ۲۔ درود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اس طرف کرنا چاہیے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ بتنا عرصہ درود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔
- ۳۔ درود پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہیے۔ اگر خواب میں نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگئی ہے تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصویر جمانا چاہیے۔ اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلب گار رہنا چاہیے، جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں ان کی محبت میں زیادہ محو ہوگا اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات النبیہ کا نزول ہوگا اور وہ بدن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آجائے گا کہ وہ اپنے گرد زور کا بحر بیکر ال محسوس کرے گا۔ اور اس بحر بیکر ال میں درود پڑھنے والے کی روح غوط زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۲۔ درود شریف کو حکم الہی کی اتباع تصور کرنا چاہیے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضاۃ الہی رکھنا چاہیے۔ بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہیے کہ درود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے اس لیے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵۔ درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے کیوں کہ ہر عبادت کے لیے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے اس لیے درود پاک کے لیے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے لہذا درود شریف با وضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے مگر صاف سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہیے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۶۔ درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لیے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ لہذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر درود شریف نہیں

پڑھنا چاہیئے۔ نہ ہی ایسی جگہ جہاں پر حقہ نوشی ہوتی ہو درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے
ایسی جگہ جہاں ایفون بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درود شریف
نہیں پڑھنا چاہیئے۔ ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی مغل گرم ہونا چرگنا اور
سور و لعب کی مجلس ہو یا بھوٹ بولا جا رہا ہو غیبت یا بھوٹے پٹنے بازی ہو رہی ہو یا
تسخیر تباہی وغیرہ شرع گنگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو تو ان
مقامات پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔

۷۔ درود پڑھتے ہوئے شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیئے۔ دنیاوی جاہ و جلال حاصل
کرنے کی نیت نہیں رکھنی چاہیئے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر مغل درود میں شرکت کرے تو
دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہیئے۔ بلکہ درود شریف کے
پڑھنے میں زمانے الہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سننے یا لکھنے تو اس پر درود ضرور پڑھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم
ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لیے صلی اللہ علیہ وسلم کما
یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابو عباسؓ مشہور محدث تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ ترک کر دیا کرتے
تھے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے
ہو مجھ پر وسلم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ
ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابو عباسؓ
نے درود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

۹۔ درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے
تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیئے درود پڑھتے وقت آواز کو دکش انداز میں نکالنا
چاہیئے۔ درود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے

اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں

۱۰۔ درود شریف میں جہاں اکرم محمد علیہ السلام آئے اور وہاں سیدنا کا لفظ نہ لکھا ہو تو وہاں سیدنا کا لفظ ادباً اور عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہیے۔ کیونکہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اس لیے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

۱۱۔ درود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہیے اگر اس نے پڑھنے میں شیخ کا دل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیوں کہ شیخ کا دل کی اجازت سے اس کی دعا شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔

۱۲۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھا شروع کر دیا تاکہ میرا درود جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا۔ جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کوہن میں علیہ السلام نے فرمایا اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھ! اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد! آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت غھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہل ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ انفعلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھا شروع کرے تو اول اور آخر درودِ تامہ پڑھ لیا کرے۔



حکایاتِ درود شریف

درود شریف کی برکات کے چند واقعات حسب ذیل ہیں۔

① درود پاک کے ذریعے قبر میں نجات کا واقعہ | حضرت شیخ
بشیر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا ”حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔“

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر مصیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھا ہوں کہ میرے اور اُن فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو منکسیتی تھی۔

منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھا تا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا ”میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے

حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا اب تو فکر نہ کریں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں حشر میں پہل صراطِ میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

② درودِ پاک نے قبر میں ساتھ دیا | نیز حضرت شیخ جزولی صاحب

دعا کے ستر سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ باطل صحیح و سالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نوروزین نے آپ کو چھپڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ستر سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے براہِ امتحان آپ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبا یا اور انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون بہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آ رہی تھی۔ پھر غصہ ڈیویر بعد وہ جگہ سرخ ہو گئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔ اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے۔ اور یہ ساری بہاریں درودِ پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔
(مطالع المسرات)

③ درودِ پاک پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہو گئی | امیر المومنین سیدنا

فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درودِ پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا کسی وقت وہ درودِ پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں تلاویں اے اللہ تعالیٰ کے

محبوب امیں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔“

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو منک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجمیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے حرم میں رکھا تو باقی سے آواز سنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے ان الله و ملائکته یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ (ورۃ الناصحین ص ۲۷)

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بھری قدس سرہ کی خدمت میں حاضر

عالم برزخ میں راحت کا واقعہ

ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔

حضرت خواجہ حسن بھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جا کر نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ! اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورۃ الماکم التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتی سو جا!

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا رہے گندھک کا لباس پہنا ہوا ہے، آنکھوں میں ہتھکڑیاں، پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں۔

یہ دیکھ کر گھبرا کر بیدار ہوئی اور پھر حضرت خواجہ قدس سرہ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا۔

آپ نے سُن کر فرمایا کچھ صدقہ کر اثنائے اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے ازاں بعد حضرت خواجہ قدس سرہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے باغ میں تخت بچھا ہوا ہے اور اُس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔ اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔ اس نے دیکھ کر عرض کی "حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟" حضرت خواجہ نے فرمایا نہیں!

عرض کیا "حضرت! میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کے لیے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا۔ اس پر حضرت خواجہ نے فرمایا "اے بیٹی! تیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ اور بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔

یہ سن کر لڑکی نے عرض کی "حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں تھی بلکہ اُس قبرستان میں ستر ہزار مردہ تھاجن کو مذاب ہو رہا تھا۔ ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب سے مذاب معاف کر دیا ہے اور سب کو یہ انعام و اکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔" (نزہۃ المجالس)

سید محمد کروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "ابیات
 ⑤ آگ سے بچنے کا ذریعہ" | حالات میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے

خبر دی کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے لیا جائے۔ تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔ اس میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کے لیے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔

چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہوا تھا "ہذہ براءۃ محمد العالم بعلمہ من النار" اور اس کا تذکرہ یثرائی تھی کہ جس طرف سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔ پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے آقا جان کا

عمل کیا تھا؛ تو اُمّی جان نے فرمایا ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت صلی اللہ

تعالیٰ علی النبی الامی الکریم و علی الہ و اصحابہ اجمعین (سعادۃ الدارین ص ۱۳)

⑤ ایک عجیب فرشتے کا واقعہ | شب معراج سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے

ایک یہ دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پر جلے ہوئے تھے۔

یہ دیکھ کر فرمایا اے جبریل! اس فرشتے کو کیا ہوا؟ عرض کی: یا رسول اللہ! اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہرتاہ کرنے کے لیے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اُسے رحم آگیا یہ اسی طرح واپس آگیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے: ”یہ کُن کر حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبریل! کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟“ جبریل علیہ السلام نے عرض کی ”قرآن پاک میں موجود ہے دافی لغناد لمن تاب یعنی جو توبہ کرے میں اُسے بخش دیتا ہوں۔“

یہ سن کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دربار الہی میں عرض کی ”یا اللہ! اس پر رحمت فرما! اس کی توبہ قبول فرما“ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود پاک پڑھے آپ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پر بال عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے“ کرو بیین پر رحم فرمایا ہے۔ (رواق المباسط ص ۱۷)

⑥ درود پاک پڑھنے سے سونے کے دینار مل گئے | ایک مرتبہ چند کافرا ایک

جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی کے پاس جاؤ! وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت علی

شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا اور اس نے کہا: "اللہ! مجھے کچھ دیجئے تلک دست ہوں۔"

آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمغیر کے لیے بھیجا ہے آپ نے اس بار درود پاک پڑھ کر سائل کی تحصیل پر پھونک مار کر فرمایا۔ تحصیل کو بند کر دیا اور وہاں جا کر کھولنا جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے اس نے مٹی کھولی تو اللہ کی رحمت سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی۔ یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب)

حضرت احمد بن
ابن ابی نعیم
۸) درود پاک کی بدولت قبر میں راحت ملے گی

سرف نے فرمایا میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں ایک رات تہجد کے لیے اٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ اگئی تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص کو فرشتے پکڑے ہوئے گھیسٹے لے جا رہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا۔

گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سر والا آدمی تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چمپک کے داغ تھے میں نے ان گھیسٹے والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لے کر پوچھتا ہوں کہ بتاؤ یہ کون ہے۔

انہوں نے جواب دیا: "یہ ابو جہل ملعون ہے" تو میں نے اس سے کہا: "اے خدا تعالیٰ کے دشمن! تیری یہی منزل ہے اور یہ منزل اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعا کی: "یا اللہ! یہ تو حقیر اور تیرے پیارے نبی کا دشمن! یا اللہ! اب مجھے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیار سے

مشرف فرمایا اللہ! مجھے یہ انعام عطا کر! تو ارحم الراحمین ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں جس کو میں پہچانتا نہیں! چانک ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اُسے سلام کہا اُس نے جواب دیا میں نے پوچھا آپ کس کا جا رہے ہیں۔

فرمایا "میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد شریف کو جا رہا ہوں" میں بھی اُس کے ساتھ ہوا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی شریف میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا "یہ ہے ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد مبارک"

میں نے کہا "یہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد ہے لیکن مسجد والے آقا کہاں ہیں؟" اس نے کہا "ذرا صبر کرو! ابھی حضور تشریف لانے والے ہیں تو شاہ کوئین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ انور میں نور تھا میں نے آقاؐ کے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور سلام عرض کیا تو حضور نے فرمایا اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن ہو جائیں تو آٹھ گھنٹے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تیرے لیے اس بات کا سامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائی جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ یہ سن کر فرمایا "ذد فی الصلوٰۃ علی یعنی مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو" پھر میں نے عرض کیا "یا رسول اللہ! جب میں درود پاک پڑھتا ہوں تو کیا آپ میرا درود پاک سنتے ہیں تو فرمایا ہاں! سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقررین بھی آتے ہیں" پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ میرے ضامن ہو جائیں! تو فرمایا تو میری

ضمانت میں ہے میں نے عرض کی حضور! میرے متوسلین کے بھی ضمانن ہو جائیں! فرمایا میں ان کا بھی ضمان ہوا۔

میں نے عرض کی حضور! میرے متوسلین میں سے فلال بھی ہے: فرمایا وہ نیکو کاروں سے ہے: پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ حضور! ان سب کے ضمانن ہو جائیں۔ جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود پاک کے متعلق لکھی ہے فرمایا میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود پاک پڑھنے والے ہیں سب کا ضمان ہوا اور تنجہ پر لازم ہے کہ تو اس درود پاک کو پڑھے اور کثرت کرے۔ اور تیرے لیے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔

پھر میں بیدار ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے درود پاک کی کثرت کی توفیق عطا فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے دونوں جہان میں محروم نہیں رکھے گا۔ (مساعدة الدارين ص ۱۸)

حضرت شیخ احمد بن ثابتؓ

⑨ درود پاک کثرت سے پڑھنے کی وصیت

غربانے بیان کیا ہے

کہ میں نے خراب میں سید علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا حضرت آپ کے ساتھ دربار الہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطا فرمایا ہے اور میں نے رب تعالیٰ قبل شانہ کو بڑی رحیم و کریم پایا ہے پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا وہ سب خیریت سے ہیں۔ پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔ فرمایا تنجہ پر اپنی اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے۔ پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے پوچھتا

ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں؟۔

فرمایا کہ تجھے بڑی ناکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درودِ پاک کے متعلق لکھا۔ اس کو پڑھو اور زیادہ پڑھو! میں نے پوچھا "آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درودِ پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے فرمایا اللہ کی قسم! اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔ سعادة الدارين

① درود شریف پڑھنے والے مولوی کا خواب | ایک مولوی صاحب جو کہ

عموماً ترغیب دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر درودِ پاک پڑھا کرتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج کرنے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضہ انور کے مواجہہ شریف کے سامنے کھڑا نعتِ پاک پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آگئی۔

دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف تینا عبدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیٹھے ہیں اور بیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعتِ پاک پڑھا رہا ہوں۔ جب نعتِ پاک ختم ہوئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا "یا رسول اللہ! میں تو عبدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انھوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔"

یہ سن کر سیدنا عبدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کی "حضور! کوئی اور بھی فرمان ہے؟ تو فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔"

② خواب میں زیارت کا واقعہ | حضرت عبد اللہ بن سلامؓ صحابی فرماتے ہیں

کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا سلام کرنے کے لیے، تو حضرت عثمان
 ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”مرحبا! اے بھائی! میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا میں
 نے اس میں سے سیر ہو کر پیلے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے
 پوچھا ”حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے؟“ فرمایا ”کثرت درود پاک کی وجہ سے“
 (سوادۃ دارین)

⑫ درود پڑھنے کی بدولت قرض کی پریشانی سے نجات مل گئی | شخصی

نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی۔ جو اللہ تعالیٰ کے
 منظور ہو رہی ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار مضطرب ہو گیا اور وہ بالکل کنکال ہو گیا۔ قرض خواہ
 نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بجائی
 میں مجبور ہوں میسے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔
 قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مدت
 دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض مدت سے باہر آیا اور سوچنے لگا
 کہ کیا کروں آخر اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی یاد آیا کہ جس بندے پر کوئی
 مصیبت یا پریشانی آہائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیوں کہ درود پاک مصیبتوں
 پریشانیوں کو مٹاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔“ الحاصل اس نے عاجزی اور زاری کے
 ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے
 تو اسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کہ کوئی کسے والا کتاب لے لے بندے! تو پریشان نہ
 ہوا اللہ تعالیٰ کا ساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا
 اور ہاکر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے۔ چنانچہ

نہند سے جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑا خوش ہو کر پریشانی ختم ہونے کی تدبیر ملی مگر اس کے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے کیا کر دل گا۔ آخر جب پھر رات ہوئی تو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی علی بن موسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی اتنا دھقی تیسری رات پھر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وزیر علی بن موسیٰ کے پاس جاؤ اور اُسے یہ فرمان سنا دو۔ عرض کیا یا رسول اللہ! میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو، یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کراما کا تبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

یہ فرما کر سیدہ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے ہیں بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج صحنہ پورا ہو چکا تھا کہ وہ شخص وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو اس نے حضور محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا: مرحبا! یا رسول اللہ! حقاً! اور پھر وزیر صاحب اندھ گئے اور نو ہزار دینار لے کر آئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا: یہ تین ہزار قرصہ کی ادائیگی کے لیے! اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ یہ تیرے بال بچے کا خرچہ اور پھر تین ہزار اور دیئے اور فرمایا: یہ تیرے کاروبار کے لیے! اور ساتھ ہی دوا کرتے وقت تم دے کر کما لے جائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدا را یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت درپیش ہو، بلا دیک لو کہ آجائیں آپ کے کام دل و جان سے کیا کرونگا! فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدہ حاقصی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا

تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔

میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ قرض مفلس تھا، کنگال تھا۔ میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آگئے اور فرمایا: ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں، نیز یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سیٹ لڑیں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں۔ یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض اللہ جل جلالہ، صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے صاف کر دیا۔ اور پھر قرض نے قاضی صاحب سے کہا: آپ کا شکریہ! ایسے اپنی رقم منجھال لیجئے: قاضی صاحب نے فرمایا: اللہ اور اس کے پیارے رسول کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں لہذا آپ انہیں لے جائیں، تو وہ شخص بارہ ہزار دینار لے کر گھر آگیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی تھی۔

(جذب القلوب ص ۲۳ مع تعرف)

ایک شخص کے ذمہ پانچ صد درہم قرضہ تھا مگر حالات
 (۱۳) پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ | ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہہ دو کہ تم پانچ سو درہم دے دو وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت میں تشریف آور درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو، مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن مُسننے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا۔ اور دربار الہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہتا ہے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسائی نے عرض کیا "اے بھائی! یہ ہزار درہم آگائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنج فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار کے حکم کی تعمیل ہے" اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

(معارج النبوة ص ۲۲۰ جلد اول)

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ ادب و باش ذہن کا فتن و فخر میں مبتلا تھا۔ میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔

جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطا کر دی۔ (نزهت المجالس ص ۱۱۲)

یہ لکھ کر علامہ مغوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے المود العذب میں حدیث

پاک دیکھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر درود پاک پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوٰۃ کے لیے آواز بلند کرتے ہیں

⑮ درود پاک کے ذریعے قیامت کے روز نجات ملے گی

بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ آدم علیہ السلام عرش الہی کے پاس سبز عمامہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں کس کس کو جنت لے جاتے ہیں اور کس کس کو دوزخ لے جاتے ہیں۔

اچانک آدم علیہ السلام دیکھیں گے کہ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک انجمنی کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام یہ دیکھ کر نڈا دیں گے "اے اللہ تعالیٰ کے حبیب! آپ کے ایک انجمنی کو کائنات کرام دوزخ لے جا رہے ہیں۔" سیدہ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط کر دوں اور ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا "اے رب تعالیٰ کے فرشتو! ٹھہر جاؤ!"

فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے "یا حبیب اللہ! ہم فرشتے اور اللہ تعالیٰ کی حکم مدولی نہیں کر سکتے۔ اور ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار الہی سے حکم ملتا ہے۔ یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنی ریش مبارک کو کپڑا کر دربار الہی میں عرض کریں گے "اے میرے رب کریم! کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری امت کے پاس میں رسوا نہیں کروں گا۔"

تو عرش الہی سے حکم آئے گا "اے فرشتو! میرے حبیب کی اطاعت کرو! اور اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو۔" فرشتے اس کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور

اس کو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا نیکیوں والا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہو گا کہ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا اس کی نیکیاں وزنی ہو گئیں اس کو جنت لے جاؤ، جب فرشتے اسے جنت کو لے جاتے ہوں گے تو وہ کہے گا اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو! اس بزرگ سے کچھ عرض کروں!

پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ فرمائیں گے ”میں تیرا نبی محمد مصطفیٰ ہوں اور یہ تیرا درود پاک تھا جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لیے محفوظ رکھا ہوا تھا۔“

(معارج النبوت)

①۶ درود پاک کی بدولت روٹی مل گئی | کتاب مصباح النظم میں ہے کہ

حضرت ابو حفص صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ”میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ جھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یوں ہی پندرہ دن گزر گئے۔“

جب میں زیادہ ہی مذحال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ مقدسہ کے ساتھ لگا دیا۔ اور کثرت سے درود پاک پڑھا اور عرض کی ”یا رسول اللہ! اپنے سمان کو کچھ کھانا کھلائیے۔“ جھوک نے مذحال کر دیا ہے۔ ”وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیدنا صدیق اکبر حضور کے دائیں جانب اور فاروق اعظم بائیں جانب ہیں اور حیدرِ کرار سامنے ہیں رضی اللہ عنہم۔“

مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا ”اٹھ! سرکارِ تشریف لائے ہیں“ میں اٹھا اور دست بوسی کی۔ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے روٹی عنایت فرمائی

میں نے آدمی کھالی اور آنکھ کھل گئی میں بیدار ہوا تو آدمی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

(سعادۃ دارین)

①۴ شیخ احمد کا ایک خواب | حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا: میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان

میں سے ایک یہ کہ میں نے خواب میں دیکھا میں دوزخ میں ہوں اور میں دُورِ پاک پڑھ رہا ہوں اور دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا اور میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔

مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا اے شیخ احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔ یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا کہ میرا دوست دوزخ میں ہے۔ میں اس کے گھر میں رجواں کا ٹھکانہ دوزخ میں تھا، داخل ہوا اور دیکھا کہ ہنڈیا ہے اور اس میں کھولتا ہوا گندھک ہے اور اس عورت نے کہا یہ آپ کے دوست کے لیے پینے کی چیز ہے۔ میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی؟ حالانکہ وہ ظاہر میں نیک آدمی تھا۔ تر اس کی بیوی نے جراب ذیاء اس نے مال جمع کیا تھا خواہ وہ حلال تھا یا حرام۔

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کہ میں آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا اور میں نے فرشتوں کو سنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تہلیل اور توحید بیان کر رہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کسے والے کو کہتے سنا اے شیخ احمد! تجھے خیر کی بشارت ہو کہ قرآنی خیر سے ہے۔

پھر میں نیچے اُتر آیا اور اسی جگہ اُترا جہاں سے اُپر گیا تھا اور وہی عورت کھڑی ہے اور پھر دروازہ کھلتا تو اس کا خاوند نکلا اور کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے تیری وجہ سے اور درود پاک کی برکت سے نجات عطا فرمادی ہے۔ پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچ گیا جس سے اچھی جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالا خانہ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالی شان اور

بند ہے۔ اور اس میں ایک عورت کہ اس حبیبی حسن و جمال والی عورت نہیں دیکھی گئی۔ بیٹھی آٹا گوندھ رہی ہے۔

میں نے اس آٹے میں ایک بال دیکھا میں نے اس عورت سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے میں سے نکال دے کہ اس بال نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دنیا کی محبت کا بال ہے لہذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے چاہے تو رہنے دے اور اس عورت کی بات پر میں بیدار ہو گیا۔ (سعادة الدارين ص ۱۸)

①۸ درود کی بدولت بلا حساب جنت میں داخل ہونے کا واقعہ :

ابوالخض کا غدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا۔ مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا۔

دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربار الہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو! چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں غفرائیں سب شمار کر کے دربار الہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمان الہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو۔ جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ! (القول البدیل)

①۹ شیخ ابوالحسن کی غربت دور ہونے کا واقعہ : حضرت شیخ ابوالحسن بن

حادث پیشی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابندِ شرع اور متبعِ سنت اور دُرودِ پاک کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آگئے۔ فقر و فاقہ کی نوبت آگئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آگئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لیے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں۔ انھوں نے شمس (تندلیں) اٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے ملائے کا رئیس تھا۔ وہ آگے آیا۔ ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں؟ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سو باتوں کو دیکھتا ہوں کہ شاہ کوئین آنت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اس کے بچے بڑی ننگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا! جا کہ ان کی خدمت کر اس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ! اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں! لہذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجئے! اور میں درزی ہلاک ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہذا آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کی پائش کر لیں ان کے کپڑے بدل جائیں۔ پھر اس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو بعد میں بڑوں کے لہذا صبح ہونے سے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

(سوادۃ الدارین ص ۱۴)

۴۰) دُرودِ پاک کی بدولت دینار مل گئے | محمد بن فاکہ نے بیان کیا کہ ہم شیخ القراء ابو بکر بن مجاہد رضی اللہ

عنه سے پڑھتے تھے کہ ایک دن ایک شخص آیا جس نے چھٹی پرانی بچڑی باندھی ہوئی تھی۔ اور بچھا پرانا اس کا لباس تھا۔

ہمارے اُستاد اُٹھے اور اسے اپنی جگہ بٹھا کر خیریت پوچھی اس نے اسے نے عرض کی ”آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے گھی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے شیخ ابو بکر بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سویا۔ تو غریبوں کے والی بے سہاروں کے سہارے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ گر ہوئے اور فرمایا یہ کیا پریشانی ہے؟ جاؤ اعلیٰ بن عیسیٰ وزیر کے ہاں! اور اُسے میرا سلام کہو اور اُسے حکم دو کہ وہ اس شخص کو سودینار دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ بیان کرنا کہ تم ہر جمعہ کی رات ہزار بار مجھ پر درودِ پاک پڑھتے ہو اور گزشتہ شب جمعہ تم نے سات سو بار درودِ پاک پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے آپ کو بلاوا لگیا تھا۔ آپ وہاں گئے اور باقی درودِ پاک آپ نے واپس آکر پڑھا تھا۔

حضرت شیخ ابو بکر اُٹھے اور اس شخص کو ساتھ لیا اور وزیر صاحب کے گھر پہنچ گئے پہنچ کر وزیر سے فرمایا ”وزیر صاحب! یہ آپ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے قاصد ہے“ یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور بڑی تعظیم و توقیر کی اور ان کو اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لائے۔

وزیر صاحب نے ہزار دینار لاکر سامنے رکھ دیئے اور عرض کیا ”اے شیخ! آپ نے سچ فرمایا ہے یہ بھید میرے اور میرے رب کے درمیان تھا“ پھر وزیر صاحب نے عرض کیا ”حضرت! یہ سودینار قبول کریں یہ اس بچے کے باپ کے لیے ہیں اور پھر سودینار گن کر اور حاضر کئے اور کہا یہ اس لیے کہ آپ سچی بشارت لے کر تشریف لائے ہیں اور پھر سودینار اور حاضر کئے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے وزیر صاحب نے ہزار دینار حاضر کیا۔ مگر حضرت شیخ ابو بکر نے فرمایا ”ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہیں.....“ شیخ ابو بکر نے فرمایا ہے اتنے ہی لیں گے جتنے ہیں آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لینے کو فرمایا ہے یعنی ایک سودینار۔“ (مسعودۃ الدارین ص ۱۳، رونق المجالس ص ۱۱)

(۲۱) شیخ احمد مغربی کا خواب | نیز حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا کہ میں نے درود پاک کے فضائل جو دیکھے

اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی آپس میں جھگڑتے ہیں ایک نے کہا "آ میرے ساتھ چل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیصلہ کرائیں۔"

چنانچہ وہ دونوں چلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہولیا دیکھا تو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بلند جگہ پر جلوہ افروز ہیں جب حاضر ہوئے تو ایک نے عرض کی "یا رسول اللہ! اس شخص نے مجھ پر گھر جلا دینے کا الزام لگایا ہے۔"

یہ سن کر شاہ کو نین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اس نے تجھ پر افترا کیا ہے اسے آگ لکھا جائے گی۔" پھر میں بیدار ہو گیا اور میں دربار رسالت میں کوئی عرض نہ کر سکا۔ پھر میں نے دربار الہی میں دعا کی یا اللہ! مجھے پھر زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف فرما! دعا کے بعد میں سرگیا دیکھتا ہوں کہ منادی ندا کہتا ہے کہ جو شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے اور میں نے دیکھا کہ کافی لوگ اس ندا کرنے والے کے پیچھے جا رہے ہیں جن کے لباس سفید ہیں تو میں نے ایک سے پوچھا کہ خدا کے بیٹے اور رسول اکرم کے بیٹے مجھے بتاؤ کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہاں تشریف فرما ہیں؟

اس نے کہا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلان مکان میں جلوہ گر ہیں۔ یہ سن کر میں نے دعا کی "یا اللہ! درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے حبیب پاک تک ان لوگوں سے پہلے پہنچا دے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تاکہ میں تسائی میں زیارت کر سکوں اور اپنی مراد حاصل کر سکوں۔" تو مجھے کسی چیز نے کھلی کی طرح حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر کر دیا جب حاضر ہوا تو دیکھا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تنہا قبلہ رو تشریف فرما ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ۔

یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ”مرحبا! فرمایا تو میں اپنے چہرے کے ساتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی گود مبارک میں لوٹ پوٹ ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کوئی نصیحت فرمائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے“ فرمایا ”درو پاک کی کثرت کرو“ پھر میں نے عرض کی ”حضور آپ اس بات کے ضامن ہو جائیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ولی بن جائیں۔ تو فرمایا ”میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا ایمان پر خاتمہ ہو گا“ پھر میں نے وہی عرض کی تو فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

میں نے عرض کی ”اے یا رسول اللہ! مجھے منظور ہے“ پھر میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کرائے میں یہ دربار رسالت میں عرض کرنے ہی والا تھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”مجھ پر درود پاک کی کثرت کو۔ ہم بچڑاؤ اور اس مقام کی زیارت اور ہر وہ بات جو تجھے درجات تک پہنچانے والی ہے۔ ہم اس کو پورا کریں گے پھر میرے دل میں اس بات کی حشمت و رعب پیدا ہوا کہ جب میں کون و مکان زمین و آسمان کے آقا کی زیارت سے نوازا گیا ہوں تو مجھے اور کیا چاہیئے؟ تو میں نے عرض کی ”یا رسول اللہ! ہر نبی و رسول ہر ولی اور حضرت خضر علیہ السلام نے حضور کے نور سے ہی اقتباس کیا ہے اور حضور کے بحر فخر سے سب نے جلو بھرا ہے تو جب مجھے حضور کی زیارت ہو گئی تو گویا میں نے سب کی زیارت کر لی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔“

زماں بعد باقی لوگ جن کو میں پیچھے چھوڑ آیا تھا وہ حاضر ہو گئے اور وہ بلند آواز سے پڑھتے آرہے تھے ”الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ جب وہ حاضر ہوئے تو میں آٹائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور ایک جانب بیٹھا تھا۔“

رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بشارتیں دیں لیکن ان کے ساتھ ایک شخص اور بھی آیا تھا اس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دھتکار

دیا۔ اور فرمایا: "اے مردو! اے آگ کے چہرے والے! تو مجھے ہٹ جا! میں نے اس کی صحبت دیکھی تو وہ ان آنے والوں میں نہ تھی۔ کیونکہ وہ شیطان تھا اور پھر سید دو عالم نور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان حاضرین کے ساتھ گفتگو سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "اب تم جاؤ! اللہ تعالیٰ تمہیں برکتیں عطا کرے اور مجھے میرے پوتے کے ساتھ زمیری طرف اشارہ کر کے رہنے دو۔"

تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں سید ہوں؟ فرمایا ہاں! تو سید ہے۔ میں نے عرض کی کیا میں حضور کی اولاد پاک سے ہوں فرمایا ہاں! تو میری نسل پاک سے ہے۔ تو میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ پھر میں نے عرض کیا "حضور مجھے نصیحت فرمائیے جس کے ساتھ اللہ مجھے نفع دے۔" تو فرمایا: "تجھ پر لازم ہے کہ درود پاک کی کثرت کرے اور کھیل تماشے سے پرہیز کرے۔"

میں بیدار ہوا تو میں نے سوچا وہ کون سا کھیل تھا تھا ہے کہ میں اُسے ترک کر دوں میں نے بہتیز غور کیا مگر مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیا ہے؟ پھر میں نے خیال کیا شاید کوئی آئندہ رونما ہونے والی کوئی بات ہو لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ فعل بد سے وہی پنج مکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ (سادة الدارين)

②۲ درود کی برکت سے کھجور کی گٹھلیاں دینا رہن گئیں

جسے شیخ الاسلام حضرت فرید الدین

گنج شکر قدس سرہ نے درود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا: "بیٹھ جاؤ! وہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمائیے! یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر سچو نکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے؟

شیخ الاسلام قدس سرہ نے فرمایا ”حیران کیوں ہرتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی“ جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود پاک پڑھ کر ہنڈکا تھا اور وہ گٹھلیاں درود پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحتہ القلوب)

ایک دن آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد

کے لیے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو!

جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے جھنبھاتی ہے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ فرمایا: یہ کہہ رہی ہے کہ کٹھیاں بیٹے فرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیوں کہ ہم تو اسے لائیں سکتیں۔

پھر فرمایا ”پیارے علی! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہدے آؤ چنانچہ حضرت تیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک چوہی پیالہ کپڑ کر اس کے پیچھے ہوئے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا چھڑ لیا اور دوبار رسالت میں حاضر ہو گئے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرما دیا جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آگئی اور جھنبھانا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی ”یا رسول اللہ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے“ تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بد مزہ بھی ہوتے ہیں تو میرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔ تو تمہی نے جواب دیا یا رسول اللہ ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستے ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذات مقدسہ پر درود پاک پڑھنا شروع کر لےتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتے ہیں تو وہ بد مزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت و رحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔

اگر درود پاک کی برکت سے کڑوے اور بد مزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے تو نخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود پاک کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ (مقاصد السالکین ص ۵۲)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمہما اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا

ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طویل پڑ گئی۔ جتنی کہ زندگی سے ناامیدی ہو گئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہ کو نین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لانے اور فرمایا کیف حالک یا بختی "اے میرے بیٹے کیا حال ہے؟" اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آگیا اور زاری و بے قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی۔ پھر مجھے میرے آقا امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح گرد مبارک میں لے لیا کہ حضور کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیراہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی۔

اس شوق سے کہ کہیں سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک دستیاب ہوں کتنا کرم ہو گا، اگر آقا مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں۔ بس یہ خیال آنا ہی تھا کہ

کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہکونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔ پھر مجھے یہ خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت (بال مبارک) میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فوراً فرمایا "بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے" ازل بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحت کفی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اُسی وقت آرام ہو گیا۔

میں نے چراغ منگایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے میں غمگین ہو کر پھر دربار رسالت کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ آقائے دو جہاں جلوہ افروز ہیں اور فرما رہے ہیں "بیٹا ہوش کر! میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لے لو!"

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیے کے نیچے سے لے لیے۔ اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لیے ازل بعد چونکہ بخاریک دم اُتر گیا تو کمزوری غالب آگئی ماضی نے سمجھا شاید موت کا وقت آگیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ مجھ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لیے میں اشارہ کرتا رہا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہو گئی اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔

نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب درود پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اُسی وقت بادل آیا اور اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دیکھنا میں سے ایک نے تو ہر کرلی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا "یہ اتفاقی امر تھا۔ دوسری بار پھر وہ موسم مبارک دھوپ میں سے گئے تو پھر بادل نے اگر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا "اب بھی اتفاقی امر ہے" تیسری بار پھر دھوپ میں سے گئے تو پھر فرزا بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

ایک بار کچھ لوگ موسم مبارک کی زیارت کے لیے آئے تو میں موسم مبارک والے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کے لیے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں میں فلاں آدمی جی بی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھلے۔ ہاں میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا جاؤ! دوبارہ طہارت کر کے آؤ! جب وہ جی بی جیسے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ د. محمد صفہ دہ العالمین۔ (انفاس العارفين ص ۲۹)

۲۵) درود کی برکت سے شفا مل گئی | حضرت البرید شعبان قرشی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کمر میں سے اس میں

ہمارا ہو گیا، ایسا ہمارا ہوا کہ موت کے قریب پہنچ گیا تو میں نے وہ قصیدہ جس میں ہیں دو جہاں کے سردار رفیع الشان شفیع اعظم علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح لکھی تھی، پڑھ کر جناب النبی میں فریاد کی اور شفا طلب کی اور میری زبان درود پاک کے درود سے تر تھی۔

جب صبح ہوئی تو کمر میں سے ایک ہاشندہ شہاب الدین احمد آیا اور کہا "آج رات میں نے بڑا اچھا خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے گھر سویا ہوا تھا اور اذان کا وقت تھا میں نے دیکھا کہ میں حرم شریف میں باب عمرہ کے پاس کھڑا ہوں اور کعبہ مکہ مکرمہ کی زیارت کر رہا ہوں

اچانک پڑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے ہیں اور خلق خدا محوِ نظارہ ہے۔

میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب مدرسہ منصورہ سے گزر کر باب ابراہیم کی طرف تشریف لا کر رباط حوری کے دروازے کے پاس ضیاء خموی کے چبوترے پر تشریف لائے۔ اور تو اس چبوترے پر بیٹھا تھا تیرے نیچے سبز رنگ کا جائے نماز تھا۔ اور ترکنِ میانی کی طرف منہ کر کے بیت اللہ کی زیارت کر رہا تھا۔

جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تیرے سامنے تشریف لائے تو اپنے داہنے دستِ مبارک کی شہادت کی انگشت مبارکہ سے اشارہ فرمایا اور دو مرتبہ فرمایا "وعلین السلام یا شعبان" یہ میں اپنے کانوں سے سن رہا تھا۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے پوچھا کہ میں اس وقت کس حال میں تھا؟ تو فرمایا تو اپنے قدموں پر کھڑا عرض کر رہا تھا "یا سیدی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" اور تو اپنے مکان کی طرف لوٹ گیا۔ یہ سن کر میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے کہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آپ پر احسان کرے اگر میری جان میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں آپ کی خدمت میں بطورِ نذرانہ پیش کر دیتا۔ (معاذۃ اللہین ص ۴۱)

(۲۶) درودِ پاک کی بدولت روپیہ مل گیا | ایک مولوی صاحب نے ایک شخص کے کو بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کے

یہ درود پاک بتا دیا اور ساتھ ہی کچھ فوائدِ درودِ پاک کے سناد دیئے۔

وہ شخص بڑے شوق و ذوق سے دن رات درودِ پاک پڑھتا رہا۔ اور ایسا اس میں محو ہوا کہ دنیا کے کام چھوٹ گئے اس کی بیوی فاجرہ تھی جب کبھی خاوند کو دیکھتی تو اس کے منہ سے درودِ پاک کا ورد جاری رہتا اسے بے حد ناگوار معلوم ہوتا۔ ایک دن وہ عورت بولی "اے

بدبخت! کیا تم ہر وقت صَلَّی عَلَیْ مُحَمَّدٍ کتے رہتے ہو اس کو چھوڑ دو آدمی بڑا کچھ کا کر لاؤ۔ مگر اس کا خاوند باوجود ایسی طعن و تشنیع کے درود پاک کا درود نہ چھوڑتا تھا۔ اتفاق سے وہ شخص کسی مہاجن کا مقروض تھا۔ اس کے ذمہ سو روپیہ مہاجن کا قرضہ تھا۔ اس نے مطالبہ کیا یہ نہ دے سکا مہاجن نے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا۔

اب اس کی عورت کو اور بھی موقع مل گیا خوب زبان درازی کی اور خاوند کو برا بھلا کہا وہ مرد صالح تنگ آکر آدمی رات کو اٹھا اور دربار الہی میں نہایت ہی نزاری کی اور عاجزی سے عرض کی یا اللہ! تو سب کچھ جانتا ہے میں بیوی اور صاحب سے لاپرواہ ہو گیا ہوں تو بے سہاروں کا سہارا ہے تو حاجت مندوں کا حاجت روا ہے۔ دریا نے رحمت جوش میں آیا اور اس مرد صالح پر اللہ تعالیٰ نے نیند مسلط کر دی۔ اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل پاکیزہ صورت سامنے آئے۔ اور نہایت شیریں زبان سے گویا ہوئے: اے پیارے! کیوں اتنے بے قرار ہو؟ گھبراؤ نہیں! ہمنما را سارا کام بن جائے گا میں خود تمہارا مددگار ہوں۔ اس مرد صالح نے عرض کی کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا میں وہی ہوں جن پر تو درود پاک پڑھتا رہتا ہے؟

یہ سن کر بہت خوش ہوا اور دل کی ساری بے قراری دور ہو گئی۔ اور پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھبرانے کی ضرورت نہیں تم صبح وزیرِ اعظم کے پاس جانا اور اس کو ذلیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سنانا۔ جب وہ مرد درویش بیدار ہوا اور صبح کو اپنے ٹوٹے پھوٹے لباس کے ساتھ وزیرِ اعظم کی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوا۔ دروازہ پر جا کر دربانوں سے کہا: میں وزیرِ صاحب سے ملنا چاہتا ہوں۔ دربان اس کی حیثیت اور لباس دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا: کیا آپ وزیرِ اعظم کے ساتھ ملاقات کرنے کے قابل ہیں، چلو یہاں سے جاؤ! لیکن ان دربانوں میں ایک رحم دل بھی تھا۔ اس کو رحم آگیا اور کہا بھائی! ٹھہر جا میں وزیرِ صاحب سے عرض کرتا ہوں اگر اجازت ہو گئی تو ملاقات کر لیتا۔ جب وزیرِ صاحب سے

ماجرای بیان کیا گیا۔ تو انھوں نے کہا ”اس آدمی کو بلاؤ“ جب وہ وزیر کے ہاں پہنچا تو وزیر کے استفسار پر سارا واقعہ بیان کر دیا۔ وزیر اعظم و ظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سُن کر بہت خوش ہوا اور اُسے بھائے ایک سو کے تین سو روپیہ دے کر رخصت کیا۔

جب مرد صالح وہ روپیہ لے کر گھر پہنچا اور بیوی کو دیا تو وہ بھی خوش ہو گئی وہ مرد صالح بیوی کو روپے دے کر اپنے کام یعنی درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ جب مقدمہ کی تاریخ آئی تو وہ سو روپیہ لے کر عدالت میں جا پہنچا اور حاکم کے سامنے رکھ دیا اور وہ قرضہ خواہ ماجن روپیہ دیکھ کر حاکم سے کہنے لگا ”جناب! یہ روپیہ کہیں سے چوری کر کے لایا ہے کیونکہ اس کے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا۔ یہ سُن کر حاکم نے پوچھا ”بتاؤ! یہ روپیہ کہاں سے لیا ہے؟“ ورنہ قید کر لیے جاؤ گے“ اس نے کہا ”یہ بات وزیر اعظم سے معلوم کرو کہ میرے کہ میرے پاس روپیہ کہاں سے آیا ہے۔“

حاکم نے وزیر اعظم کی خدمت میں خط لکھا، وزیر صاحب نے خط پڑھ کر جواب لکھا ”ج صاحب! خبردار! خبردار! اگر اس بندے کے ساتھ ذرا بھی بے ادبی کرو گے تو معزول کر دیئے جاؤ گے“ ج صاحب یہ جواب پڑھ کر خوفزدہ ہو گئے اور مرد صالح کو اپنی کرسی پر بٹایا اور بڑی خاطر داری کی اور جو سو روپیہ اس مرد صالح نے دیا تھا وہ واپس کر کے ماجن کو اپنی طرف سے سو روپیہ دے دیا ماجن نے جب یہ منظر دیکھا تو خیال کیا کہ جب وزیر اعظم اور حاکم بھی اس کے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ خدا بھی اس کے ساتھ ہے۔ اس نے وہ سو روپیہ واپس دے دیا۔ معلوم ہوا کہ درود پاک دونوں جہان کی مراویں پوری کرتا ہے۔ (آب کوثر)

۲۵) درود کی بدولت فرشتے کی کوتاہی معاف ہو گئی

زبرۃ الزیاض میں ہے کہ ایک دن جبریل علیہ السلام دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! میں نے آج ایک عجیب و غریب واقعہ دیکھا ہے ”حضور نے پوچھا ”وہ واقعہ کیا ہے؟“

جبریل علیہ السلام نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کوہ قاف جانے کا اتفاق ہوا مجھے وہاں آہ و فغاں رونے چلانے کی آوازیں سنائی دیں جدھر سے آوازیں آرہی تھیں۔ میں اُدھر کو گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے اس سے پہلے آسمان پر دیکھا تھا جو کہ اس وقت بڑے اعزاز و کرام میں رہتا تھا۔ وہ ایک نورانی تخت پر بیٹھا رہتا۔ ستر ہزار فرشتے اس کے گرد و صفت بستہ کھڑے رہتے تھے وہ فرشتہ سانس لیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا تھا۔

لیکن آج میں نے اسی فرشتہ کو کوہ قاف کی وادی میں سرگرداں و پریشان آہ و زاری کندہ دیکھا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ اور کیا ہو گیا؟

اس نے بتایا ”معراج کی رات جب میں اپنے نورانی تخت پر بیٹھا تھا میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گزرے تو میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و تکریم کی پرواہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ کو میری یہ ادائیہ بڑائی پسند نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذلیل کر کے نکال دیا۔ اور اس بندی سے اس پستی میں پھینک دیا۔ پھر اس نے کہا ”اے جبریل! اللہ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ اللہ تعالیٰ میری اس غلطی کو معاف فرمائے اور مجھے پھر بحال کر دے۔“

یا رسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کے دربار پر بے نیاز میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی۔ دربار الہی سے ارشاد ہوا ”اے جبریل! اس فرشتہ کو تباہ و اگر وہ معافی چاہتا ہے تو میری نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھے۔“

یا رسول اللہ! جب میں نے اس فرشتہ کو فرمان الہی سنایا تو وہ سنتے ہی حضور کی نواب گرامی پر درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ اور پھر میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے بال و پر نکلنا شروع ہو گئے اور پھر وہ اس ذلت و پستی سے اُڑ کر آسمان کی بندیوں پر جا بیٹھا اور اپنی منہ کرام پر براجمان ہو گیا۔“ (معارج النبوة ص ۱۳ جلد اول)

۲۸) درود کی بدولت مغفرت کا واقعہ | ایک شخص مسلط نامی جو کہ "آزاد طبع نفعانی خواہشات کا پیرو کار تھا۔ وہ فوت ہو گیا بعد وفات کی صوفی بزرگ نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے۔ پوچھا "کس سبب سے بخش ہوئی؟

کہا میں نے ایک محدث صاحب کے ہاں حدیث پاک باسند پڑھی حضرت شیخ محدث نے سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود پاک پڑھا اور جب اہل مجلس نے سنا تو انہوں نے بھی درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے۔" (القول البدیع ص ۱۱)

۲۹) درود پاک پڑھنے کا صلہ | ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "میں شفیع اعظم رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک

پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درود پاک پڑھ رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں تو میں نے دیکھا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرا درود پاک لکھ رہا ہے۔ اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا۔ میں نے آنکھ کھولی تاکہ اس کو آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔ (سعادة الدارين)

۳۰) موت کے بعد راحت کا واقعہ | منصور ابن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا "اللہ تعالیٰ نے

آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا کہ مجھے میرے مولیٰ نے کھڑا کیا اور فرمایا "تو منصور بن عمار ہے؟ میں نے عرض کی "اے رب العالمین! میں ہی منصور بن عمار ہوں۔ پھر فرمایا "تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلانا تھا۔ اور خود دنیا میں راغب تھا۔"

میں نے عرض کی "یا اللہ! یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثنا کی اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک

پڑھا اس کے بعد لوگوں کو غلط نصیحت کی۔

اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”تو نے سچ کہا ہے“ اور حکم دیا ہے فرشتو! اس کے لیے آسمانوں میں منبر رکھو! تاکہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔ (سعادت داریں)

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا

﴿۳۱﴾ درود پاک کے باعث بخشش ہو گئی

جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا جو فتنی و فجور اور غفلت میں مشغور تھا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں ہاتھ دیا ہو رہا ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ بدکردار بندہ ہے یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار کے دست مبارک میں کیسے رکھ دیا ہے تو میرے آثارِ رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الہی میں لے جا رہا ہوں اور اس کے لیے دربار الہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا ”یا رسول اللہ! کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار کی اتنی زیادہ نظر عنایت ہے آپ نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور و رحیم مہربان شفاعت کو قبول فرمائے گا پھر میں بیدار ہوا۔ اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ روزہ پڑھتا۔ اور میں اس وقت رات والا واقعہ دو سنتوں اور نمازوں کو سن رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر زور کر دوں کیوں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر زور کر لو پھر میں نے اس سے رات وائے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے

بتایا رات سرکار دو عالم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں تیرے لیے اپنے رب کریم کے دربار شفاعت کرتا ہوں کیوں کہ تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے دربار الہی میں لے جا کر شفاعت کر دی اور فرمایا "پچھلے گناہ میں نے معاف کر دیئے ہیں اور آئندہ کے لیے صبح جا کر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرے اور اس توبہ پر قائم رہے اور نیک اعمال کرو۔

(سعادة الدارين)

ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ (۳۲) درود پڑھنے سے شفا مل گئی |

پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ یہاں گئے ہوئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا "مگر نہ کرو! اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھا کہ اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا یہ برکت ساری درود پاک کی ہے۔ (راحت القلوب)

حضرت قاضی شرف الدین بازاری (۳۳) درود پاک کی بدولت پریشانی دور ہو گئی |

رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب

توثیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا۔
شیخ ابن نعمان نے فرمایا ۳۲۷ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اُترا پھر مجھ پر نیند غالب ہو گئی اور میں سو گیا۔ اور بیدار اس وقت ہوا جب کہ سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا۔ اور ایک طرف چل دیا۔ لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جاتا ہے؟ اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی۔ مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی۔ پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام و نشان تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔

زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پرورد شریف پڑھنا شروع کر دیا اور تھوڑی دیر کے بعد میں نے آواز سنی "ادھر آؤ!" میں دیکھا کہ ایک بزرگ بی انھوں نے میرا ہاتھ حام لیا۔ بس ان کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ پیاس اور مجھے ان سے انس سا ہو گیا پھر وہ مجھے لے کر چلے۔ چند قدم چلے نئے کر سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جا رہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی برونی تھی۔ اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔

اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور اسی بزرگ نے فرمایا "یہ تیری سواری ہے" اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا۔ اور وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے "جہ میں طلب کرے اللہ ہم سے فریاد کرے ہم اُسے نامراد نہیں چھوڑتے اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو صیب خدا ہیں تو اُمت کے والی اور اُمت کے غم خوار ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور جب سرکار واپس تشریف لے جا رہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار چمک رہے تھے پھر مجھے سخت شدید کوفت برونی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دست بری کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپ کے قدموں سے نہ پٹ گیا؟ میری ساری پریشانی پرورد شریف کی بدولت ختم ہو گئی۔ وزرتہ ان نظریں ۳۳

۳۴) حضور کی زیارت کا واقعہ | صاحب تنبیہ الانام قدس سرہ نے فرمایا "مذکورہ بالا زیارت کے کچھ عرصہ بعد پھر مجھے

خواب میں دیدار نصیب ہوا یوں کہ آقا نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میرا گھر سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے اسے جگہ گار ہے اور میں نے بین مرتبہ کہا "الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ" حضور! میں آپ کے جوار میں ہوں اور حضور کی شفاعت کا امیدوار ہوں۔

جب یہ عرض کیا تو رحمت و دو عالم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دیا۔ اور فرمایا: ای واللہ ای واللہ ای واللہ " نیز میں نے دیکھا کہ ہمارا ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خدام سے ہے۔ جو کہ سرکار کی مدح سرائی کرنے والے ہیں میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ تو اس نے کہا: ہاں! اللہ کی قسم! تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا تھا۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہی ہشاش بشاش تھا۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۳)

سیدی عبدالخلیل مغربی نے "تنبیہ الامام" (۲۵) درود پاک پڑھنے پر خوشخبری کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ جب میں درود پاک

کے متعلق کتاب کھڑا تھا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ میں خچر پر سوار ہوں اور میں اس قوم کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں جو کہ کسی امر کی تلاش میں مجھ سے آگے جا رہے ہیں میرا خچر نیچے رہ گیا۔ میں نے اسے ڈانٹا تو وہ تیز چلنے لگا اور اُسے ایک آدمی نے لگام سے پکڑ کر روک لیا اور میں اس کی اس حرکت سے پریشان ہو گیا۔ اچانک ایک صاحب نشریف لائے جو کہ نہایت پاکیزہ صورت، پاکیزہ سیرت تھے۔

انھوں نے اس شخص کو ڈانٹا اور میرے خچر کو اس کے ہاتھ سے یہ کہہ کر چھڑایا کہ "چھوڑ اس کو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے۔ اور اس کے گھروالوں کے لیے شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس سے بوجھ اتار دیا ہے۔"

میں بیدار ہوا تو نہایت خوش تھا اور میرے دل میں آیا کہ جس شخص نے مجھے مذکور کے ہاتھ سے چھڑایا اور مندرجہ بالا کلمات فرمائے ہیں یہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ ساری غایت سید الامام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی برکت سے ہے۔ (سعادۃ الدارین)

(۳۶) گناہوں کی معافی کا واقعہ | بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فسق و فحش میں گزار دیئے

جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ ڈال دیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی ہے اے پیارے کلیم! ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک دیا ہے آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تجزیہ و تکفین کر کے آپ اس کا جنازہ پڑھیں۔ اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔

جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر پہچان لیا یہ تعین حکم کے بعد عرض کی "یا اللہ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزائے یہ اس غایت کا حق داری کسے ہوا؟ فرمان آیا کہ بے شک یہ بہت بڑی سزا و عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن توبہ تبارک مبارکہ کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفیٰ کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا مجتہد سے اسے برسر دیا اور درود پاک پڑھا۔ تو اس نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔ (اقول البدیع)

(۳۷) درود پاک کی برکت کا ایک واقعہ | حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ میں نے جو درود پاک کی برکتیں

دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ جب میری شادی ہو گئی تو میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہئیں تاکہ نماز باجماعت پڑھی جا سکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کر لیا کہ قرآن مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لیں تاکہ ان کی خدمت کرنے سے نفع حاصل ہو اور اس امید پر کہ اللہ تعالیٰ میں بھی ان طالب علموں کے ساتھ حشر کے دن اٹھائے۔ اور جب طالب علم زیادہ ہو گئے تو ان کی کثرت کی وجہ سے میں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا اور ان کے کھانے پینے کی ضروریات کے لیے بھی حیلہ کرنا پڑا اور اس وجہ سے

میں دنیا کے دروازے میں داخل ہو گیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گزرتے گئے۔ اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعتِ مطہرہ کی رو سے مستحسن جانتے تھے۔

میرے بعض غلص دوست مجھے اس سے منع کرتے رہے لیکن میں نے ان کی نصیحت ان سُن کر کے اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتیٰ کہ میں نے ایک دن خواب دیکھا کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوجوان لڑکیاں ہیں جیسے کہ حوریں۔ اُن جیسا جمال و کمال دیکھنے میں ہمیں آیا انھوں نے سبز حلتے پہن رکھے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں۔ جب وہ میرے قریب آ گئیں تو میں نے ان میں سے اپنی نانی صاحبہ کو پہچان لیا اور شرفیۃ الطریقین سید زراوی اور بڑی ہی نیک و پارسا خاتون تھیں۔ میں نے اپنی نانی صاحبہ کو سلام کیا اور پوچھا ”کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھیں“ فرمایا ”ہاں“ میں نے پوچھا ”اللہ تعالیٰ کے دربار کیا معاملہ پیش آیا؟“ فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے فضل سے رحم فرمایا ہے اور مجھے عزت و اکرام عطا کر دیا اور میں خاتونِ جنت حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پرلوس میں رہتی ہوں اور وہ تشریف لارہی ہیں۔ جب سیدۃ النسا راجنت تشریف لائیں۔ تو ایک نور تھا جگمگاتا اور فرمایا کیا یہ ہے احمد بن ثابت؟ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک کثرت سے پڑھتا ہے؟ میں نے عرض کیا ”یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطا کی ہے یہ سُن کر فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ دنیا میں مشغول ہو کر ہم سے پیچھے ہٹ گیا ہے دُنیاوی شغل ترک کر دے اور یہ اہتمام چھوڑ دے۔

میں نے عرض کی ”بہت اچھا“ فرمایا ”ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑ دیں گی۔ تا وقتیکہ تم ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار حاضر ہوا اور حضورِ تجھ سے عہد و میثاق نالیں کرنا آئندہ ایسا نہیں کرے گا۔ ہم چلتے رہے حتیٰ کہ ایک شہر آ گیا جس کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ وہاں بہت مارے لوگ تھے جو بلند آواز سے درودِ پاک پڑھ رہے تھے۔

میں نے بھی درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ہم رسول اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار حاضر ہو گئے اور سیدۃ النساء خاتونِ جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے سید کزین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور کھڑا کر دیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرات عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں بکری کا بازو دیکھا حضور اس سے گوشت تناول فرما رہے تھے۔ اور ساتھ ساتھ آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام سے رُک گیا اور جی میں کہا کھانے سے فارغ ہو لیں تو سلام عرض کروں اور میرے ساتھ آنے والے لوگ درود پاک پڑھتے رہے۔ اور میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بھی کرتا رہا اور پھر ساتھیوں کی بلند آواز سے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے میں بیدار ہو گیا۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۱۱)

③۸ درود پاک لکھنے کا اجر | شیخ احمد بن ثابت مغربیؒ نے فرمایا کہ جب میں نے

میں جو کہ شیخ علی کی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک کے قریب سے تھا۔ میں نے تقریباً دو باب لکھے تھے کہ میرے پاس میرے پیر بھائی حضرت احمد بن ابراہیم حیدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے۔ اور ہم دونوں شیخ احمد بن موسیٰ کے ساتھ کھٹے ہوئے جب ہم نے عشاء کی نماز ادا کی اور ہر ایک نے اپنا اپنا وظیفہ پڑھا تو اپنے اپنے بستروں پر لیٹ گئے میرے ساتھی تو سو گئے، اور میں درود پاک کے متعلق سوچ رہا تھا جب ایک تہائی رات گزری تو شیخ احمد بن ابراہیم بیدار ہوئے انہوں نے تازہ وضو کیا تو اٹھ پڑھے اور دُعا مانگ کر پھر سو گئے اور میں اپنے کام میں مشغول رہا۔ وہ پھر بیدار ہوئے اور مجھ سے کہا اے بھائی! میرے لیے دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس دُعا سے نفع عطا کرے میں نے کہا آپ کو میرے حال سے کیا ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لیے دُعا کروں۔

یہ سن کر فرمایا ”میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص منادی کر رہا ہے جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلنے والوں کے ساتھ چل رہے ہیں۔ اچانک ایک مکان سامنے آگیا اس کا دروازہ بند تھا اور سب لوگ منتظر تھے کہ کب کھلے چنانچہ میں آگے بڑھا تا کہ دروازہ کھولوں۔ میں نے کوشش کی لیکن مجھ سے دروازہ نہ کھل سکا اور پھر آپ نے کہا ”پیچھے آ جاؤ! میں کھولتا ہوں“ آپ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو کھل گیا۔ جب دروازہ کھلا تو میں آپ کو پیچھے کر کے خود آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں۔

میں نے جب حضور کو دیکھا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ انور مجھ سے دوسری طرف پھیر لیا، بلکہ چہرہ انور ڈھانپ لیا اور مجھے فرمایا ”اے فلاں! پیچھے ہٹ جا“ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ کو کپڑا کر سینہ انور کے ساتھ لگایا تو میں پریشان ہو کر بیدار ہوا اور وضو کر کے نوافل پڑھے کچھ تلاوت کی اور یہ دعا کر کے سو گیا کہ یا اللہ! مجھے پھر اپنے حبیب پاک کی زیارت کرا“

جب میں سو گیا تو پھر منادی کی صدا سنائی دی پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نے جہاں شروع کیا جب اس مکان پر پہنچے تو اسی طرح اُسے بند پایا اور لوگ کھٹنے کے انتظار میں کھڑے ہیں پھر میں اسی طرح آگے بڑھا مجھ سے نہ کھلا اور پھر آپ نے آگے بڑھ کر کھولا اور پھر میں آپ سے آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا تو دیکھا حبیب کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں پھر مجھے فرمایا ”اے فلاں! مجھ سے دور ہو جا“ اور جب آپ حاضر ہوئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ پر بڑی شفقت فرمائی اور آپ کو کپڑا کر سینہ انور کے ساتھ لگایا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا کوئی عمل ہے جس نے رحمتِ تلامیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آپ سے راضی کر دیا ہے اس لیے میں کہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دعائے خیر کریں۔

اس واقعہ سے میں نے جان لیا کہ میری نیت خیر ہے اور میرا درود پاک مقبول ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل ہم پر زیادہ کرے گا۔ اور ہم پر اپنے حبیب کی زیارت سے احسان فرمائے۔ بحکمیت اس خاست والا صفات کے جس پر وہ خود افسوس کے جن وانس سب درود بھیجتے ہیں۔ (مسعودۃ الدارین ص ۲۳)

(۳۹) ایک عاشق رسول کا واقعہ | بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے ڈوڑھے تھے۔ اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک تھے جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب مرے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو اٹھا آدھا کر لیں۔ چھوٹے نے کہا اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں ہر نے دل کا یا کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تعاضد دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے تو لیں کر اگر یہ تینوں بال توڑے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے چھوٹے نے یہ سُن کر کہا واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہیے ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دنیا دار کینہ کیا جانے چنانچہ بڑے نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں مرے مبارک لے لیے اور انہیں بڑے ادب و احترام سے رکھ لیا جب شوق غالب ہوتا تو ان مرے مبارک کی زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھ کر اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا پھر جب وہ حبیب خدا کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ گئے بھی دیکھا۔

سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”اے میرے امتی! تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کسی کو کوئی حاجت، کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کی ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑا اس قبر مبارک پر حاضر ہونے لگے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہِ ادب سواری سے اتر جاتا۔ اور پیدل چلتا۔
(القول البدیع ص ۱۸)

بنداد میں ایک تاجر رہتا تھا جو کہ بہت مال دار، صاحب ثروت تھا اس کا کاروبار تانہ و سیح تھا کہ سمندروں اور خشکی میں اُس کے قافلے رواں دواں رہتے تھے لیکن اتفاق سے گردش کے دن آگئے۔

کاروبار ختم ہو گیا قرضے سر پر چڑھ گئے ہاتھ خالی ہو گئے۔ قرض خواہوں نے پریشان کر دیا ایک صاحب دین آیا اس نے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے معذرت کی لیکن صاحب دین نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وفا کا معاملہ کیا تھا مگر تجھ میں وفا نہیں پائی۔ مقروض نے کہا ”خدا کے لیے مجھے رسوا نہ کر میرے ذمے اور لوگوں کے بھی قرضے ہیں آپ کے ایسا کرنے سے وہ بھی بھڑک اٹھیں گے۔ حالانکہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے“ صاحب دین نے کہا ”میں تجھے ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ اور اسے عدالت میں قاضی کے ہاں لے گیا۔

قاضی صاحب نے پوچھا ”تو نے اس سے قرض لیا ہوا ہے؟ مقروض نے کہا ”ہاں لیا تھا! لیکن اس وقت میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ میں ادا کر سکوں“ قاضی صاحب نے ضامن مانگا ”ضامن دوورنہ جیل جاؤ؟ ضامن ایسے لیا مگر کوئی شخص منانت اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوا۔

صاحب دین نے اسے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ موقوف نے منت سماعت کی لیکن کسی کو رحم نہ آیا۔ آخر کا صاحب دین سے عرض کیا کہ اللہ کے نام پر مجھے آج رات بچوں میں گزارنے کی مصلحت دی جانے لگی میں خود حاضر ہو جاؤں گا اور پھر مجھے پیشک جیل بھیج دینا۔ پھر میری قبر بھی وہیں ہوگی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کوئی سبیل بنا دے۔

یہ سن کر صاحب دین نے ایک رات کے لیے بھی ضامن مانگا۔ موقوف نے کہا اس رات کے لیے میرے ضامن مدینے کے تاجدار ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب دین نے منظور کر لیا اور موقوف گھر گیا لیکن غمزدہ و مدربے کا پریشان۔ دیکھ کر بیوی نے سبب پوچھا تو سارا ماجرا کہہ سنایا اور بتایا کہ آج کی رات کے لیے آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ضامن دے کر آیا ہوں۔

بیوی جو کہ نہایت ہی بیدار سخت عورت تھی۔ اس نے تسلی دی کہ غم نہ کھا فکر کرنے کی کوئی بات نہیں جس کے ضامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں وہ کیوں غموم و پریشان ہوئے؟ سن کر غم کا نور ہوئے دھارس بندھ گئی۔ رات کو درود پاک پڑھا شروع کر دیا۔ اور درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گیا۔ جب سو یا تو اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور تسلی دی اور بشارت سنائی (میرے پیارے اُمتی کیوں پریشان ہے، فکرت کر! اتم صبح با شام کے وزیر کے پاس جانا اور اسے کہنا تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول نے سلام فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ میری طرف سے پانچ سو دینار قرضہ ادا کر دو۔ کیونکہ قاضی نے اس کے بدلے مجھے جیل بھیجنے کا حکم صادر کیا ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حبیب کی ضمانت پر آج باہر ہوں اور اس امر کی صداقت کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا ہے۔ اس کی تثنائی یہ ہے کہ آپ محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر رات ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہیں لیکن گزشتہ رات آپ کو نخل نگ گئی اور آپ شک میں پڑ گئے کہ پورا ہزار مرتبہ پڑھا گیا ہے یا نہیں حالانکہ وہ تعداد پوری ہی تھی۔

یہ فرما کر اُمت کے والی تشریف لے گئے اور وہ مقروض بیدار ہوا بڑا ہی خوش تھا سرت سے پھولانیں ساتا تھا صبح نماز پڑھا کر وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا تو وزیر صاحب دروازے پر کھڑے تھے۔ اور سواری تیار تھی پیچ کر فرمایا "السلام علیکم؟" وزیر صاحب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا "کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟" فرمایا "آیا نہیں ہوں بھیجا گیا ہوں۔ وزیر نے استفسار کیا کس نے بھیجا ہے؟" فرمایا "مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے" پوچھا "کس لیے بھیجا ہے؟" فرمایا اس لیے کہ آپ میرا قرضہ جو کہ پانصد دینار ہے "اگر وہیں جب وزیر نے نشانی طلب کی تو سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سُنا دیا۔

وزیر صاحب سُنتے ہی اُسے مکان کے اندر لے گئے اور بہترین جگہ بٹھا کر عرض کیا "ایک مرتبہ پھر مجھے میرے آقا کا پیغام سنا دیکھئے۔ وزیر کن کر باغ باغ ہو گیا اور اس آنے والے کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا کہ یہ رحمت و عالم اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر کے آیا ہے نیز وزیر صاحب نے کہا "مرحبا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" پھر وزیر صاحب نے اُسے پانصد دینار دیئے کہ یہ آپ کے گھروالوں کے لیے، پھر پانچ سو دیا کہ یہ آپ کے بچوں کے لیے پھر پانچ سو دیا کہ یہ اس لیے کہ آپ نے مجھے ہی نہ ملے ہیں اور پھر پانصد دینار پیش کئے کہ آپ نے سچا خواب سُنا یا ہے "وہ مقروض یہ بڑے خوش خوش گھرایا اور اُن میں سے پانچ صد دینار گن کرے لیے اور صاحب دین کے گھہرایا، اسے کہا چلو میرے ساتھ قاضی کی عدالت میں چلو اور اپنا قرضہ وصول کروا۔"

جب قاضی کی عدالت میں پہنچے تو قاضی صاحب اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور قاضی صاحب نے اس مقروض کو مؤدبانہ سلام پیش کیا اور کہا کہ راتِ مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم رویا میں تشریف لائے تھے اور مجھے حکم دیا کہ اس مقروض کا قرضہ ادا کر دے۔ اور اتنا اپنے پاس سے دے دے۔ یہ سن کر صاحب دین نے کہا "میں نے قرضہ معاف کیا اور پانچ سو میں اس کو بطورِ نذرانہ پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے بھی سرکارِ دو عالم حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

یوں ہی حکم دیا ہے وہ شخص بخوشی ٹھہرا لیں آگیا تو اس کے پاس چار ہزار دینار تھے (سعادۃ الدارین)

شیخ مسعود درازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ بلا فساد

(۴۱) حضور کے دیدار سے شرف یابی کے صلہ میں سے تھے۔ ان کا طرہ امتیاز

یہ تھا کہ وہ عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔ ان کا شغل یہ تھا کہ وہ محوِ غفلت میں جہاں مزدور لگ کر بیٹھتے ہیں تاکہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لیے لے جائیں جاتے اور جتنے مزدور مل جاتے ان کو اپنے مکان میں لے آتے اور ان مزدوروں کو گمان ہوتا کہ شاید کوئی تعمیر وغیرہ کا کام ہو گا جس کے لیے ہم بلائے گئے ہیں۔

مگر حضرت موصوف ان کو بٹھا کر فرماتے کہ درود پاک پڑھو! اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے جب بوقتِ عصر چٹھی کا وقت آتا تو جیسے کام کرانے والے لگ مزدوروں سے کہا کرتے ہیں "تھوڑا سا کام اور کر لو" ایسے ہی آپ انہیں کہتے کہ تھوڑا سا کام اور کر لو پھر ان کو پودی پوری مزدوری دے کر رخصت کرتے اور شیخ مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے عشق و محبت کی بنا پر بیداری میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے شرف ہونے تھے۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۲)

(۴۲) چلہ بھاری ہو گیا مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے مال باپ آپ پر قربان جائیں آپ کو کون ہیں؟ آپ کی صودت اور سیرت کیسی اچھی ہے آپ فرمائیں گے میں تیرا بی بی ہوں اور یہ درود شریف ہے جو قرآن مجید پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

ایک مرتبہ کسی سوار گرا کا بھری جہاز سمندر میں

(۴۳) درود پڑھنے والی مچھلی کا واقعہ جارہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک

پڑھا کرتا تھا ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آرہی ہے اور وہ درود پاک سن رہی ہے ازاں بعد وہ مچھلی اتفاق سے شکاری کے حال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خرید لی کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کروں گا۔

وہ مچھلی لے کر گھر گئی اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر کھاؤ! اس نے مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چڑھ لے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی زحمتی تھی جب آگ جلاتے بچھ جاتی۔ تنگ ہار کر دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر ماجرا عرض کیا گیا۔ حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”دنیا کی آگ کیا! اسے تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی۔ کیوں کہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود پاک پڑھ رہا تھا یہ سنتی رہی ہے۔“
(منقول از وعظ بے نظیر ص ۲۲)

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیر و مرشد
(۴۲) درود شریف کی برکت کا واقعہ
کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انھوں نے کہا: ”ہاں!“ خلیفہ صاحب نے فرمایا ”اچھا اس پر دے دے!“ میں جا کر کھڑے ہو جاؤ!“

یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پرزادہ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے۔ مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔

آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا

”کیا حال ہے؟“ عرض کیا جب میں اس پڑاؤہ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درودِ شریعت پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔“
(ذکر خیر ص ۱۴۹)



برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار بہت مؤثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سو درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

① — درود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعائیں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی بی

سارہ نے آئین کی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جواد ہیز عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آئین کی اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول اس پر سب نے آئین کی آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دُعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آئین کی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ پیش بہا تحفہ جو اُمت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمت محمدیہ کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں حضور کی شفاعت واجب

ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ
بالایمان ہوتا ہے اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلق تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں
اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی
یسیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث
سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی
اللہ علیہ وسلم سے التباکی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود
کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجیے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

②—دُرودِ مخضریٰ

یہ دُرود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ دُرود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی دُرود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ دُرود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس دُرود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس دُرود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چودہ شریفین حضرت بابا نقیر محمد چوہدری اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی دُرود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اصحابہ وسلم ○

صحابہ پر سلام اور دُرود بھیج -

③—دُرودِ ہزارہ

دُرود ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب دُرود ہے کیوں کہ اس دُرود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ دُرود

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندانِ چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ أَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

④ — درودِ نعمتِ عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا

دریائے رحمت میں غرق ہو جاتا ہے لہذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْکَ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایت ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰی اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو ترقی و تازگی ملتی ہے دلی مراویں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہے کہ اس درود پاک کو ہر غزائے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا کرے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

سے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

پر درود برکت اور سلام بھیج

⑤— درود امام بوہیری

یہ حضرت امام بوہیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوہیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور پہلے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ

شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو تہ نظر رکھے گا تو زیارت سے لوازا جائے گا۔ دراصل اللہ کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت نہتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ مرتبہ مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَا ی صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

یا اس طرح پڑھیں

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں



④ — درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبہ ہے اور یہ عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و لطیف ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفعِ سحر یا آسیب اور جنِ شبیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اعانہِ رزق کے لیے بعد نماز فجر و مرتبہ روزانہ و لطیف کے طور پر پڑھنا روزی میں اعانے کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے شفا کے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حبِ تنہی خلع کے لیے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے انشاء اللہ
چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانیجہ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک
خرما اُس کو کھلائے پھر بعد غزل طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح
پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر
پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبِرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور مجندے

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا و وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں لکھا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ جَسَدُهُ مُقَدَّسٌ مُّعَظَرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الصُّحَى

اور خانہ کعبہ و مسجد پاک میں منور ہے آپ جاشت گاہ کے آفتاب اندر کی

بَدْرُ الدَّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى

رات کے ماہتاب بتدیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

كَهْفُ الْوَرَى مُصْبِحُ الظُّلَمِ جَمِيلُ الشِّيمِ

مخلوقات کی جلے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيعُ الْأُمَمِ صَاحِبُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے مرموم ہیں اللہ

عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبَرَّاقُ مُرَكَّبُهُ

آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار براق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

سواری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہی آپ کا مقام اور

وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ

(قریب خداوندی میں) قلاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ

مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ لَا سَيِّدُ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ

الرُّسُلَيْنِ خَاتِمُ النَّبِيِّينَ شَفِيعُ الْمُنْذَرِينَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پہلے آئے والے گنہگاروں کے

أَيْنِسُ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ رَاحَةٌ

بخشوانے والے مٹا کرلوں کے غمخوار دنیا جہان کے لیے رحمت ماحقروں کی

الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مَصْبَاحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الْمَسْكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے جن والہ کے سردار حرمین کے نبی

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیٹھا اور مونا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَآبِ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

ہیں حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے جد امجد

الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور ہمارے اور (تمام) جن والہ کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو

نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَأْتِيهَا الْمُشْتَقُونَ

اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی کے مشتاقو!

بَنُوْرَ جَمَالِهٖ صَلَوٰ اَعْلٰیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

④ — درود ناریہ

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزانہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جانتا چاہیے۔ اسے چاہیے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چاند کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پروردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دینی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا درود کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی رحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کامل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنَحَّلُ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرُ بِهِ الْكُرْبُ وَ

دریے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں ، اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحَسَنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَقٰى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور غامت بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكِرِيمِ وَعَلَىٰ إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ فِي كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لِمَحَةٍ وَنَفْسٍ أَعْدَدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ ۝

اے اللہ اے اللہ اے اللہ



(۸) — درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قمر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم قعر اجل بن جائیں گے کیوں کہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے شیخ فرماتے ہیں اس عالم افزا قمری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحوں کی غمگوئی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہ بطل حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگ گاہک دین لے بار ما مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نجاتِ مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے دُعا کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے جن کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے با وضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیعوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

یہ ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعِ

دُر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گنہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں عدلے پاک حقیقی آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرماتے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

بہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لانے والے اور ہماری

كَافِي الْمُهْتَمَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

بلاذوں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكَلَاتِ اِغْنِنِي اِغْنِنِي اِغْنِنِي يَا اِلٰهِي اِنَّكَ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائی

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حقیقی توبی ہر چیز پر قادر ہے

⑨ درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے

حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد

جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان

کے دوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک ہی نماز تراویح کے بعد ۴۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اتر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑھی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنا یا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؓ اس درود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی لہذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو عنقریب میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

جبر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی

امت کے شافع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی پر تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ الْمَلٰئِكَةِ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا طِبْرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

نفل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا قَدِيمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اعلیٰ قدیم

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا أَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ ایسا ہے۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم

الرَّاحِمِينَ

کرنے والے رحم کر

⑩ درودِ خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لیے درودِ خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سومرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درودِ خمسہ پڑھا کرتا تھا اس

وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفہ المقام میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيْتَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کر بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

رہائے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

② درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے

مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت

خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھا رہے

وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ

جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی،

(۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب

ہوگا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی متابی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کھے برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیئے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَآلِهِ وَبَارِكْ

جو جوود کرم کا خزانہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

۱۲ درود لکھنی

درود لکھنی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب

طے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب طے گا
محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس
درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکیسر ہے اگر کوئی شخص
یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں
انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن
تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور
مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا
دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی
بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل
ہوتی ہے۔ تنجید کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث
ہوتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے
دہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی
اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی
پیدا ہو جائے گی۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

آپ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود و سلام

رَحْمَةِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے فضل

بَعْدَ فَضْلِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولے

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ خَلْقِ اللَّهِ اللَّهُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ عِلْمِ اللَّهِ

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ

بَعْدَ كَلِمَتِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
اور سلامتی نازل فرما ۔ الہی ہمارے آقا و مومنین محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الہی ہمارے آقا و مومنین

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ حُرُوفِ كَلِمِ اللَّهِ ط
اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
الہی ہمارے آقا و مومنین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ
اور آپ کی آل پر بارشوں کے طوروں کے

قَطَرَاتِ الْأَمْطَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الہی ہمارے آقا و مومنین

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ ط اللَّهُمَّ
پتروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرْمَلِ الْقَفَارِ

آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمَا

آپ کی آل پر بشار ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِي الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحُبُوبِ وَالْثَمَارِ اللَّهُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَائِلِ النَّهَارِ

کی آل پر بشار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَمًا

کی آل پر بشار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اور دن نے روشنی کی رحمت کا طرہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

آپ کی آل پر بشار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

پر درود بھیجا رحمت کا طرہ اور سلامتی نازل فرما۔ اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشار (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

کا طرہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

آل پر اس قدر رحمت کا طرہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُجُومِ السَّهْوِ ط

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَ

اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ

دروہ رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ سَيِّدِنَا وَ

پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل آپ کے اصحاب ازواج

وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ

مطلعت، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو

مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ وَيَا كَرِيمَ الْكَرِيمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَىٰ

کرنے والے اور اسے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ انتہا

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ وَأَصْحِبِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

قبول فرما احق تعالیٰ جسے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ

دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثناء احق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہازوں کا پالنے والا ہے

﴿۱۳﴾ درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفل روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیر و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت ربیعہ کی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا امتی ہے کیوں یہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لیے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درود و شریف

کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا۔ اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تنہا کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفاء ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہیے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہے کہ تنہا کے وقت، مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے انشاء اللہ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے بال اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۲ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ چہام رزق میں فراخی ہوگی حضرت امام مالکؒ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ لہذا اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو

سوتے وقت ۲۰ روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَتِ اقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت اقوال محمدؐ اور افعال محمدؐ اور

اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احوال محمدؐ اور اصحاب محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت بدن محمدؐ اور بطن محمدؐ اور

بَرَكَهٖ مُحَمَّدٍ وَبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَبِرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

برکت محمدؐ اور بیعت محمدؐ اور براق محمدؐ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ تَوَلَّدَ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت تولد محمدؐ اور

تَعَبَّدَ مُحَمَّدٍ وَتَهَجَّلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعبد محمدؐ اور تہجّل محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت ثناء محمدؐ اور ثواب محمدؐ اور

ثَنَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

ثنات محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی !

بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ

بحرمت جلال محمد اور جمال محمد اور جل محمد

وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور وجہ محمد اور جعد (گیسو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَ

یا الہی بحرمت حسن محمد اور حسنات محمد اور

حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَحَالِ مُحَمَّدٍ وَحُلِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

حرمت محمد اور حال محمد اور حلینہ محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ خَلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَ

علیہ وسلم یا الہی بحرمت خلقت محمد اور

خَلْقِ مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

خلق محمد اور خطابت محمد اور خیرات محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ مُحَمَّدٍ وَ

اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت دین محمد اور

دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ

دیانت محمد اور دولت محمد اور درجات محمد اور دعا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ذَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت ذات

مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

محمد و ذکر محمد اور ذوق محمد صلی اللہ علیہ و

سَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَ

سَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَ

رِنَقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

رَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ

مِيهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ

فَحْمَدِ وَزَارِي مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فَحْمَدِ وَزَارِي مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ سَيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَ

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

إِلَهِي بِحُرْمَةِ صَدَقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَصَلَاةِ

إِلَهِي بِحُرْمَتِ صَدَقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَصَلَاةِ

فَحْمَدِ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فَحْمَدِ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الہی بحرمت ضیاء محمد اور ضمیر محمد

وَضَحَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ضحاء محمد اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ

وسلم یا الہی ! بحرمت طلعت محمد اور طہارت

مُحَمَّدٍ وَطَهْرُ مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ

محمد اور طہر محمد اور طریق محمد اور طواف محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت ظاہر محمد

وَزُهْرِ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ مُحَمَّدٍ

اور زہر محمد اور ظل محمد اور ظہور محمد اور ظفر محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ عِشْقِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت عشق

مُحَمَّدٍ وَعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَ

محمد اور عرفات محمد اور علم محمد اور علو محمد اور

عِلْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

علم محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَغَارِ مُحَمَّدٍ وَغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرَتِ

غربت محمد اور غار محمد اور غرہ محمد اور غیرت

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ قُلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت قُلِّ

مُحَمَّدٍ وَقَدْ رُفِعَ مُحَمَّدٌ وَقَنَاعَةُ مُحَمَّدٍ وَقُوَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد اور قدر محمد اور قناعت محمد اور قوت محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَفَقْرٍ

اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت فخر محمد اور فقر

مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةٍ

محمد اور فراق محمد اور فضل محمد اور فضیلت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَكُشْفِ مُحَمَّدٍ وَكُوشِشِ مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ

کلام محمد اور کشف محمد اور کوشش محمد اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَكَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

محمد اور کینت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی !

بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَلِيَاقَةِ

بحرمت لیل محمد اور لقاء محمد اور لیاقت

مُحَمَّدٍ وَمُجَاهَدَةِ مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَةِ مُحَمَّدٍ وَ

محمد اور مجاہدات محمد اور مشاہدات محمد اور

مُلاحِظَةِ مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ملاحظہ محمد اور مساحت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَنِمَازِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الہی ! بحرمت ناز محمد اور نماز محمد

وَنَصِيرِ مُحَمَّدٍ وَنَقِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نصیر محمد اور نقیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وَرُودِ مُحَمَّدٍ وَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَوَجُودِ

یا الہی ! بحرمت ورود محمد اور وقاء محمد اور وجود

مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

محمد اور ودیعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا

إِلَهِي بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَهْدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَهْدِيَةِ

الہی ! بحرمت ہمت محمد اور ہدایت محمد اور ہدیت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي يَا رَبِّي مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! یا ربی محمد

وَيَكَايَنِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور یکاے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے کوئی

اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ دِمَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي لَوْحٍ

و اصحاب وسلم بعد اس تعداد کے مطابق جو لوح

وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَ

د قلم میں کبھی ہوتی ہے ہر دن اور رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں

الْمَحْيَةِ أَلْفَ مِائَةِ أَلْفٍ مَرَّةً إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ

دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کر اللہ تعالیٰ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا اور نہ ہی

يَحْزَنُونَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ○

وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ ملے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

۱۲) درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درود اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جلیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ نداء اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبی سے مشرف ہو گا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات غفلت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے

دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے بیماری سے شفاء کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر چھونک مار کر آسیب زدہ کہلا دیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کھلے ظلم سے بچنے کے لیے اثرات اس مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگانِ سلف نے کتب و طائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظرِ رحمت فرمادے گا اور اس کے لیے ہزار محل یا قوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائکہ زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریقِ زکوٰۃ درود اکبر بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک و صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر کجبالِ ادب و احترام و در کعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے

اور ہدیہ بخشور سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدقِ دل و اخلاص نیت سے زیارت
جمال بے مثال حضورِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے
اور وہیں سر ہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ
جل شانہ زیارتِ اکی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمانے گا۔ آیامِ زکوٰۃ میں نماز
پہنچکانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک دفعہ
پڑھا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور
سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مکی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرِيشِيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللَّهُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخص کو پسند کیا اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ عَظَّمَهُ اللَّهُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخص کو عظمت دی اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَاضِرَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے بُرہان اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے رحمت اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نور اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے محمد رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب تاج اور معراج کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكُوثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب حوض کوثر کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشِّفَاعَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب شفاعت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعَمَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب نعت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّ وَالرِّسَالَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدْنِيِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی مدینہ والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِيِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی حرم والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيَّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَجَازِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التَّهَامِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہام والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزَّرَكِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی زراکی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْأَدُمِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ادومی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ^ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰلِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰدِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰبِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰهِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُودِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلائے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوفِ خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاٰكِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّجْدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَصْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غمنازیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْزٰهِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تراہدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوقِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین دانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہرازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَفِظِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَابِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرتدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّالِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں متحدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد دیئے گئے کیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّصِيرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّالِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ظالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْفَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رزق دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغَبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَالُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں آفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبِيدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْكِينِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوَافِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مُراد کو پہنچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَمِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَازِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّبَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّكْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دم کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تفصیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطْلُوْبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوْمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّابِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبُّوْبِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرُودِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُولِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاكِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گئے ہیں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تو بخیروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْظَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلَغِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْسِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰقِلِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبٰذِلِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجُوْدِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِدِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمْعِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرَّرِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْرَحِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرَبِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تیسرے پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَامُولِيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُمید دلائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكيْنَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْبُوْقِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّفِيعِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْفَعِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعٰظِمِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

یا الہی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفِّقِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں توفیق دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں غناکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں غلامی کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزَلِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں انارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں متنازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجرین کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں علیہ پائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جنت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خراج کر لے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سفارشی کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْفَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امید والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِلِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْسَاعِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غاصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پمیز کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَطْهَرِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجَبِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نفیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَارِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوفِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روشنی پھلنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْكِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فوجیت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ زمین کے جب

بَدَلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

بدلی جائے یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ سینوں کے

إِذَا حُصِّلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کھوئے جاویں یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ إِذَا أَظْهَرْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَبْدَلْتُ اللَّهُمَّ

محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَنْزَلْتُ اللَّهُمَّ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا قُضِيَتْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أُرِلَتْ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ النَّفُوسِ إِذَا رُجِّتْ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْإِمِينِ عَلَى وَحْيِكَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے

صَلَاةٍ لَا أَحَدَ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

درود بے حد اور بے انتہا یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَعَلَى آلِ

محمدؐ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ صَلِّ

سرور ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الہی درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صَلَّيَ عَلَيْهِ جَمِيعُ

اوپر محمدؐ کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اُس کے

الْمُصَلِّينَ مِنَ السَّابِقِينَ وَالْمُؤَخَّرِينَ

سب درود خزاں اچھے اور پہلے

أَضْعَافًا مِثْلَ أَلْفِ أَلْفِ فِي أَلْفِ

دو گنا دو گنا کئی لاکھ اور

أَلْفٍ وَصَلَّ كَذَلِكَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الرُّسُلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور اوپر آل محمدؐ کے ساتھ کتنی ہر چیز کے جو یہ دُنیا

وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ

اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں

الرُّسُلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اُوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَحْفَادَهُ أَجْمَعِينَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

یا الہی درود بھیج اُوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَ إِبْرَاهِيمَ وَمُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ اللَّهُمَّ

اور اُوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کرام کاتبین کے یا الہی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ

محمد کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِيَ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ

پہنچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکیوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

بہت یا الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بظہیر اس درود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِي الْمَنَامِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِأَسْتَاذِي

پہنچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

سے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتُجَيِّرُنِي

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا کر مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبْ لِي رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے لئے بڑے رحم کرنے والوں کے

⑮ درود مستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اولاد و وظائف کا ستر ناج اور افضل ترین درود و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بیشمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے مستغاث کا مطلب التما اور فریادری ہے کیوں کہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پرورد بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے اس کا۔ انا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات سے بھرا ہوا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندانِ چشتیہ کے مالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد دہلوی حضرت

خواجه شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ اسرارہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود متغاث تشریف واقعی اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی مصلط پر تشریف لے گئے تھے اُس بار حضرت اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لارہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت اُم المؤمنین علیہا السلام ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قفائے حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلابند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں پھری رہوں۔ کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر میں ڈھونڈنے آئیں گے۔ آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن محفل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مٹار پڑا آپ کے آگے بٹھا دیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مٹار پڑا کر آگے ہوئے اور دو پہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھوے بھالے مسلمان مرد و عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پر و پیگنڈے، سُنی سُنی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ اُن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت اُم المؤمنینؓ کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیا رکچہ پہلے ہی تھیں شدت غم سے اور زیادہ مدحال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اُس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم بھر و فراق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و مجربہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہر شکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا درود کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذاتِ بابرکات پر درود و سلام پڑھتے ہوئے ذاتِ باری ذاتِ محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُسے اعلیٰ درجہ استیجاب عطا فرمایا۔ اور سورہ نور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ درود شریف جو حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام جسی بلند شان ہستی مقدس کی زبانِ حق تر جمان سے مترشح ہے اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطہ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درود مکرم و معظم حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آ رہا تھا۔ مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے متراویں ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محنت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کاروبار کے مقام

پڑ بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ دزدق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مُصیبت یا دکھ غم یا آفت میں چنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ باجب موقع ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی۔ اور دوسرے جو حاجت دہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اس اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہیے گاہے بگاہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے بارہویں دن دس مرتبہ تیرہویں دن نو مرتبہ سیاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

ذکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بہدینہ طیبہ مُصلیٰ بھیجا کر بخسروئی قلب

پہلے درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ

۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستفاد شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں۔ اور بعدہ کلمہ اَعِثْنَا بِاَعْيَانِ الْمُسْتَغِيثِينَ اَعِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد و خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

درود مستفاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیْنَ بِحَبِیْبِهِ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

المُصْطَفٰی وَمَنْ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ

پیغمبر حبیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

اَلْمُجْتَبٰی الصَّلٰوۃَ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَیْرِ الْوَرٰیۃِ الْمُسَیَّرِہِ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

کا نمونہ ہے بہتر خلق کے وہ نبی کو سیر کرایا گیا ان کو عرش مجید سے زمین کے

إِلَى تَحْتِ الشَّرَىٰ هُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ مَا مَضَىٰ

نیچے تک تمام صفات ثبات میں واسطے اللہ کے اُوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور تمام مقیم ثبات میں اللہ کی اُوپر بقی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلَىٰ رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوُرَىٰ مَدْحُكَ

اُوپر رسول اللہ کے جو محمد ہیں بتر ختم کے تعریف کی میں نے

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَنْتَ

تیرے لیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُوپر نبی کریم امی کے تیس

خَيْرًا اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ

یا نبی برگزیدہ اللہ کے جو سرِ یاد پسندے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَارِثُ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحْمَدُ شَفِيعُ

انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ الصَّلَاةُ

کرنے والے میں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَسُولُ سَيِّدِ

اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْكُونَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں میں و اس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے

الْأَمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَاحٌ فَاتِحُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

ہیں امتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے ہماری کرنے والے امر اللہ کے

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول مہرِ سراج تمام

الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ مُطِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد !

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدُ الْمُعَلَّى رَسُولُ نَبِيِّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقِينَ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد !

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا

مدد ! اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے اے

رَسُولَ اللَّهِ ط الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أُولَىٰ مِنْ

رسول اللہ کے رہائی لے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلُنَا رَسُولُ نَبِيِّ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمٌ ط طِيبُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے لے رسول اللہ کے

النَّبِيِّ الْمُرَكَّبِي رَسُولُ تَاجِ الْحَرَمَيْنِ اِمْرَتَاهُ

نبی پاک کیسے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے علم دینے والے نیک

تَاجِ طَاهِرِ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

کے درود اور سلام اُوپر آپ کے لے رسول اللہ کے

هَذَا اَنَا رَسُولُ جَدِّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نام ہیں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَائِرِ مُطَهَّرِ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

کے درود اور سلام اُوپر آپ کے لے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضَى إِمَامٌ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے پیشوا

رَسُولٌ مُقْتَدَى الْأَئِمَّةِ الْمُهْدِيَيْنَ هَادٍ

رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُبِينُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اُکوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا أَنَا رَسُولُ بِهَذَا آيَةِ اللَّهِ تَعَالَى مُهْدِي

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

الْأُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُطِيعُ اللَّهِ

والمے امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِيبَنَا رَسُولٌ

اور سلام اُکوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُهْدِي الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَرَسُولٌ صَفِيٌّ حُجَّةٌ

جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمدؐ اور رسولؐ برگزیدہ دلیل

اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدٌ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے کرنام آپ کا محبوب

أَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُودٌ مَحْبُوبٌ مَرْحَبٌ اللَّهُ وَ

احمد ہے حامد ہے محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور

مَرْحَبٌ نَارُ رَسُولٍ كَرِيمٍ اللَّهُ مَرْضَى حَبِيبِ نَارُ رَسُولٍ

ہم سے جنت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول

كَرِيمٌ مَرْضَى خَلِيفَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

رَسُولُنَا رَسُولٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طَهُيسٌ قَائِمٌ

رسول ہمارے رسول اللہ ہمیشگی کے نبی طہیسی قیام کرنے والا

حَامِدُ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ امِيرُنَا

درود اور سلام اُوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُولٌ وَنَبِيُّ كَرِيمٍ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اسْمُهُ

رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا

أَحْمَدُ نَاصِرٌ كَلِيمُ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

احمد ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! لئے رسول اللہ کے مدد کیجئے لئے رسول اللہ

اللَّهُ طُ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ الْخَلَاصُ يَا

کے شفاعت فرمائیے لئے رسول اللہ کے رہائی! لئے

رَسُولَ اللَّهِ طُ مُعِينُنَا رَسُولٌ وَدُّ رَبِّي الْيَاسِينَ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک

إِمَامٌ أَمِينُ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُولٍ وَحَبِيبٍ نَبِيِّ مُزْمَلٍ بَيَانٍ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پرشس بیان کرنے والے

رَسُولُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

رسول اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَاهِدُنَا

درود اور سلام اُپر آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُولٍ وَنَبِيِّ مَدَدٍ رَّصَابِ الْقُرْآنِ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی مدد رصا حب قرآن کے

نُورِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

نور اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اُپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَذْكِرُنَا رَسُولٍ

رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعْطِرُ الرُّوحِ مُطَهِّرُ الْجِسْمِ بَارِجُوَادُ اللَّهِ

خوشبودار روح دے پاک جسم دے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبِرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ مُفَخَّرُ نَارِ رَسُولٍ صَاحِبُ

اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلَى مَكِّي شُكْرُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ

والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ نَاصِرُ نَارِ رَسُولٍ

اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَرْبٍ مَدَنِي مُنِيرُ اللَّهِ هُ

صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَلْخَلَاصُ يَا

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رانی اے

رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ الْأَوَّلِيَاءِ ضِيَاؤُنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْبِيزَانِ أَبْطَحِي قَرِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

بیزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد ! طن

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُدھر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ بُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيمٌ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ

وہاں سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طن درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُدھر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعُنَا رَسُولُ مُجْزِيٍّ مَهْدِيٍّ

اے رسول اللہ کے شفیج ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یاب

قَرِيشِيٌّ شَهِيدُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

قریشی شاہد اللہ کے فریاد طن درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُدھر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رھائی اے

رَسُولَ اللَّهِ إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَزَيْنَةَ الْأَنْبِيَاءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيكَتُنَا رَسُولُ خَادِمِ الْفُقَرَاءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

جَازِي نَذِيرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

جماڑ والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ وَخَاتِمُ النَّبِيِّينَ رَسُولُ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَاحِي الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد بیٹے عبد اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ رَسُولُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُولٌ رَّحِيمٌ اللّٰهُ الْمُسْتَعَاثُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ نَا رَسُوْلٌ مُّسْتَفِیْتُ مُقْتَصِدٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

حَلِیْمٌ اللّٰهُ الْمُسْتَعَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

بہدیار ہندسے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِغْثِنَا یَا

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کر سنیے اے

رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقُّ مَبِیْنٍ اللّٰهُ الْمُسْتَعَاثُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ سَبَّحْ بِحَمْدِکَ مَا نُوَدِّعُ الْمُسْتَعَاثُ یَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے (ہر کلمہ عین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول

اللَّهُ الْمَشْفَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُنَا رَسُولُ وَ

اللہ کے شفا رخ فرمائیے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُولُهُ الْمَجْتَبَىٰ صَاحِبُ الرِّسَالَةِ أَوَّلُ قَدِيمٍ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ میں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر)

حَبِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْرَمَنَا

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے

رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ وَكَاشَفُ الْغَمِّهِ آخِرُ

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر)

عَزِيزُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

التَّقْوَىٰ وَبُرْهَانُ الْاِتِّقْيَاءِ رَشِيدُ نَارِ سُوْلٍ

والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کونیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِيقَةِ شِفَاءُ فَصِيْحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن) امراض کے (خوشگوار) اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِیْقَةِ مُضَرِّیُّ بُشَیْرٍ نَذِیْرٍ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ

معرفت ہیں مسبب خوف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے ضرر یار

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

تو درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

رسول اللہ کے فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الشِّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رانی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب معرفت برہان رحمت اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ كَبِيرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِنَّةِ ظَاهِرُ

رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے غالب

كَرِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کریم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ سَنَدُ

درود اور سلام اُوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے تکیہ گاہ

الْعَاصِمِينَ رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ

گنہ گاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

سُلْطَانُ تِهَامِي مُؤْمِنُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لائے والے اللہ پر فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَيَقِيهِنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رہائی! اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب

الصِّرَاطِ مُبِلِّغٌ عَاقِبُ اللَّهِ ۖ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

أَنْتَ وَلِيِّنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بِإِذْنِ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں

بِأُطْنِ خَلِيلُ اللَّهِ ۖ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ ۖ

صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

شَفِيعٌ عَوَامِنَا رَسُولٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمُعْرَاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے

مُحَلِّلٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ ۖ

حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! لئے رسول اللہ کے مدد کیجئے لئے رسول اللہ

اللَّهُ ۖ الشَّفَاعَاتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ الْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت فرمائیے لئے رسول اللہ کے رانی! لئے

رَسُولَ اللَّهِ ط وَمِنَ النَّارِ مُخْلَصُنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمُحْرَابِ حَاشِرَتِي اللَّهُ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصُّلَحَيْنِ مَحْبُوبِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ

اور نیکو کاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُبَشِّرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ ط

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ الْكُشَفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شکست زدہ اے رسول

اللَّهُ ۖ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ الْكَبِيرُ يَا رَسُولَ صَاحِبِ

اللہ کے بڑے! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے ہوں صاحب

الْمُعْرَاجِ عَالِمُ غِنَى اللَّهِ ۖ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ نَبِيُّ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی

آخِرِ الزَّمَانِ رَسُولُ صَاحِبِ الرَّجْتِ هَادٍ مُنْتَقِمٌ

آخر زمانہ کے رسول صاحب رجت کے ہار لینے والے

مُكْرَمُ اللَّهِ ۖ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ وَفِي

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور میں

الدِّينِ صَادِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْقِيَمَةِ نَاطِقٌ

میں راست کو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِيعُ اللَّهِ ۖ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

وہ حق شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُولَ اللَّهِ مُشَفَّعُ الْأُمَّةِ يُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُولُ صَاحِبِ النَّبَوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِيِّ اللَّهِ

شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصٌ

ہم سے سبق کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَى الطَّاعَةِ رَعُوفُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ سَيِّدُ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ نَاهٍ بَيْنَنَا رَسُولُ

اللہ کے سرور جن اور انسان کے منع کرنے والے بڑے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْأُمَّةِ وَالنَّعْمَةِ هَاشِمِيُّ كَرَامَةِ اللَّهِ

رسول صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرہ درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدَّ الْحَسَنِينِ وَصَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ

اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُولٌ حَبِيبٌ قَرِيبٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

رسول محبوب عزیز اللہ کے فریاد! طرہ درود

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول

اللَّهُ مُقَرَّبُنَا رَسُولٌ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِائَةً

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرہ رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

أَلْفَ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلَى أَكْثَرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر رسول اللہ کے

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِهِ

اللہ محمد رسول اللہ کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضَى وَصَفِيٍّ الْمَجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ افر

وَالِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے لے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا يَا بَكْرُ النَّقِيِّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے لے اللہ رحمت بھیج ابو بکر صاحب نقوی پر

وَعُمَرَ النَّقِيِّ وَعُثْمَانَ الزُّرَكِّيَّ وَعَلِيًّا الْوُفِيِّ أَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللَّهُ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَخَدِيجَةَ

خیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرَى وَأُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيدَ الْمَجْتَبَى وَاشْهَدَ آءِ الْكَرْبَلَاءِ وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيدَ وَاطْلُحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن

بْنِ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشِّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

صحابہ پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالْتَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۚ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ

رضائے الہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش

لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخشش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

لِمَنْ تَوَالَدَا وَارْحَمَهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَاعْفِرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور بخشش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ

آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

دالے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اُمیرِ بھترین خلقِ اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

وَالِہِ وَأَصْحِبِہٖ أَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحِمَہٗ

بے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

النَّبِیِّ الْاَرْقَمِی الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ صَلَوۃٌ تَحُلُّ بِہَا

جبرنجی امتی میں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

العُقَدُ وَتَفُکُّ بِہَا الْکُرْبُ صَلَوۃٌ تَكُوْنُ لَکَ

باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیوں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

رِضٰی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاۃٌ وَّعَلٰی اِلَہِ وَاَزْوَاجِہٖ

بے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَاٰہِلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحِبِہٖ وَبَارِکُ وَسَلٰمٌ ۝

اور آپ کے گھروالوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

①۶ درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ مالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیوں کہ یہ درود حضرت سید عبدالغفار جیلانیؒ کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے پچھلے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود

پڑھے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حبِ رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے
پڑھے تو اس کے دل میں حبِ رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں
کثرت کرے گا اس کے دل میں عشقِ رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود و معارفِ محمدیہ کے انوارات کے حصول کا
بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبانِ طریقت کو نورِ محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے
کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نورِ محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے
یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہیئے سلسلہ قادریہ کے
ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہر نامہ ہو گیا ہو اگر
وہ اس درودِ پاک کو بعد نمازِ عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک غفلت میں پڑھیں تو انشاء اللہ
ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درودِ پاک کا ہمیشہ درود رکھے گا وہ حساب و کتاب
کے بغیر جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا
تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضہ رسولِ کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور جو شخص شبِ معراج میں اسے بعد نماز
عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد
نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مُرشدِ کامل
کی توجہ ہو۔

گلزارِ سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی غوثِ صدیقی
سیدنا و مولانا شیخ سید ابوالمحمد عبدالقادر غوثِ الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاتمِ محبوب
ترین درود ہے جسے حضور ﷺ نے مشقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سنائے ارفع و اعلیٰ مقام

پر جذبہ عشق میں اپنے قلم معجز رتم سے قریب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک
 کہ آپ قُرب و وصال حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بلند و بالا و درجہ اعلیٰ سے سرفراز
 فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکبر
 صفت مکرّم و معظم درود شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکبر کو کہتے ہیں اور
 اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریتِ احمر
 اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر اکبر (دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اُی طرح
 یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اُس کے
 دل میں حُبِ الہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عاملِ طالبِ حق کا دل
 اس کے فیض سے مضطرب و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے دل کے حجابات دور
 ہو جاتے ہیں اور حقایق و معارف و اسرارِ الہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔
 طالبِ حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناموت میں پاکیزہ ماحولِ شریعت و طریقت کا پیرو بن جاتا ہے
 اور طائرِ روح ملکوتِ دلا ہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نور معرفت سے معمور اور دل ذکرِ الہی
 سے معمور ہو جاتا ہے غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے
 لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتحِ یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مراد کے حصول کے
 لیے یہ مفید و مجرب معمولِ اولیاء اللہ ہے۔ ہر چار سلاسل سے انکڑا ہل اللہ طالبانِ حق اور
 مشائخِ عظام نے اسے اپنا درود و وظیفہ بنایا اور اس کے فیض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے
 مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے روحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور
 دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضا مندی خدا
 اور دیدار و وصالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ
 کامل کی اجازت شوق و محبت، صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھا جانے تو حضور سرورِ
 دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارتِ نصیب ہوتی ہے۔

دُرودِ کبریتِ احرار کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر
 عمامہ باندھ کر وحائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چار اور اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں
 تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہ بند باندھے۔ اور جارجاز (مصلیٰ) ڈیرھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب
 کپڑے غیر متعل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع
 کرنے سے پہلے دو زواہلِ تخیۃً الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے
 بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص
 سات مرتبہ پڑھے کہ اس کا ثواب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرامؓ، آل و اہل بیت اطہارؓ
 اور حضور غرثِ اعظمؓ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بھنخورِ نبویؐ یا بھنخورِ
 مجلسِ نبویؐ بریتِ محبتِ الٰہی و عشقِ مصطفائی صلی اللہ علیہ وسلم دُرودِ کبریتِ احرار روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ
 اکتالیس یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کر لے مگر آخر
 رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام الان پر سجدہ کرے۔
 محلِ اول بعد از کلمہ صَلَوَاتُ عَلَیْکَ اَکْرَمُ حُضْرٍ وَ السَّلَامُ۔ پر سجدہ کرے سجدہ
 میں اس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صَلَوَاتُ عَلَیْکَ سَتَجِیْبُ بِهَا دُعَاؤُنَا وَ تَزِکُّیْ بِهَا
 نَفْسُ بَسَاتٍ دَنَیْ بِهَا فَلَیْبُنَا۔

محلِ دوم۔ نَحْمَدُکَ بِهَا الْعُقَدَ وَ تَفْرِجُ بِهَا الْکَرْبَ پر سجدہ کرے۔

محلِ سوم۔ وَ یَجْزِیْ بِهَا لَطْفُکَ فِیْ اَمْرِیْ وَ اَمْرُ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے۔ اے خدا اس
 دُرودِ شریعت کی برکت سے حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور
 صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا طرہ عطا فرما اور مشاہدات ذاتِ اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد
 فراغت عمامہ، جارجاز اور چادر اُسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دُوسرے
 دن بکراکتالیس یوم تک کام دے۔ آیامِ زکوٰۃ میں اس شہادِ جلالیٰ شلِ جمیل، گشتِ دبیاز سے

پر ہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر عزا بار و سائین کو تقسیم کرے۔
 زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نفع شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے
 مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری
 کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیع اللہ ص ۲۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان مہربان ہے۔ حمد کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَاَنْبٰی

لے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت با منبار شمار کے اور بنی سب سے

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَزْكٰی تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا

زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سدموں میں کے پاکیزہ ترکو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ

کے اُوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان

الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ

والی بار کیوں کے اور اُوپر طور و نام پہاڑ کا انسانی تجلیات کے

وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ

اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِيِّينَ وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَاَفْضَلَ

پیغمبروں کے اور ہر اول لشکر پیغمبروں کے اور اُوپر بہترین

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لَوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى وَ

جملہ مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے اور

مَلِكِ أَرْقَمَةِ الشَّرَفِ الْأَسْنَى شَاهِدِ أَسْرَارِ

ملک ہماروں بزرگی روشن تر کے واقف مجیدوں

الْأَنْزَلِ وَمُشَاهِدِ الْأَنْوَارِ السَّابِقِ الْأَوَّلِ وَ

ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقَدَمِ وَمُتَّبِعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ

بیان کرنے والے زبانِ ہمیشگی کے اور چہرہ علم اور بڑبڑائی

وَالْحَكَمِ وَمُظْهِرِ سِرِّ الْجُودِ الْجَزِيِّ وَالْكَلْبِ وَ

اور حکمتوں کے اور جانے غفور مجید بخشش جزئی اور کلی کے

إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُومِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوحِ

اور پہلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِأَعْلَى رُتْبَةِ الْعِبَادِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ

توکل ساتھ بزرگ رتبہ بندگی کے ثابت راستہ ساتھ مجیدوں

الرَّبُّوبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَاتِ الْأَصْطِفَائِيَّةِ وَ

ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

الْكِرَامَاتِ الْإِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ

کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْأَوْصَافِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

الْمَخْصُوصِ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ

خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے

بِأَوْضَحِ الْبَرَاهِينِ وَالذَّلَالَاتِ الْمَنْصُورَةِ بِالرَّعْبِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنماؤں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجَزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَبَدِيِّ وَالنُّورِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

الْقَدِيمِ الْمَحْمُودِ السَّرْمُودِ سَيِّدِ نَامُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمدی سرمد ہمارے محمد کے

الْمَحْمُودِ فِي الْإِيْجَادِ وَالْوُجُودِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ بیچ پیدا شدہ کے اور ہمتی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَمَشْهُودٍ وَحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُودِ نُورِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور

كُلِّ شَيْءٍ وَهَذَا أَوْسَرُ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاءُ الَّذِي

ہر چیز کے اور رانہا اس کے اور بھیجید ہر بھیجید کے اور روشنی اس کے وہ

شَقِيقَتُ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَأَنْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ

ذات کہ کھولے گئے اس سے بھیجید اور روشنی ہوئے اس سے انوار باطن

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْبِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

کے بھیجید کے اور نور ظاہر کے سرمد کامل ابتدا کرنے والے

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ

تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر

الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْأَمْرَ النَّاصِحِ النَّاصِرِ

پیچھے آنے والے اٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے

الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاجِي الْمَاجِدِ

مہربان کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

الْعَزِيزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ

بزرگ مہر کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے والے

الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّائِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ

کھڑے رہنے والے نمازیں پڑھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

الْحَمِيدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَضِيرِ الْحَقِّ الْمُبِينِ طَهْ يَسْ

خود متنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست و روشن طہ یس

الْمُرْمِلِ الْمَدَّ ثَرَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَامَامِ الْمُتَّقِينَ

کسی بدش چادر پہننے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيِّ

اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر

الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ الْمُجْتَبَى وَالْحَكَمِ الْعَدَلِ

برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الْعَزِيزُ الرَّؤُوفُ

پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب جنت والے

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ نُورُ الْقَدِيمِ

مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وَصِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

اور راہ آپ کی جو سیدھی محمد بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيكَ وَخَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور

أَمِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيكَ وَنُحْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ

امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانے والے اور ہمارے تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخَيْرَتِكَ وَآمَامَ الْخَيْرِ وَقَائِدَ الْخَيْرِ وَرَسُولَ

اور ممتاز تیرے اور پیشوا نیکی کے اور پہنچنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأَرَمِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

واسطے رحمت کے پیغمبر اہم عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التَّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطلی والے مکہ والے مدینہ والے تنہا والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ

گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحمت والے

الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعُطُوفِ الْحَلِيمِ

نادر نصیحت کرنے والے بتات دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمُبْكِينِ الصَّادِقِ

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْمَصْدُوقِ الْأَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السَّرَاجِ

سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے خلق کی طرف تیرے علم تیرے سے چراغ

الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجَهْتِهَا وَفَانِ رُفَاقِ

روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے

الْخَلَائِقِ بِرُقْمَتِهَا وَجَعَلَتْهُ حَبِيبًا وَنَاجِيَةً قَرِيبًا

مخلوقات پر ساری اور بنایا تو نے ان کو دوست اور ہمز کیا تو نے ان کو قریب اور

أَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالذَّلَالَةَ

نزدیکی دی تو نے ان کو گنہگار ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور راہنمائی

وَالْبَشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصْرَتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان کی ساتھ دہشت کے

وَضَلَلَتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور بھیجی تو نے واسطے ان کے آفتاب کو اور بھاڑی تو نے

لَهُ الْقَمَرَ وَأَنْطَقْتَ لَهُ الصَّبَّ وَالطَّبْيَ وَالذُّبَّ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا تو نے واسطے ان کے سوسار اور بہن اور بھیجیے کو اور

الْجُدْعَ وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَامَاوِ

ننا دہشت اور بازو اور اور اونٹ اور پسٹ اور ڈھیللا اور

الشَّجَرِ وَالْحَجَرِ وَأَنْبَعَتْ مِنْ أَصَابِعِ الْمَاءِ الزَّلَالِ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا

وَأَنْزَلَتْ مِنَ الْمِزْنِ بَدْعُوْتَهُ فِي عَامِ الْمَحِلِّ وَ

اور نازل کی تو نے ابرسفید سے ان کی دعاء سے بیج سال قحط اور

الْجُدْبِ وَأَبَلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَأَعْشَوْشَبَ مِنْهُ

خشکی کے لور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدْرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلے اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک پھر

بِسُدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ وَأَرَبَّتَهُ

سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور

الْأَيَّةَ الْكُبْرَىٰ وَأَنْتَلَتْهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَىٰ وَأَكْرَمْتَهُ

دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور رو برد ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَىٰ

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةُ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ

اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور

جَمَعَتْ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ

جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلَتْ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

کیا تو نے اُن کی امت کو سب امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے اُن کی ہر لغزش کو جو اُن سے

مِنْ ذُنُوبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى

ہر چھٹی ہر کسی خاص زمانہ میں اور جو اس کے بعد ہوئی ہر وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام

الْأَمَانَةِ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَّى الظُّلْمَةَ

پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی

اللَّهُمَّ أَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ فِيهِ الْأَوَّلُونَ

اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِأَعْلَى ذِكْرِهِ وَ

اور بڑھائے اے اللہ بڑائی دے اُن کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے اور

إِظْهَارِ دِينِهِ وَإِبْقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ

ظاہر کرنے دین اُن کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِي أَمَّتِهِ وَأَجْزَلْ أَجْرًا وَمَثُوبَتَهُ وَأَبَدِ فَضْلَهُ

اُن کی کے آپ کی امت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر فضیلت آپ کی

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَتَقْدِيمِهِ

سب پہلوں اور پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان

عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشُّهُودِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ

کے اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے لیے اشر قبول کر

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاعْطِهِ

ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو

سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَ

ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی

شَرَفًا وَكِرَامَةً وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے

أَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَمْكِنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اللَّهُمَّ

بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے ترانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ

عَظْمُ بُرْهَانِهِ وَأَقْلَبْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ مَا مَوْلَاهُ فِي

با عظمت کران کی دلیل کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

أَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ أَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

ایک ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَأَمِّتْهُ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَأَجْزَلْهُ عَنَّا خَيْرَ

اور امت ان کی سے وہ نعمت کو روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدل دے ان کو ہم سے بہت

مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَأَجْزَلَ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو ان کی امت سے اور بدلے سے سب نبیوں کو

خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ

مَا شَهِدَتْهُ الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْأَذَانُ وَصَلِّ

وہم کے بشار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور درود اور

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اوپر ان کے کہ بشار ان کے درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج اوپر

عَلَيْهِ عَدَدُ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

ان کے بشار ان کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے جیسے کہ چاہے اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے ان پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اور درود و سلام بھیج اوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے ان پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدُ نِعْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشار نعمتوں اللہ تعالیٰ کے

وَأَفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اور افاضتوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے

وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجَهُ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَعِثْرَتِهِ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور ان کے عزیزوں پر

وَعَشِيرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَخْتَانِهِ وَأَحْبَابِهِ وَاتِّبَاعِهِ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سرسری والوں پر اور دامادوں پر اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروں پر

وَأَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةِ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنِ أَنْوَارِهِ

اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان کے

وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهَدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُومِ الْإِهْتِدَاءِ

انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِسَنِّ اقْتِدَايَ بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا

جوان کی پیروی کرے اور سلام بھیجے بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ

ارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضَى سَرْمَدٍ أَعَدَّ خَلْقَكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بشار خلق اپنی کے

وَزَنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمَدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے و موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے

ذَكَرَكَ ذَاكَرًا وَكُلَّمَا سَهَى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَوةٌ

ہمیشہ کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک کوئی غافل آپ کا ذکر چھو لے وہ درود جو سبب

تَكُونُ لَكَ رِضَى وَلِحَقِّهِ أَدَاءٌ وَلِنَا صَلَاحًا وَآيَةٍ

ہو آپ کی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے سبب صحتی کا اور دے ان کو

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور مطلق کر ان کو

الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ وَاللِّوَاءُ الْمَعْقُودُ وَالْحَوْضُ الْمُرُودُ

مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر وارادہ ہوگی آیت اس پر

وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَىٰ جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رحمت بھیج اے اللہ اوپر سب بھائیوں ان کے کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ

اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ محمد

أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِّيِّ الْأَمِينِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

ابو محمد عبدالقادر جبیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درود سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورَةَ الرَّحْمَةِ

اور اوپر اولاد ہمارے محمد کے کہ پہلے ہے سب نعمت سے نوران کار رحمت ہے

لِلْعَالَمِينَ ظُهُورَةَ عَدَدِ مَا مَضَىٰ مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ

واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةٌ تَسْتَعْرِقُ الْعَدَدَ

اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةٌ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا

اور منجائے ہر حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

اندازہ اس کا اور نہ قتامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے

صَلَوَةٌ مَعْرُوضَةٌ عَلَيْهِ مَقْبُولَةٌ لَدَيْهِ مَحْبُوبَةٌ إِلَيْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو

صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بَدَاؤُكَ بَاقِيَةٌ بِبِقَائِكَ لَا مُنْتَهَى

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُونَ عَلَيْكَ صَلَوَةٌ تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتُرْضِي

اس کی جو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش

بِهَا إِنَّ صَلَوَةَ تَمَلُّهُ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ مَقَامُ سَجْدَةٍ أَوَّلِ

جو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھرے زمین اور آسمان کو (قلوبنا ملک سجدہ میں پڑھو)

صَلَوَةٌ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءُ نَاوُتْرَكِي بِهَا نَفُوسُنَا وَ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دُعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور

تُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرْبَ

زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس سے غمغینوں کو

مَقَامُ سَجْدَةٍ دَوْمٍ وَيَجْرِي بِهَا طُفْكَ فِي أَمْرِي وَأَمُورِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِينَ مَقَامُ سَجْدَةٍ سَوْمٍ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ وَيَسِّرْ

اور بجا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر

لَنَا أُمُورٌ نَأْمَعُ الرَّاحَةَ لِقُلُوبِنَا وَأَبَدًا إِنَّا وَالسَّلَامَةَ

ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَأُخْرَتِنَا وَتَوْفِقَنَا عَلَى

اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور توفیق دے ہم کو دین

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر میں ان کے ساتھ جنت میں بغیر نہ کے کہ دخول جنت سے

عَذَابٍ يَسْبِقُ بِنَا وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضَبَانَ

پہلے جو دردں عاید تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةً بِلَا فَحْشَةٍ

اور نہ آزمانا ہمیں اور ختم کر ہمارے اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

میں مشرک اور سلامتی اور پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا

الْعَالَمِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جہانوں کا ہے تیری رحمت سے ہے سب زیادہ رحمت کرنے والے رحمت کرنے والوں سے

۱۷ درود اکبر اعظم

یہ درود حضرت سیدہ نقار جیلانی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھا اور اس

کا نام اکبر لکھا تھا اس کا یہ نام یعنی اکبر اس لیے رکھا گیا کہ جیسا کہ اکبر رحمتوں کو

سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاک کو یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لیے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملے تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور صلی نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا اور جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مذاب قبر سے نجات ملے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی۔ عزیز و اقارب اور اپنے پرانے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی۔ اور اگر کوئی شفا کے امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اسے شفا حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ اَللّٰهُمَّ

تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد پر ایسا درود جس سے

تَقْبَلُ بِهَادِ عَائِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

قبول کرے تو دعا ہماری، اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْمَعُ بِهَا اسْتِغَاثَتَنَا

اور نبی ہمارے محمد پر الہی رحمت کرنے تو اس سے فریاد

وَنِدَاءَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پکار ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْلِمُ بِهَا اِيْمَانُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُقْوِيْ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ قوی کر دے تو اس سے

اِيْقَانُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

یقین ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوْبُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

وہ درود بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْتُرُ بِهَا عِيُوْبُنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چھپائے تو اس سے عیب ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفُظُنَا بِهَا مِنْ اِكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ

حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَوْفِقْنَا بِهَا لِعَمَلِ الصَّالِحَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی، اے اللہ درود بھیج تو اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْلِدُ بِهَا عَمَلًا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز

يُرْدِينَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

سے جو ہلاک کرے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تَكْسِبُ بِهَا مَا يُنْجِينَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم وہ جو نجات دے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو

عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجَنِّبُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو

بِهَاعَنَّا الشَّرَّ كُلَّهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اس سے ہم سے شر تمام کو اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام

كُلَّهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بھلائیوں، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُحَسِّنُ بِهَا اخْلَاقَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ اچھے کرے تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج تو

عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُصْلِحُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نیک کرے تو

بِهَآ اَحْوَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے احوال ہمارے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ

محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ

وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت اور

الْجَمَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

جماعت کی، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُبَعِّدُنَا بِهَا مِنْ اِقْتِرَانِ

محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے

الْاَفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

آفتوں سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكْلِفُنَا بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَ

محمد کے وہ درود کہ بچاؤں سے تو ہم کو اس کے بسبب لغزشوں سے اور

الْهَفَوَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

خفاؤں سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُحْصِلُ بِهَا اَمَانَنَا اَللّٰهُمَّ

محمد کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزو میں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً مُخْلِصَةً

درود بیجھ اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خالص کرے

بِهَآلِكَ أَعْمَالِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

تو اس سے اپنے عمل ہمارے اے اللہ درود بیجھ اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوَى زَادَنَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو نسیب کی کے تقویٰ کو زبرد ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بیجھ اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَزِيدُ بِهَا فِي دِينِكَ اجْتِهَادَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

زائدہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش ہماری اے اللہ درود بیجھ

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْزُقُنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو

بِهَآلِ الْإِسْتِقَامَةِ فِي طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بہیں اس سے استقامت اپنی عبادت میں اے اللہ درود بیجھ اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے

الْأُنْسَ بِعِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

افت ساتھ اپنی عبادت کے اے اللہ درود بیجھ اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چھاکرے اس سے نیت ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے، وہ درود کہ

تَمُنَحُنَا بِهَا اٰمِنِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب ہم کو انہوں

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے نفس

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الدَّلَةِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب دولت

وَالْقِلَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور خواری سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْقَسْوَةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب سختی دل اور

الْغَفْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

غفلت سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغُلُنَا عَنْكَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو اس کے سبب اس چیز سے جو ہمارے شغول کرے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَوْفِقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

توفیق دے تو ہمیں اس سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَجْعَلُ بِهَا سَعِينَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش

مَشْكُورًا وَعَمَلْنَا مَقْبُولًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا وَقَبُولًا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے عزت و قبولیت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

قطع کر دے اس سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَدِيمُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو

بِهَا بِنِعْمَائِكَ ابْتِهَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم پر، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُونُ بِهَا فِي

سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے ہمارے

جَمِيعِ اُمُورِنَا وَكَيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تمام امور میں کارساز ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سرور

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُونُ بِهَا لِقَضَاءِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں

حَوَائِجِنَا كَفِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

ہماری کے ضامن اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام

الْبَلَايَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بلاؤں سے اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيْلَ الْعَطَايَا اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَرْزُقْنَا بِهَا عَيْشَ الرُّغْدَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

لصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا

اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے

عِيشُ السُّعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

روزی نیک بختوں کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيعَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کر آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام

الْاُمُورِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کام اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تَدِيْمُ بِهَا بَرْدَ الْعِيشِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَارِكُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ برکت دے تو

بِهَا فِيمَا اَعْطَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اس کے سبب اس میں جزو نے ہم کو دیا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْحُنَّا بِهَا الرِّضَاءَ بِمَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا

اَتَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تو نے ہم کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُزَكِّيْ بِهَا عَنِ الْهَوٰی نَفُوْسَنَا اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُطَهِّرُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پاک کرے تو

يٰهَاعَمَّنْ سَوَاكَ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِي

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حقیر کر دے تو اس سے دنیا کو ہماری

عِيُونِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

آنکھوں میں اے اللہ درود بھیج - اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُعْظِمُ بِهَا جَلَالَكَ فِي قُلُوْبِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُرْضِيْنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ راضی کرے تو

بِهَا بِقَضَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوزِعُنَا بِهَا شُكْرَ نِعْمَاتِكَ

محمد کے وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُصَحِّحُ بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

صحیح کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَقِّقْ بِهَا وَتُوقِنَا وَالتَّجَافُنَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ

ثابت کرے تو اس سے ہمارا عہد اور اتنا ہماری اپنی طرف اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا اللَّهُمَّ

رامنی کرے تجھ کو اور حضور کو اور رامنی ہو تو اس کے سبب ہم سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجِيرُ

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پورا دے

بِهَافَاتٍ مِّنَّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

تو اس کے سبب جو فوت ہوا ہے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيدُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر اور

وَالرِّيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

دکھلا دے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ وَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب حسد اور

الْكِبْرِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تکبر سے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُكْسِرُ بِهَا شَهْوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ ختم کر دے تو اس سے خواہشیں ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَجْزِي بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو سب سب کے

عَادَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

عادتیں ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلَذَاتِهَا قُلُوبَنَا

وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور اس کی لذتوں سے دل ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَجْمَعُ بِهَا فِي الْإِشْتِيَاقِ إِلَيْكَ هُمُومُنَا اللَّهُمَّ

جمع ہو جائیں اس کے سبب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے ، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دُورائے

تَوْحُّشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

تو ہم کو اس کے سبب اپنے غیر سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُوَسِّنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اُن سے پیدا کرے تو ہمارے ساتھ

بِقُرْبٍ وَلَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے اپنی محبت کے قریب اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَقْرِبُنَا فِي مُنَاجَاةِكَ عِيُونَنَا

محمد کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُونَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اچھا کرے تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صَدُّوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

دل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدَيِّمُ بِهَا فِيْ ذِكْرِكَ وَفِكَرِكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر و فکر میں

سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سرور ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ

محمد کے وہ درود کہ اٹھاوے تو اس کے سبب ہمارے دلوں سے حجاب

وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پردے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ فِيْ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری اپنی

جَمِيْعِ الْاَثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْطَعُ بِهَا حَادِيثَ نَفْسِنَا

محمد کے وہ درود کہ قطع کر دے اس سے بات نفسوں ہمارے کی ساتھ

بِأَعْلَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے نشانوں کے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَا جَسْ قُلُوبِنَا

محمد کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات ہمارے دلوں کی

بِإِلْهَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے الہام سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُفِيضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَابَاتِكَ

محمد کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر جذبات اپنے،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمِلُنَا بِهَا بِنَفَخَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

شامل کرے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے تو ہمارے لیے اس سے

السَّاتِرِينَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

مراتب اپنے ہمرازوں کی، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا مَنَزِلَتَنَا وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بلند کرے تو اس سے منازل اور

مَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مرتبے ہمارے اپنے نزدیک اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَسْحَقُ بِهَا فِي إِرَادَتِكَ أَمَانُنَا

محمد کے وہ درود کہ گم ہو جاویں اس سے ارادے تیرے میں آرزوئی ہماری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمَحَقُّ بِهَا فِي أَفْعَالِكَ أَفْعَالُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے ، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَفْنِي بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ فنا ہو جائیں

فِي صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس سے صفات تیری میں صفات ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْحُو بِهَا فِي ذَاتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں

ذَوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ذاتیں ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تَحَقِّقُ بِهَا إِلَيْكَ لِقَاءَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا ، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُدِيمُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے

بِتَوَاتُرِ أَنْوَارِكَ صَفَائِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ بیسے درپے انوار اپنے کے صفائی ہماری کو اسے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ أَوْلِيَائِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مساب اپنے اولیاء پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْوِينَا بِهَا مِنْ شَرَابِ أَصْفِيَاكَ اللَّهُمَّ

سیراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی شراب سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوَصِّلُنَا

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم

بِهَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کو اس سے اپنی طرف اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدِيمُ بِهَا حُضُورَنَا إِلَيْكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی اور

عَمَرَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تنگی اس کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَكَرْبَتِهِ

وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف اور سختی اس کی سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْلَأُ بِهَا قُبُورَنَا بِأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

بھر دے تو اس کے سبب قبری ہماری انوار رحمت سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَجْعَلُ بِهَا

اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کر دے تو اس سے

قُبُورَنَا رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

قبروں ہماری کو باغ جنت کے باغوں سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَحْشُرُنَا بِهَا

اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حشر کرے تو ہمارا اس

مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے ، اے اللہ درود بھیج اُوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود اٹھائے تو ہم کو اس کے سبب

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے ، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهُ وَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور

شَفَاعَتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

شفاعت ان کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا بَرَكَاتِهِ

محمد کے وہ درود کہ پڑھے تو اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ہر برائی سے قیامت کے دن،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَاءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ

گھیرے ہم کو قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تُثَقِّلُ بِهَا مِيزَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وہ درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُثَبِّتُ بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو اس سے

عَلَى الصِّرَاطِ اَقْدَامَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پہر صراط پر قدم ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدَنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَدْخُلُنَا بِهَا جَنَّتْ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو اس سے بہشت

التَّعِيمِ بِأَحْسَابِ اللَّهِ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

میں بغیر حساب کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُبِيحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ

محمد کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی

الْكَرِيمِ مَعَ الْأَحْبَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

بزرگ کے ساتھ دوستوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَنْحَلُّنَا بِهَا حُبَّ آلِهِ وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اس سے محبت آل اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

اصحاب اس کے سب کی اے اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف

بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُونِينَ نَبِيٍّ

سردار رسولوں کا اور شفیع مہنگاروں کا جو نبی

الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ اللَّهُمَّ بِحُرْمَتِهِ عُنْدَكَ

رحمت کے اور شفاعت کرنے والے امت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کی تیرے

وَبِقُدْرِهِ لَدَيْكَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَاءِ

نزدیک اور آپ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت فیصلہ کے

وَنُزُولِ الشَّهَادَةِ وَعَيْشِ السُّعْدَاءِ وَالتَّصَرُّ

اور اتنا شہیدوں کا اور زندگی نیکیوں والی اور مدد

عَلَى الْأَعْدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ

اوپر دشمنوں کے اور رفاقت نبیوں کے اور ہم بندے تیرے ہیں

الضُّعْفَاءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ إِذَا مَسَّنَا

کمزور نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے جب ہم سے ہو

الضَّرَّ إِلَّا إِيَّاكَ فَامِنْ رَوْعَاتِنَا وَاجِبُ دُعَاؤِنَا

تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ اور واجب کردار میں ہماری

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاعْفِرْ ذُنُوبَنَا وَاسْتَرْعِيوْنَا

اور پوری کر دے ہماری پس بخش دے گنہگارے اور چھپا لے سب گناہ

يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَلِيمُ وَارْحَمْنَا إِنَّكَ عَلَى

اے رحم کرنے والے اے بڑے بڑے اے بردبار اور رحم کر ہم پر بے شک تو اچھا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِلَّا جَابَهُ جَدِيدٌ نِعْمَ

ہر شے کے قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے بہتر ہے

الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ

دوست اور بہتر ہے مددگار اے بلند اے عظیم اے جاننے والے

يَا حَكِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا عِبِيدُكَ وَجُنْدُكَ جُنُودُكَ

اے حکمت والے اے اللہ ہم تیرے عاجز بندے ہیں اور لشکر ہیں تیرے لشکر والے

مُتَعَلِّقُونَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ مُتَشَفِّعُونَ إِلَيْكَ

تعلق والے ہیں تیرے نبی کی جناب میں شفاعت لانے میں تیری طرف تیرے

بِحَبِيبِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

صحت کر اے اپنے والے جہانوں کے اوسلے بڑے رحم والے رحم کر ہم کو

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

در درود نیجے نہ دہر سہر اور نبی ہمارے محمد پر

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَامَامِ الْمُرْسَلِينَ وَارْضَ

جو خاتم نبیوں کے اور امام ہیں رسول کے در راضی ہو

عَنْ اِلٰهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ

نہ ان سے اور صحابہ سب پر پاؤں سے ب تیر

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِينَ

وہ سب عزت : کی چیز سے جو وصف کرتے ہیں اور سلام ہو ان رسولوں کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

در تمام تعریف : سے خدا کے جو پروردگار ہے جنوں کا

۱۸ درود فاضل

یہ درود زیارت جنی نسی نہ میر دوسرے سے بہت مجرب ہے منہ جو شخص یہ
معمول بنائے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات محبت در غرض سے پڑھے تو وہ نشہ نہ
زیارت سے شرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی مراد پوری ہو تو اسے چاہیے
کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو بارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد اگر پڑھنے دے پڑ
قرض ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اس درود پاک کے ورد سے عظمت و عزت میں بھی
اضافہ ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اس پر راضی ہوگا اور اسے
مننے کے بعد قبر میں رست نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص آوار کے دن ایک سو مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت

میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۲ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا۔ ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہوگا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شریا مُصِیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو مکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفقت پاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے حضرت جبرئیل نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن اور انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو درشتانی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المرسلین پر درود و سلام

الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید المجاہدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید الشاہدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

ہمارے سرور محمد سید الخائفین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سرور محمد سید الطالبین پر درود و سلام

الطَّالِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سرور محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید التائبین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید العابدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

ہمارے سرور محمد سید الحامدین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سرور محمد سید الصالحین پر

الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید اکرمین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید المنذرین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِينَ

ہمارے سردار محمد سید المبشرین پر درود و سلام بھیجے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطیبین پر درود و

الطَّيِّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید العالمین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّكِيِّ اللَّهُمَّ

محمد نبی رکیٰ نقیٰ پر درود و سلام بھیجے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّكْعِينَ

ہمارے سردار محمد سید الركعین پر درود و سلام بھیجے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الساجدین پر

السَّاجِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد سید النفاثین

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید القاعدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

ہمارے سرور محمد سید المتقین پر درود و سلام

الْمُتَّقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سرور محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سید المستغفرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّادِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد سید النادمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ

سرور محمد سید الشاکرین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سرور محمد سید الحافظین پر

الْحَافِظِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید الذاکرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید العالمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ

ہمارے سردار محمد سید المحسنین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد قریبی بختی پر

الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمَكْرَمِ

محمد مدنی عربی روز قیامت کو مکرم

يَوْمَ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جراہل جنت کے سردار میں پر درود و سلام اور برکت بھیج اے اللہ محمد صاحب

عَلَى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ اللَّهُمَّ

مقام محمود پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

ہمارے سردار محمد صاحب صراطِ مستقیم پر

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد جو آخرین میں افضل ہیں پر درود و سلام بھیجے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

سردار محمد اور تمام انبیاء و رؤسین

وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور تمام ملائکہ مقربین اور اللہ کے تمام

وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ

نیک بندوں پر جو تمام آسمانوں اور زمینوں میں

وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ

ہیں اور ان کے ساتھ تمام پر اسے سب سے زیادہ رحم کرنے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

وہ اسے ساتھ اپنی رحمت کے درود و سلام بھیجے اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

کی رحمت ہو سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور

أَجْمَعِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلامتی مجموعی طور پر اللہ کی صلوٰۃ اور سلامتی ہوا ان پر

۱۹ درود رفاہی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاہیؒ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب

المعارف الحمدیہ میں لکھا ہے آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور

اسی بنا پر آپ کو قطبِ زمان کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کے لیے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحبِ ایمان ہی جائے گا یعنی اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادتِ عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی و ساوی برائیوں اور مصیبتوں سے نہایت بے گناہ حساب و کتابِ جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا درود ۴۱ دن تک بلا تاخیر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بُری باتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اسی درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینانِ قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو - امرتبیہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دُعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا جزا دے سے سبب بنادے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْبِرْكَ الْاَسْبَقِ وَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت فرما اپنے نورِ اولین پر اور

صراطِک الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزَتْہُ رَحْمَۃُ شَامِلَۃٍ

صراطِ تیرا اپنے ثبوت پر ، جس کو تو نے ظاہر کیا ہے رحمتِ جوشال ہے

لَوْجُودِكَ وَكَرَمَتَهُ بِشُهُودِكَ وَأَصْطَفَيْتَهُ

تیرے وجود کو ، اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی اور چن لیا تو نے ان کو

لِنُبُوتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَأَرْسَلْتَهُ بِشِيرًا وَنَذِيرًا

اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت دینے والا اور ڈر

وَدَاعِيًا إِلَيْكَ بِأَذْنِكَ وَسِرَاجًا مُنِيرًا نُقْطَةً

سلانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ روشن نقطہ

مَرْكَزَ بَاءِ الدَّائِرَةِ الْأُولَى وَسِرَّاسِرَ الْأَلِفِ

مرکز بار دائرہ اولیہ کا اور بھید الف قطبیت

الْقُطْبِيَّةِ الَّذِي فَتَقَتْ بِهِ وَثَقَ الْوُجُودُ

کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا اس سے بندش وجود کی اور

خَصَّصْتَهُ بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمَوْهَبِ

خاص کیا تو نے ان کو بہترین مقامات سے عطائے احسان

الْإِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَأَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهِ

اور مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے

فِي كَلَامِكَ الْمَشْهُودِ لِأَهْلِ الْكُشْفِ وَالشُّهُودِ

آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف اور شہود

فَهُوَ سِرُّ الْقَدِيمِ السَّارِي وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ

پس وہ تیرے قدیم سراپت کرنے والے بھید ہیں اور پانی جوہریت کے جوہر کا

الْجَارِي الَّذِي أَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُودَاتِ مَنْ

جوہر جاری ہے جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی

مُعَدِّينَ وَحَيَوَانَ وَنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوبِ

ہوں ، حیوانی ہوں ، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل

وَرُوحُ الْأَمْوَاجِ وَعَلِمُ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ

اور روح کی روح علامت ہیں کلمات طیبات کی

الْقَلَمُ الْأَعْلَى وَالْعَرْشُ الْمَحِيطُ رُوحُ جَسَدِ

قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح کرہیں

الْكُونَيْنِ وَبُرْنَخُ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِي اثْنَيْنِ وَ

کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا دوسرا اور

فَخَرُّ الْكُونَيْنِ أَبَوُ الْقَاسِمِ سَيِّدُ نَا مُحَمَّدُ بْنُ

خز کوہین کے ابو القاسم سردار ہمارے محمد بن

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَ

عبد اللہ بن عبد المطلب تیرے بندے اور نبی اور

رَسُولُكَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ وَعَلَى إِلَهٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَامٌ

رسول نبی امی اور آپ کی آل اور صحابہ پر اور سلام ہو

تَسْلِيمًا بِقَدْرِ عَظَمَتِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ

بقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور آن میں ہر

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى

ہے تیرے رب ، رب العزت کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سب رسولوں پر اور سب تعزین واسطے کے جو پائے والا جماعوں کا ہے

(۲۰) درود جمعہ

یہ درود جمعہ کے روز پڑھنے کے لیے خاص طور پر مخصوص ہے اس لیے نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بے پناہ فوائد اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اگر کوئی عورت اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو وہ بعد نماز ظہر گھر پر پڑھ لے اس درود پاک کے فوائد کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اس کے ماتھے پر مکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اولاد و اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔ دلوں میں محبت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں زیارت اقدس سے مشرف ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہوگی۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود کی تمام نیویں کے لیے اجازت فرمائی ہے۔ بشرطیکہ بندہ نبیوں سے بچیں کہ کبھی اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاَرْقَىٰ وَاِلَيْهِ صَلَّي اللّٰهُ

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی اہل بیت پر اور ان کی آل پر اے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةٌ وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

درود بھیج ان پر اور سلام اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو

اللَّهُ اللَّهُ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ مَقْبُولَةٌ تُؤَدِّي بِهَا

اسے اللہ دائمی درود بھیج جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت

عَنَاوَعَنْ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ حَقُّهُ الْعَظِيمُ وَ

کر اس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ

تَزِيدُ بِهَا عَلَيْنَا وَعَلَى أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ

زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر ساتھ اپنے

فَضْلُهُ الْعَظِيمُ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

فضل عظمیٰ کے ساتھ اور رحمت نازل فرما مومنین اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ

مؤمنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ

مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ

اور فوتہا پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج

وَالِهِ وَصَحْبِهِ وَأَوْلِيَائِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو

اللَّهُمَّ اجْعَلْ يَقْرَأَتَهَا وَكِتَابَتَهَا فِي هَذَا

اے اللہ کروے جو پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں

الْبَيْتِ رَحْمَةً وَرَاحَةً وَشِفَاءً وَعَافِيَةً

رحمت رحمت اور شفاء اور عافیت

وَرِزْقًا حَسَنًا وَخَيْرًا كَثِيرًا وَسَلَامًا وَارْفَعَ

اور رزق حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی

بِقِرْأَتِهَا وَكَتَابَتِهَا عَنْ هَذَا الْبَيْتِ وَأَهْلِهِ

اور دور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے

هَذَا الْبَيْتِ كُلِّ بَلَاءٍ وَوَبَاءٍ وَفِتْنَةٍ وَفَسَادٍ

تمام آفات اور وباء اور آزمائش اور فساد

وَفَقْرٍ وَكُفْرٍ وَكَافِرٍ وَكُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِهَا

اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام شر سے اے اللہ ہم اس کے ذریعے

عَفْوًا وَعَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَنَا

عفو اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول اور فعل حق ہے جو

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِبِيْ يَّارَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ

میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاَوْلِيَآئِهِ وَبَارِكْ وَ

رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور

سَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ

سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے

وَعَلَيْنَا وَعَلٰى اَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَ

اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں کردے ہیں اس

اجْعَلْنَا اَهْلًا لِّذَلِكَ اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ

کے اہل بنایا کر ہے اے اللہ تمام دن تمام رات تمام

وَكُلَّ سَاعَةٍ وَكُلَّ لَمْعَةٍ صَلَوَةٌ تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ

ساعت اور تمام لمعات درود بھیج اے زندہ اور قائم

بَدَاوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

رہنے والے ملک ہمیشہ ہمیشہ لے ہمارے رب ہماری

مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قَرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

ارواح اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کرنے اور ہمارے لیے

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا مَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

اہل تقویٰ کے لیے امام لے ہمارے رب ہم دوسرے ڈانسنے والے

الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبَّ أَنْ يَحْضُرُونَا

شیاطین سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر ہوں

رَبِّ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات سے جو برائی میں

مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى

سے ہے حضرت ابراہیم پر سلام ہو حضرت موسیٰ پر

وَهَارُونَ سَلَامٌ عَلَى إِيْسَى سَلَامٌ عَلَى

اور ہارون پر سلام اور سلام آل یاسین اور سلام ہو حضرت

نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

نوح علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ الرَّحِيمِ سَلَامٌ هِيَ

سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

تجربہ ہونے تک

﴿۲۱﴾ درودِ حبیب

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے درودِ قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گریا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَاصْحَابُكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ط

اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

﴿۲۲﴾ درودِ مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز مشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و محترم رہے اگر تنگدستی

اور مغلی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت بھی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف ہو گا اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاَرْقَى الْكَرِيْمِ وَعَلَى اٰلِهٖ

اے اللہ اپنے اچھے کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

اور سلامتی نازل فرما

②۳ درود اول و آخر

وہ شخص جو ایامِ جرات میں خدا کو بھولا رہا اور عرکا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر انتہا کے قریب ہو گئی ہو کثرتِ ہوس و موتِ قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا۔ اور اس کے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے اس لیے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ اَكْرَمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

﴿۲۲﴾ درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح یا سہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور علیل القدر بہتیسوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سر ہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهِ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ

پر اور سلامتی

(۲۵) درود باطن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا اس لیے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اتنی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے فیضی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر اسرار ربی اور علم باطن بذریعہ کشف کھنے لگتا ہے اور اس درود پاک کی سبب ہم اور افضل خصوصیت ہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کا فایز اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان سیف ہو جاتی ہے اس کی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالْاِهٖ وَسَلَّم صَلَوَةٌ

اے اللہ اپنے اتنی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی لے

وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ط

اللہ کے رسول آپ پر صلوة اور سلام

(۲۶) درود مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ہے جو شخص جمعرات کو آدمی ان گزروں کے بعد بتجدد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے

انشاء اللہ نبی محرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو
ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ اُمت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا
اس لیے حکم دیا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا ہو جائیں تاکہ حقوق ادا ہونے سے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی ضمانت مل جائے اس کے علاوہ اس درود پاک کے بھی
وہی فیوض و برکات ہیں جو دوسرے درود شریفوں کے ہیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِيبِكَ الْمُحِبِّیِّ وَرَسُولِكَ

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر

۲۶) درود تعلق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیوں کہ حضور نے فرمایا ہے
کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔ اس طرح متواتر درود پاک
کے درود سے حضور کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے
ہیں لہذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور کی نگاہ پُر انور کی بدولت ظاہری اور
باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ
حضور کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْمُبْعُوْثِ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین پر جو

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل اور صحابہ پر بھی

(۲۸) درود کشف

یہ درود صاحب کشف بننے کی کنجی ہے لہذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہیئے ۳ سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ ملاز کھل جائیں گے اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا نامہ پڑھتے کامول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی اس کا خاتمہ بلا یامان ہوگا قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پتہ بھاری رہے گا اور آخر حضور پر درود پڑھنے کی بدولت جنت میں داخل ہوگا اور بلند مقام پائے گا۔

صَلِّی اللہُ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ شَفِیْعِ الْاُمَمَۃِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ

کاشف الغمۃ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر

بَارِكْ وَسَلِّمْ

درود برکت اور سلام بھیج

(۲۹) درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کرامنی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کامیاب و سیکھنے کی توفیق دے گا جو تاقیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیض و برکات کے لحاظ سے بہت اکیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کھیل کو اسی طرح دھو دالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا أَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلَى حَبِيبِكَ وَ نَبِيِّكَ وَآلِهِ وَ أَصْحَابِهِ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْعَلِينَ قَالِحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

(۳۰) درود دیدار

یہ درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ مذہب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳

مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنائے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات کی زیارت ہوگی۔ اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا حصول ہے۔ اور جس کے دل میں حضور کی محبت پیدا ہو جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور اگر کوئی شخص ۳ سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۴۱۰۰ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو شتر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

النبی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

اِلٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب

تَرْضَاهُ لَهُ

اور پسند ہے

③۱ درود حل المشكلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے اسے درود

حل المشكلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن مابین نے

اپنی کتاب فتوح شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آقہ مدنی سخت مشکل میں

گرفتار ہو گئے وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوئے رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا کہ جب تُو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کر دی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ درود شیخ عبد الکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار (۱۰۰۰) اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِيمَ پڑھے اس کے بعد دوزانو مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں سو بار دو سو بار تین سو بار غصیکہ پڑھا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب کچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھا رہے پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھا بہت مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيلَتِي أَدْرِكُنِي

اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری شفا بخش کیجئے میرا جیلہ اور کشت

يَا رَسُولَ اللَّهِ

تف آچھے ہیں

۳۲) درود عالی

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے عزت و عظمت کے حصول کے لیے یہ درود بہت اکیسر ہے۔ لہذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو - امرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یا بی نصیب ہوگی۔ ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کے لیے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تنہا کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما انہی نبی سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبہ

عَالِي الْقَدْرِ عَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

سلامتی عطا فرما

(۳۳) درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالا کہ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسات شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بَعْدَ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

(۳۴) درود محمدی

یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ام گرامی کے ساتھ منسوب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار اُمت کی مغفرت کے لیے دُعا گو ہیں لہذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دستِ نوازشات دیں گے ساتھ ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود محمدی کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے درود محمدی اس لیے کہہ کر بکا رہا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لیے یہ درود ہر نبی بلکہ ایک راز ہے۔ ان گونا گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے جمعہ رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے اسے پالیس یوم میں سو الاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ

محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی ان پر

الرُّقْيَةُ بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

بَدَا وَامْرُخَلِقُ اللّٰهُ

اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

(۳۵) درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لیے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے بہت سے صوفیائے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔ لہذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور اگر اسے روزانہ ۱۰۰ بار بعد نماز فجر اور ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفا یابی میسر آتی ہے اور خدا خواستہ اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهِ كَمَا لَا

آپ کی آل پر درود سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی رتبہ ہے

نَهَايَةَ لِّكَمَالِكَ وَعَدَدُ كَمَالِهِ ۝

کمال کی انتہائیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

(۳۶) درود سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے اس لیے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سید احمد دھلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بِدَاوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک

مُلْكِ اللّٰهِ ط

کے ساتھ دوامی ہے

حکایت حضرت ابوالحسن بغدادی نے ابن حامد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کی وفات کے بعد عالم رویا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا "فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں غنیمتی ہو جاؤں۔"

ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت قفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قفل ہو اللہ احد پڑھ

ابوالحسن نے کما مجھ میں اتنی طاقت نہیں ابن حامد نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کر! (اقول البدیع)

۳۷ درود قطب

حضرت سید احمد بدوی بہت معروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سید احمد بدوی کا یہ درود انوار الہی کے حصول کا سبب ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ درود بیداری اور خوب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اس لیے اسے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے اس کے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرات کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرات کے وقت اپنے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے لہذا جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کے توفیق ملے تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق الہی مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا

ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بسا اضافہ ہو تو اسے چاہے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۳۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بسا رزق ملے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ

یا الہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار

الْاَسْرَارِ وَ تَرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَيِّدِنَا

کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَاِلٰهِ الْاَظْهَارِ وَ

آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ و

اَصْحَابِہِ الْاَخْيَارِ عَدَدِ نِعَمِ اللّٰهِ

پر رحمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَ اَفْضَالِہٖ ط

اور فضل عطا ہو

حکایت

ایک نیک صالح آدمی نے خواب میں ایک حبیب (دروانی) اور قبیح صورت و کمپی اور گھبراکر پوچھا "تو کون ہے؟" اس نے جواب دیا میں تیرے عمل برے۔ پھر اس سے پوچھا کہ تجھ سے نجات کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے سے نجات ہو سکتی ہے۔ (سداۃ الدین)

③۸ درود نوری

درود نوری سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہذا یہ ایک

ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اس کا شمار اولیاء میں ہونے لگتا ہے لہذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الہی کھل جائیں گے اور اسشیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی۔ اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے۔ لہذا یہ کتب بے جا نہ ہو گا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابراہینا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ مقبلی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لیے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محرم نہیں رہ سکتا۔ لہذا ہر شخص کو چاہیئے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی۔ اپنے نفس کی اصلاح کے لیے بھی اس درود پاک کو بعد نماز فجر یا مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

يَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تُوْرُ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو

وَسِّرَ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاٰلِہٖ

اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر

صَحْبِهِ الْمُنَوِّرِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام بھیج اے اللہ

نَوِّرْ بِهَا سِرِّيَّ وَسِرِّيْرَتِيَّ وَبَصِرِيَّ وَبَصِيْرَتِيَّ

منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت

وَدُنْيَايَ وَاهْلِيَّ وَعِيَالِيَّ اِلٰى يَوْمِ

کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز

الْقِيَامَةِ ط

قیامت تک

حکایت شیخ احمد بن منصور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انھوں نے بہترین مدد زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے جڑاؤ ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا "حضرت! کیا حال ہے؟" فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ اور میرا کلام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا۔ پوچھا "کس سبب سے؟" تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے۔ (القول البدیع ص ۱)

۳۹) درود نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے کچھ حضرات میں پڑھا جاتا ہے کیوں کہ اس سلسلے کے کچھ بزرگان نے اس درود کو اپنے معمولات میں بطور درود پڑھا اس درود کے بے شمار روحانی اثرات و آثار پائے یہ درود دل کی صفائی کے لیے بہت مجرب ہے اس درود شریفین کے پڑھنے سے

تسخر خلق بہت ہوتی ہے اور حلقہ ارادت میں بہت اضافہ ہوتا ہے اور مریدوں کو اس درود کے پڑھنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص تذکیہ نفس کے لیے اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو اسے چاہیے کہ ۱۲۰ دن تک بعد نماز عشاء اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس مدت میں نفس کو پاکیزگی حاصل ہو جائے گی اور جو شخص ایک سال تک روزانہ ۱۱ مرتبہ تسخر خلق کی نیت سے اسے پڑھے دنیا اس کے لیے مسخر ہو جائے گی جس مقام پر جہاں جائے وہیں عزت پائے گا۔ اور بعد نماز فجر ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنا شہادت نفس اور شیطان سے مغفرت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبْرَاسِ الْاَنْبِيَاءِ وَ

انبیاء کے حیران محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

نَبِيِّرِ الْاَوْلِيَاءِ وَنَرَبِّرَقَانِ الْاَصْفِيَاءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور

نُورِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَاءِ الْخَافِقِينَ ۝

ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی مینا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

④۰ درود شاذلی

یہ درود حضرت سید ابی الحسن شاذلیؒ کے وظائف میں سے ہے ان کا کتاب ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور

پر پڑھنے سے عالم ہالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے اس لیے طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی شکل مل کر دے گا۔ اگر کوئی نور محمدی کی حقیقت جانتا چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کے خلوت میں بیٹھ کر پڑھا شروع کر دے چالیس دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیدار کرے انشاء اللہ اس پر نور محمدی کی حقیقت ظاہر ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الذَّاتِي

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی ہیں

السَّارِي فِي جَمِيعِ الْاَثَارِ وَالْاَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ

تمام اسماء و آثار و صفات میں سرایا کیسے ہوئے ہیں اور ان کی آل

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

اور اصحاب پر سلام بھیج

دُرود افضل (۴۱)

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ ملف اٹھائے کہ میں حضور پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے۔ اس لیے اسے افضل درود کہا جاتا ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اس کی ہر شکل آسان ہو جائے گی۔ درود افضل

یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا بندہ اور

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الرَّافِقِيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَ

تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امی ہے اور آپ کی آل پر اور

اَنْزِلْ وَاِجْهْ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ

آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت تعداد

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ

سے برابر اور اپنی ذات کی سنا کے مطابق اور اپنے عرش کے زین کے

وَمَدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

۴۲ درود دوا می

درود دوا می پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود

یاں کو شربت سے پڑھتا ہے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں بے پناہ

شہرت اور عزت ملے گی اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی

عزت کرے گا۔ جیسی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا نسیر ہوتی چلی

جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھتا ہے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا

اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطرہوں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام قیامت

زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے کہ جو وہ اللہ

سے مانگے سوائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَوةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

الدَّوَامِ عَلَى مَرَّ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ مُتَّصِلَةً الدَّوَامِ

رہنے والا ہو گردشِ لیل و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلَى مَرَّ اللَّيَالِي وَ

جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردشِ لیل و نہار کے

الْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَطَلَّ

ساتھ بشارِ بایش اور شبہم کے ہر قطرہ کے

۴۳) درود کوثر

درود کوثر سے مژدہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوض کوثر کا پانی ملے گا
لہذا جسے تنہا بکر قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوض کوثر کا جام ملے
تو اسے چاہیے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جس کی بنا پر جنت کا حق دار بن جائے گا۔
اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوض کوثر کا جام نصیب ہو گا۔ یہ
کتنا بڑا اعزاز ہو گا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے مبتلا رہے ہوں گے تو
اسے حوض کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لیے یہ درود حضور کی قربت حاصل کرنے کا
سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بھری جو صوفیاء کے جدِ املا ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا
ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تنہا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہیے کہ درود کوثر کثرت

کے پڑھے اٹھ۔ اللہ اس کی بدولت بہت جلد اللہ نے غمزدگی سے نجات دلائی اور اس کو دنیا کی غمزدگی سے نجات دلائی۔
اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے اسے پڑھنے والا دنیا کی غمزدگی میں ہمیشہ با عزت ہو جاتا ہے
اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چیل نہیں
سکتا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں
وَلَا تُخَلِّفْ سَائِرَ رُؤَسَاءِ الْأَوَّلِينَ وَ

اور نہ ہیچ سوائے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَ

اور نہ ہیچ سوائے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں
مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملا اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

دُرود قبرستان (۴۴)

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو مہربانی
میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا فریضہ ہے۔ اس لیے اگر
کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام
گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ۴۰ روز ماں باپ کی قبروں پر ہر روز اس درود کو روزانہ پڑھے

نئے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرتے اٹھا۔ اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر و مثل جنت بنا دے گا اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے راتوں کو مذابح سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جاتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان و مہربان ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتْ الصَّلٰوةُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتْ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتْ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ

اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روتوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِی الصُّوْرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النَّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ

اور پر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اور قبر

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اور پر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اور پر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى تَرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اور پر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَ

اور درود بھیج اور پر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمہ ست سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

اور پر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَحْبَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

نوریت پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

۴۵) درود حضرت غوث الاعظم

درود حضرت غوث الاعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبد القادر جیلانی نے اپنے

اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب

سے ہر کام میں مدد برتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک کے متعلق بہت سے بزرگان دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ۱۰ مرتبہ صبح اور ۱۰ مرتبہ شام پڑھے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے دائم الحضور حاصل ہو جائے گی اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جائے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص عاشق رسول بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت صمدی شہ

عَدَدٌ مِّنْ مَّضَىٰ مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةٌ تَسْتَغْرِقُ

اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَدِ وَتَحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةٌ لَا غَايَةَ وَلَا

نہ اس کے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ

مُنْتَهَى وَلَا انْقِصَاءٌ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بَدَ وَامِكَ

انتہا اور نہ انقضاء ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب

مَثَلُ ذَلِكَ ط

خوب سلام نازل فرما

حکایت

علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دروازے پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہاں رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں میں براہِ ادب جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو لیا۔ تو حضورؐ نے فرمایا "اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا" آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادة الدارين ص ۴۳)

درود اول (۴۶)

یہ درود اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درود پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درود پاک کی تعداد زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے درود کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

دنیوی لحاظ سے بھی اس درود پاک کے بے شمار فواید و برکات ہیں۔ لہذا اس درود پاک کا پڑھنے والا اپنی ہر جائز حاجت کو پوری پائے گا۔ اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ اس

درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بُرائی اس سے چھوٹ جائے گی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پر بہیز نگار اور متقی بن جائے گا۔ یہ درود اسم اعظم کا بھی درجہ رکھنے والا ہے اس لیے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ اس درود پاک کو درود اول کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہوگا وہ قیامت کے روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمدے اقل صفت میں ہوگا اس وجہ سے اسے درود اول کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج ادب پر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِیَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ فَاَصَتْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے

مِنْ نُّوْرِہِ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَاَصْحَابِ الْمَعْجَزَاتِ

تمام نور علیا ہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَاَصْحَابِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین

وَالْاٰخِرِیْنَ

(سب کے سرور ہیں)

(۲۶) درود العابدین

یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کنفیؒ کا وظیفہ خاص ہے۔ آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا بلکہ آپ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود عابدین پڑھتے رہتے تھے۔ اور انہوں نے درود شریف کے بے شمار اسرار دیکھے اس لیے وہ اپنے مہدین کو یہ درود شریف پڑھنے کی اکثر تلقین فرماتے اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ذہن میں خاص حاجت رکھ کر اسے انا لیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی اور حسب منشاء اس کا کام ہو جائے گا اگر کوئی شخص صاحب کشف بنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ تنہا کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے۔ اور روحانی درجات میں بلندی ہوگی مسجد میں بیٹھ کر اسے ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لیے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پچیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ جیسا بھی امتحان یا مقصد ہوگا اس میں کامیابی ہوگی۔ درود العابدین یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِلَاءً

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا

الدُّنْيَا وَمِلَاءً الْآخِرَةِ وَارْحَمَ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی

مِلَاءً الدُّنْيَا وَمِلَاءً الْآخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا

جسہادے کہ اس سے دنیا و آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَالْمُحَمَّدِ مَلَأَ الدُّنْيَا وَمِلَ الْآخِرَةُ وَ

علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

سَلَّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَلَأَ

سلامتی عطا کر کر دونوں جہاں

الدُّنْيَا وَمِلَ الْآخِرَةُ ○

سبحہ ہائیں

حکایت ابو زرعہ کو بعد موت جعفر بن عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کو نماز پڑھا تب سے زمین نے پوچھا اے ابو زرعہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا۔ جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث مبارکہ کہی ہیں۔ اور یوں لکھا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ہر بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا ہے اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے ”جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے“ (شرح الصدور)

④۸ درود قلبی

یہ درود بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لیے بہت اکیسر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود شریف کو دن رات با وضو کر کثرت سے پڑھے اللہ اللہ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول پر حاضر ہو کر دن تک یہ درود روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول حاصل ہوگا اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہوتا ہے اس کے قلب پر المبارکات کی تہی رہتی ہے اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے

زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین و دنیا سنور جاتی ہے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی بُری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑنا ہو مگر وہ نہ چھوڑے ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱ مرتبہ شام پڑھے انشاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود سے آخرت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمَذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ

یا الٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور

مَوْلَانَا وَ مُرْشِدِنَا وَ رَاحَةَ قُلُوْبِنَا وَ طَبِیْبَ

ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور

ظَاہِرِنَا وَ بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

یہیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان

وَ اَزْوَاجِہٖ وَاٰہِلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاٰہِلِ

کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما

۴۹ درود شفا ئے قلوب

درود شفا پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو

شیطان و سوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر نائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔ تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب دوسے ختم ہو جائیں گے ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیعوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لیے اس درود پاک کو ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھو انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کے لیے بہت اکبر ہے لہذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اسی لیے اس درود کو درود شغلے قلوب کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ منیا الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبُّ الْقُلُوْبِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور

وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا نُورِ الْاَبْصَارِ

ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِيَّائِهَا وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔

۵۰ درود نجات و با

درود نجات و با پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا پھیل جانے جس کا علاج یا عل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوال اللہ مرتبہ پڑھنے سے وبا سے نجات ملے گی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہو گئیں ایک رات انہیں مہر و کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وبا سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لیے اسے درود نجات دیا کہا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمد کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ دُآءٍ وَدَوَاءٍ وَبَعْدَ

مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام ملت و شفاء

كُلِّ عِلَّةٍ وَشَفَاءٍ ط

کی تعداد کے مطابق

⑤۱ درود محمود

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہیے۔ کیوں کہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا ہوتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر بار کا روز مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ کوئی ذہنی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے کہ کسی کام کے لیے کسی مام کے پاس مانے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمت اور برکت بیچ سید المرسلین،

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

امام المتقین، خاتم النبیین پر جو تیرے بندے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور ان کو

الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي يُغِيْطُهُ

مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں

بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ ۝

پہلے والے اور پچھلے سب

۵۲) دُرُودِ حُبِّ رَسُولِ صَلَّی اللہ علیہ وسلم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے

کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعودؓ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب النام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا وَمَحْبُوبِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج

۵۳ درودِ تریاقِ امراض

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحا میں سے ایک صاحب نے عارف اللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلانؒ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کر۔

جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا۔ اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لیے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے

مذاہرِ نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے

عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود سلامتی بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ

در جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْقُبُوْرِ

کی قبر پر درود بھیج

درود طیب (۵۴)

ماہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کی زندگی گن ہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساسِ ندامت ہو تو اللہ کے فضل و کرم سے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گن ہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جانے کا جیسے ماں کے پیٹ سے آنج ہی پید ہوا ہے۔ اور اچھی زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیوں کہ درود طیب

پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید اور توجہ شامل ہو جاتی ہے اس لیے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۲۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی درود طیب یہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمَذْنِبِينَ سَيِّدَنَا

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا أَحْمَدُ مُجْتَبَى مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى وَ

اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَحْبَابِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ۝

اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

درود ثمرات (۵۵)

جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سنہادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید نباط تھا۔ وہ ایکسے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابو سعید نباط کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے

دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس سے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

لے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جتنے زیور کے

أوراق الزُّيُوتِ وَجَمِيعِ الشُّمَارِ ۝

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

۵۶ درود النعام

درود النعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ درود شریف مسجد میں میٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سرسجدے میں رکھ کر اللہ کے حضور دعا کی دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اولاد سے نوازا جائے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہیے کہ ۴۰ یوم تک اس درود کو روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے انشاء اللہ اس کی قبر کو شل جنت بنا دیا جائے گا۔ اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

مُحَمَّدٌ وَعَلَىٰ إِلَهِ عَدَدَ أَنْعَامِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

۵۷) درود امام شافعیؒ

القول البديع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبد اللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؒ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی میرے لیے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دُہن کو سجا یا جاتا ہے مجھ پر ایسی کبھیر کی گئی جیسے دُہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعیؒ کو آپؐ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الزماتہ میں یہ درود لکھا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ○

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

ایک اور روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپؒ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ

نے مجھے بخش دیا ہے۔

پوچھا کس عمل کے سبب؛ فرمایا پانچ کلموں کے سبب جن کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ وہ پانچ کلمات کون سے ہیں؛ فرمایا وہ یہ ہیں۔
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّیْ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ تَخَلَّصَ
 عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یَّصَلِّیَ عَلَیْهِ ساری نیکیاں
 سب عبادتیں اور ساری دعائیں روک دی جاتی ہیں۔ جب تک مجھ پر درود پاک نہ پڑھا جائے
 سن رہے! اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الہی میں مارے جہاں والوں کی نیکیاں لے کر
 حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود پاک نہ ہو تو ساری کی ساری نیکیاں اس کے
 منہ پر مار دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی نیکی قبول نہ ہوگی؛ (دوۃ النعمین)

۵۸ درود سید احمد بدویؒ

یہ درود بھی حضرت سید احمد بدویؒ کا ہے یہ درود بھی اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور
 اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار میں اس کے متعلق بہت سے ماریفین نے کما ہے
 کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کے لیے
 بہت اکسیر ہے اور اس مقصد کے لیے اس کی تعداد سو مرتبہ روزانہ ہے اس کے علاوہ
 صوفیا اور اولیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔
 کیوں کہ ابتدائی سلوک کی منازل میں اس کا پڑھنا مریدین کے لیے بہت عمدہ ہے اور
 منازل سلوک جلد اور آسانی سے طے ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

یا اللہ درود و سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةَ الْأَصْلِ الثُّورَانِيَّةِ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی شجرہ ہیں اور

لَمَعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَأَفْضَلِ الْخَلِيقَةِ

رحمانی ظہور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں سب سے

الْإِنْسَانِيَّةِ أَشْرَفِ الصُّورَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ

افضل ہیں اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں اور اللہ کے

الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الْإِصْطَفَائِيَّةِ مَا حَبِ

اسرار کا مخزن ہیں اور برگزیدہ علوم کے خزانے ہیں اصلی ظہور

الْقَبْضَةِ الْأَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّيْنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ

وہاں ہیں اور روشن طلعت اور بلند مرتبہ

الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَارَجَتْ التَّبَيُّونَ تَحْتَ لَوَائِهِ

پر ہیں جن کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں

فَهُمْ مِّنْهُ وَالِيَهُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَ

اے اور سب نبی آپ سے بیعت پاب ہیں اور درود سلام اور برکت ہو آپ کی آل پر

عَلَى إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَ

اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو نے مخلوق پیدا کی اور رزق

أَمَّتْ وَأَحْيَيْتَ إِلَى يَوْمِ تَبْعَتْ مِنْ أَفْنِيَّتِ وَسَلِّمْ

دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور

تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

خوب سلام بھیج اور حمد و ثناء اللہ ہی کے لیے ہے ۔

حکایت

ایک بزرگ فرماتے ہیں میں محکم ربیع (بہار) میں باہر نکلا اور لوگوں کو بایا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی پر! پھولوں اور پھلوں کی گنتی برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے رسول پر! سمندروں کے فطروں کے برابر!

یا اللہ! درود بھیج اریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں ہیں۔

تو باغ سے آواز آئی اے بندے! تو نے نیکیاں نکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگاہ سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔ (نزهۃ المجالس ص ۱۹)

۵۹ درود اعتراف

سعادۃ دارین میں ہے کہ حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرمایا میں نے خواب میں سید دوام علی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک بڑے غیب میں جلوہ گر ہیں اور اُمت کے اولیاء کرم حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں؛ ولی اللہ ہے اور یہ فلاں ہے اور آنے والے حضرت سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھے جلتے ہیں۔

حقیقہ کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد تقی آ رہے ہیں جب وہ سید العالمین اکرم الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقا نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پاس بٹھالیا۔ پھر سید دوام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی بچڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے۔

اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔

یہ سن کر سیدنا عتیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی "یا رسول اللہ" اجازت ہو تو میں اس کے سر پر گلپڑی باندھ دوں؟ فرمایا "ہاں" تو عتیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔

یہ خواب تم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ، کو سنایا تو وہ اور ان کے ہم نشین سب آبدیدہ ہو گئے۔ پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا "آئندہ جب آپ کو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔"

پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "وہ جو درود پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔"

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرْحَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ وَمَا عِلِمْتُ وَزِنَةَ مَا

درود اور سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار

عِلِمْتُ وَمِلَّ مَا عِلِمْتُ ○

تیرے انداز سے اور علم کے مطابق ہو۔

اور جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پہنچ فرمایا اور پھر گلپڑی لی اور اس کو نہ پہنچا دیا اور

اس کا شکر چھوڑا پھر سب نے اپنی اپنی چیزیاں اُتاریں اور دوبارہ باندھیں اور اُن کے شملے چھوڑے

④۰ درود وسیلہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الہی حاصل ہوگی۔ جو شخص کسی نیک فعل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے اس کی عزت کریں گے جو شخص افسرِ بالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے اے انشاء اللہ افسرِ اُس کا کام اُس کی منشا کے مطابق کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہماری آقا محمدؐ پر بشار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس

بِہِ عَلَمُكَ وَاَحْصَاہُ كِتَابُكَ صَلَوةٌ تَكُوْنُ لَكَ

کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضٰی وَّلِحَقُّہٗ اَدَاۗءٌ وَّاَعْطٰہِ الْوَسِيْلَۃَ وَالْفَضِيْلَۃَ

بامثل ہوا اور آپ کے حق کو ادا کرے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَاَبْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ اور قاتل فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے اُن

الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْزَهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَى

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

⑥۱⑥ دُرُودِ اِغْتِسَامِ

میرینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں اور غصہ رسول پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چلبیے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ الزام سے بری ہو جائے اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ مَسَدٍ وَجَرٍ

اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

بِقَوْلِكَ وَأَشْرَفَ دَاخِلًا عِتْصَامٍ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمٍ

تو نے اپنے کلام سے کہ ہے اور ان سب سے افضل میں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط بنانے کی رحمت دی ہے

أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوةٌ تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ

اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم میں الیاد دو کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے مخلص

عَمِيمٍ فَضْلِكَ وَكَرَامَةِ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ

تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

④۲ درود فوائد کثیرہ

یہ درود پانچ سادات اول کا حامل ہے: ۱۔ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ ۲۔ جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کرنے لگے گا۔ ۳۔ اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت کریں گے۔ ۴۔ یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جنتی کوثر سے پانی پئے گا۔ ۵۔ اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے کہ اپنے فوت شدہ حضرات کو بخشے گا اللہ اس درود کی برکت سے ان کی مغفرت فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

اے خدا درود بھیج مجھ سے آقا و مولا محمد پر اور

عَلَىٰ إِلَهِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَمِهِ

آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشمار آپ کی امت کے سانچے

اللَّهُمَّ بِبَرَكَاتِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ

لئے اللہ آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں

عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَعَلَىٰ حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِينَ

کامیاب لوگوں میں سے مسرما اور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے

الشَّارِبِينَ ۝ وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ ۝

والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما

وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَا رَبَّ

اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب

الْعَالَمِينَ ۝ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِنَا وَلِجَمِيعِ

العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام

الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

مسلمانوں کو الحمد للہ رب العالمین

درود نصرت (۶۳)

یہ درود تائیدِ نبی کا آئینہ دار ہے لہذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے اس کے ہر کام میں اللہ کی فیضی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا اس لیے کاروباری حضرات کے لیے اس کا درود بہت مفید ہے لہذا انہیں چاہیے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا درود رکھیں تو ان کے کاروبار میں ہر

لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں گے اور وہاں تو جس کو شر ہوگا درود پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہاں جائے گا اور وہاں سے تو جس کو شر کا پانی پیئے گا جو بہت بڑا عذاب ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَآيَدَيْتَهُ

اے اللہ! درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تُو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی

بِالنُّصْرَةِ وَالْكُوثُرِ وَالشَّفَاعَةِ ○

اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

۴۲) درود الصادقین

یہ درود انوار و اسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام مصلحت سے فزا تا ہے یعنی جو بات اس کے منہ سے نکلتی ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گنہگاروں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ کیوں کہ یہ درود ایک لحاظ سے گنہگاروں کا گناہ بھی ہے اور جو شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود لے لیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ تَبٰی الْحُكْمُ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جو حکم اور

وَالْحِكْمَةُ السَّرَاجُ الْوَهَّاجُ الْمَخْصُوصُ بِالْخُلُقِ

حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کئے گئے ہیں خلق

الْعَظِيمِ وَخَتَمَ الرُّسُلِ ذِي الْمَعْرَاجِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور

اصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ السَّالِكِينَ عَلَىٰ مَنْهَجِهِ

اصحاب پر اور آپ کے پیروں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے

الْقَوِيْمِ ۝ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهِ مِنْهَا جَهْ نُجُومِ الْاِسْلَامِ

پر اور معظّم کر دے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا

وَمَصَابِيْحِ الظُّلَامِ الْمُهْتَدٰی بِهِمْ فِي ظُلْمَةِ

اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے تنگ کی اندھیری رات

الشَّكِّ الدَّارِجَ صَلَوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَا تَلَا طَمَتْ

کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے درپے ہو جب تک منکظم رہی

فِي الْاَبْحُرِ الْاُمُوجِ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ

سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر

كُلِّ فَجْرٍ عَمِيقٍ الْحُجَّاجِ وَافْضَلُ الصَّلَوةِ وَ

دُور دراز گھاٹی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و

التَّسْلِيْمِ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفُوْتِهِ

سلام ہوں حضرت محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعُ الْخَلَائِقِ فِي الْبَيْعَادِ صَاحِبُ

بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیق ہیں قیامت کے دن اور صاحب

الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ

مقام محمود ہیں اور اُس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے

بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الْأَعْمِ وَالْمَخْصُوصِ

وہے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس

بِشَرَفِ السَّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ ○

کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے

④۵ درود حصول عزت

یہ درود حصول عزت و عظمت کے لیے بہت اکیر ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ صبح اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرمادیتا ہے جو شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے۔ میں انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب حج کے سامنے جہش بونو بھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ دوران ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اسے ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۴۱ دن تک کریں انشاء اللہ تنگ کرنے والے مہربان ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّفِيعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی

تَعْظِيمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلَوةٌ لَا تَنْقُطُ أَبَدًا وَلَا تَقْنِي

تعلیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی قنات

سَرْمَدًا وَلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ۝

ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

درود الزاہدین (۶۶)

یہ درود زہد متقی پر میزگار حضرات کا مستعمل درود شریف ہے کیوں کہ اسے پڑھنے والا زہد و تقویٰ کی راہ پر گامزن رہتا ہے اور جوں جوں درود پاک کی کثرت کرتا ہے خدام سید الکونین بن جاتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ ہو جاتی ہے اور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ ہو جائے اس کی دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے بے پناہ عزت اور برکت حاصل ہوگی اور زہد و تقویٰ میں بے مثل ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكَرَمَاءِ مِنْ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیسرے بندوں میں بزرگ ترین

عِبَادِكَ وَأَشْرَفُ الْمُنَادِينَ لَطُرُقِ رَشَادِكَ وَ

لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہے جو تیری ہدایت کے راستوں

سِرَاجِ أَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلَوَةً لَا تَفْنَى وَلَا

کی طرف جلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درود جو نہ فنا ہو اور

تَبِيدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيدِ ○

نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک

۴۶) درود الطالبین

یہ درود طالبان حق کا ترشہ ہے لہذا جو شخص یہ چاہیے کہ وہ رضائے الہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کر لے اور اسے کثرت سے پڑھے۔ کیوں کہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انبیا کی رحمتوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اس پر اپنا روحانی فضل کرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو ۷ مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کے بہت مجرب ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضًا

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بقدر

نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادِ كَلِمَاتِهِ وَكَمَا هُوَ

اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور لپٹے کلمات کی سیاحت کے برابر اور میں طرح

أَهْلُهُ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ

وہ اُن کے شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل ہیں آپ

ذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعِثْرَتِهِ

کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک

الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ○

اولاد پر اور سلام بھیجے

دُرُودِ مدنی (۶۸)

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لیے بہت اکیس رہے لہذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اسے چاہیئے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت ۳۱۳ مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ رات تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ کی آل کا ذکر ہے اس لیے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

اَلنَّبِيِّ الْاَرْقَمِيِّ وَاَزْوَاجِهِ اَمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

جو نبی ارقم ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور

ذَرِّتْهُ وَأَهْلُ بَيْتِهِ صَلَوةً وَسَلَامًا لَا يُحْصَى

اُن کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود و سلام کر نہ شمار کیا جا

عَدَدُهُمَا وَلَا يَقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۝

کے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو اُن کی زیادتی

④۹ درود مکرم

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار درود موزظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائے گا۔ چوتھا انعام یہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے مشرف ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی اور جو شخص حصولِ روحانیت کی غرض سے اسے بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اسے مرشد کامل مل جائیگا جو اسے روحانیت کی منازل پر گامزن کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِٖ بِحُرِّ

اسے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر جوتیرے

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ

انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جوتیری توحید کی دلیل کی زبان

عُرْوَسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ

ہیں اور تیری مملکت کے دو لہا ہیں اور تیری امار کا و عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء

اَيُّيَاكَ صَلَوةٌ تَدُوْمُ بِدَاوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ

کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقائ تک

صَلَوةٌ تُرَضِّيكَ وَتُرَضِّيه وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ

ایسا درود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت

الرَّاحِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ

ہے ہم سے یا ارحم الراحمین اے اللہ! اے مالک محل و محرام اور مالک مشعر

الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

حرام کے اور مالک بیت المحرام کے اور مالک رکن اور مقام کے

اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ ۝

پہنچا ہمارے آقا اور مولا محمد کو ہماری طرف سے سلام

⑤ درود بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی دیرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر یہ درود پاک سوال کھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوشخبری کی دلیل ہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَدَدَمَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بشمار اس کے جو ہو چکا ہو

كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَمَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اَلَيْلُ

رہا ہے اور جو ہو گا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی اُن پر رات

وَاضَاءٌ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝

اور روشن ہوا اُن پر دن

④ درود نور القیامیہ

اللہ تعالیٰ نے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب کا ذریعہ بنایا ہے لہذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی زیادہ اللہ کے قریب ہو جائے گا اور جو اللہ کے قریب ہو جائے وہ اللہ کا دوست بن جائے گا اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا مقدار ہو جائے گا۔ جو شخص یہ درود پڑھتا رہے اس کے اعمال پاکیزہ ہو جائیں گے اور دل روشن ہو جائے گا اور آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حاصل ہو گا لہذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ سید احمد صادی نے کہلے کہ اس کا نام صلوٰۃ نور القیامۃ اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ صلوٰۃ پڑھنے والے کو کثرت نور حاصل ہوتا ہے اور اس کا ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرَّ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُبَّتِكَ وَعُرْوَسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ

اسرار کی اور ہزبان ہیں تیری روشن دلیں کی اور جو دو لہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

حَضْرَتِكَ وَطَرَا زَمْلِكَ وَخَزَائِنَ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقَ

تیری بارگاہ کے اور جوزینیت میں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ

شَرِيعَتِكَ الْمُسْلِكُ ذِي تَوْحِيدِكَ الْإِنْسَانِ عَيْنَ الْوُجُودِ

ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پہل ہیں وجود کی آنکھ کی

وَالسَّبَبُ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنَ أَعْيَانِ خَلْقِكَ

اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے ہرگزیدوں کے

الْمُتَقَدِّمُ مِنْ نُورِ ضِيَاءِكَ صَلَوَةٌ تَدُومُ بَدَاوَامِكَ

اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ

دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اس کی سو تیرے علم کے

صَلَوَةٌ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَا

ایسا درود کہ خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

سے یارب العالمین ۔

④۲ درودِ مکین

اس درود پاک کو روزانہ گھر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے اگر کوئی رشتہ دار بیوی یا اولاد کسی مسئلے میں تنگ کرتی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر پھونک کر ان کو پانی پلا دیں ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی اور ماحول موافق ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ حسن بھری کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اسے محض کوثر سے

بھر بھر کر جامِ پلائے ہائیں تو اسے یہ درود پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ

اسے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور

اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلُ

اصحاب ، اولاد ، ازواج پر ، آپ کی ذریعات اور

بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَ

اہل بیت پر ، آپ کے سرسراں اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں ، محبت کرنے

اُقْبَتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ اجْمَعِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

والوں پر آپ کی ساری اُقت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین

۴۳ درود حفاظت

جو شخص عبادت اور یاد الہی میں مشغول ہو تب اسے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت
وارد ہوتی ہیں اور کد درود کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے درود کرنے والے پر کوئی
فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الہی شامل حال ہو جاتی ہے اس لیے جب بھی ذکر کرنے
بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ یہ درود پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عَلٰیكَ وَجَرٰی بِہٖ

بشار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشار اس کے کہ تیرے

قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهِ مَشْيُوتُكَ وَصَلَتْ عَلَيْهِ

قلم نے پہلے اور بشمار اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار اس کے کہ

مَلَائِكَتُكَ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بِدَاوَامِكَ بِأَقِيَّةٍ

دروہیمیل ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا

بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلَى أَبَدِ الْأَبَدِ أَبَدًا لَا

ہے تیرے فضل و احسان سے ابد الابد تک کہ جس کی ابدیت

نَهَايَةَ لَا بَدِيَّتِهِ وَلَا فَنَاءَ لَدَيُّومِيَّتِهِ

کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں

۴۷ درود بلندی درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے اس کے لیے جو شخص ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا کرتا جاتا ہے اور لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اَفْقِكَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب

وَاَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمُبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَ

ایسی اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور جیسے گئے ہیں آسانی اور

رَفَقَكَ صَلَوةً يَتَوَالِي تَكَرُّرُهَا وَتَلَوُّهُ عَلَى

نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے درپے دہرایا جاتا رہے اور چکیں سب غنوق

الْاَكُوَانِ اَنْوَارُهَا ۝

پر اُس کے انوار

۴۵ درود منیر

حضرت امام فخر الدین رازیؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے درودیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا شست یا آئینہ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درودیوار چمک اٹھیں گے یوں ہی امت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکالیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کا ورد کرے کیوں کہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے آل

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ عَدَدُ

ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی تعویوں سراہا گیا بزرگ ہے بشار

خَلْقِكَ وَرِضًا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمَدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی

وَعَدَدُ مَا ذَكَرَكَ بِهِ خَلْقِكَ فِيمَا مَضَىٰ وَعَدَدُ مَا

سیاہی کے اور بشار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بشار ان کے

هُمْ ذَاكَرُونَكَ بِهِ فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَ

جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور

شَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ مِّنْ

ہر مہینہ میں ہر جمعہ ، ہر دن اور رات ، ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَشِمِّ وَنَفْسٍ وَطَرْفَةِ وَلَمَحَةٍ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں اور سانس لینے میں ، آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ

مِّنَ الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ وَأَبَادِ الدُّنْيَا وَأَبَادِ الْآخِرَةِ

سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے

وَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ لَا يَنْقُطُ أَوَّلُهُ وَلَا

زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اُس کی ابتدا اور نہ

يَنْفَدُ آخِرُهُ ○

ختم ہو اُس کی انتہا

(۷۶) درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھو دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہوگی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ

تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل

صَفِيِّكَ وَ سَيِّدِنَا مُوسٰی كَلِيْمِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ

ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے بھلا ہیں اور

سَيِّدِنَا عِيْسٰی رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَ عَلٰی جَمِيْعٍ

ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے مجملہ

مَلَائِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ خَيْرَتِكَ مِنْ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے بہترین ہے

خَلْقِكَ وَأَصْفِيَاكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَاكَ مِنْ

لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو

○ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ○

تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں بستے ہیں

﴿۷۷﴾ درودِ چشتیہ

یہ درود حب رسولؐ پیدا کرنے کے لیے بہت اکیر ہے اور جسے حب رسولؐ حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلاۃ و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَالِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور

تَرْضَى بِأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

ہوا جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا عہد ہے

﴿۷۸﴾ درودِ نعم البدل صدقہ

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غنّے کو صدقے کے سوا کوئی چیز نہیں دے

کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے اس کے متعلق حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہؓ سے بھی روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کر دو کیوں کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔ اس لیے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

لے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور

صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور

الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

مسلمین اور مسلمات پر

(۷۹) درودِ رحمت و برکت

یہ درود بھی درودِ ابراہیمی ہے مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے اس درود پاک کا پڑھنا سارا رحمت اور برکت ہے لہذا جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ یہ درود ۵ یا ۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس پر ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور ہر کام میں برکت رہا کرے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر اور

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل محمد پر اور رحمت نازل

مُحَمَّدًا وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے درود برکت و

وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

رحمت سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا ابراہیمؑ پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط

نازل فرمایا بے شک تو ستورہ صفات بزرگ ہے

۸۰ دُرُودِ نَبِیِّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ علیہ وسلم آپ پر درود و سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے اب ہم درود کس طرح پڑھیں تو حضورؐ نے فرمایا کہ یوں پڑھو یعنی مندرجہ ذیل درود پاک آپؐ نے پڑھا۔ (بخاری شریف جلد سوم) یہ درود بھی ایک طرح کا درود ابراہیمیؑ ہے جو حضورؐ نے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ یہ درود بھی فیوض برکات کا منبع ہے جس طرح دوسرے درود شریف ہیں لہذا فیوض و برکات اور آخرت میں انجام بخیر کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا بہت اکیسر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد پر درود نازل فرما جیسا کہ

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ

تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ کی

آلِ إِبْرَاهِيمَ ط

اولاد پر برکت نازل فرمائی

(۸۱) صاحب نولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نبی اکرمؐ کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ان الفاظ میں درود پاک کا کثرت سے پڑھنا نفع مند ہے اور غربت کو دور کرے دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حامی و ناصر ہوں گے اور آپ کی شفاعت سے یہ درود پڑھنے والے جنت میں داخل ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ كَمَا

اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے

صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ

اے اللہ! ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما۔ اے اللہ! برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آهِلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مَعَهُمُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اُن کے ساتھ برکت نازل فرما اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور

عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ○

مومنین کے بکثرت درود نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

(۸۲) درود اہل بیت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے اور وہ یوں درود بھیجے (ابو داؤد جلد اول) اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المؤمنین اولاد اور اہل بیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور کی ازواج مطہرات اولاد و اہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا۔ اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو نبی ہیں اور آپؐ کی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپؐ کی اولاد پر، آپؐ کی اہل بیت پر جس

صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیمؑ پر یہ شک تو حمید

مَجِيدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

۸۳) درود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

ابن حبان اور حاکم میں عبد اللہ بن مسعود انصاری سے ایک روایت یوں مروی ہے کہ ایک شخص آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود بھیجنا تو ہم نے جان لیا مگر نماز میں آپ پر کسی طرح درود بھیجیں حضرت عبد اللہ بن مسعود کا کہنا ہے کہ آپ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص سوال نہ کرتا تو اچھا ہوتا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (حسن حصین صفحہ ۱۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَرْقٰى وَ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر جو نبی ارقی ہیں اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل حضرت محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اور برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدُ النَّبِيُّ الْأَرْمِيُّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

محمد پر جو نبی اتمی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ○

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

(۸۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی درود شریف کے الفاظ جو نسائی شریف میں ہیں انہیں مولف دلائل الخیرات نے یوں بیان فرمایا ہے۔ (نسائی شریف جلد اول ودلائل الخیرات) اس درود پاک کے الفاظ بھی درود ابراہیمی جیسے ہیں اور اس کے فیوض و برکات وہی ہیں جو درود ابراہیمی کے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آپ کی

آلِہِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ

آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آل

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی

آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

ہیں تو نے آل ابراہیم پر تمام جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بے شک تو ہی تعریف کیا گیا، بزرگی والا ہے

۸۵) درود جامع ابراہیمی

یہ ابراہیمی درود جامع الفاظ میں ہے جسے عارف کامل محمد بن سیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے یہ درود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے کیوں کر اسے پڑھنے سے دنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی۔ عذاب و دوزخ سے چھٹکارا ملے گا ہر قسم کی خطائیں معاف ہو جائیں گی۔ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ عبادت کے ذوق و شوق میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اتباع سنت کی توفیق دے گا۔ لہذا ہر شخص کو چاہیے کہ ایک بار دن میں یہ درود ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اسے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا

مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید

مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرْحَمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجید ہے اے اللہ! رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرْحَمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت کی ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

سردار ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ تَحَنُّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا

اے اللہ! مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

جس طرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل

اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ!

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا

اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جس طرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو

حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

مہیہ مجید سے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درود

(۸۶)

حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہؓ کے مکان میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو حاضرین مغل میں سے بشیر بن سعد نے عرض کیا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے ورد پڑھنے کا حکم دیا ہے یا رسول اللہ ہم کس طرح آپ پر درود پاک پڑھیں صحابہ کا بیان ہے کہ آپ مغربی دریا خاموش رہے آخر ہمارے دل میں یہ بات اٹھی کاش ہم نہ پوچھتے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یوں درود پڑھو (موطا امام مالک ص ۱۴۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر اور

بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَرْحَمُ

برکت و سلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ

سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا کہ تو نے درود و برکت اور

بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی

رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیمؑ اور آل

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

سیدنا ابراہیمؑ پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

ترغیب کیا گیا بزرگ ہے

(۸۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور درود

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے مگر اس درود کے الفاظ میں عام درود ابراہیمی کی نسبت لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور ایک حدیث میں اسی طرح مذکور ہوا ہے استفادہ کی غرض سے درج کر دیا گیا ہے لہذا جو شخص اس درود پاک کا ورد کرے گا اسے درود ابراہیمی جیسے فوائد حاصل ہوں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر جس طرح تو نے درود

صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ

نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

فرما سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی

إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

حضرت ابراہیمؑ پر اور رحمت بھیج سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیمؑ پر اور سیدنا

آلِ إِبْرَاهِيمَ ○

ابراہیم کی اولاد پر

(۸۸) سید المرسلین کا درود پاک

روایات میں مذکور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے لہذا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے گا بے پناہ ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا۔ کیوں کہ اس درود پاک کے الفاظ دینی و دنیاوی فلاح کے لیے بہت موثر ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ اپنے (پرگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمّیؐ

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

محمدؐ کی اولاد پر درود نازل فرما اے اللہ سیدنا محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُونُ لَكَ

اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو

رِضَىٰ وَلَهُ جَزَاءٌ وَلِحَقُّهُ أَدَاءٌ وَاعْطِهِ

تیری رضا کا دینیہ ہر اور حضورؐ کے لیے پڑھا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

اولاد کی ہر اور آپؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود

الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

وعدہ کیا ہے جس کا تو نے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَأَجْزِهِ أَفْضَلُ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَ

کہ ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپؐ کی شانِ عالی کے لائق

وَرَسُولًا عَنْ أَمَّتِهِ وَصَلَّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنْ

ہر اور آپ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس

التَّيِّبِينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

کی اُمت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضورؐ کے تمام برادرانِ انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

⑧۹ درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ خلقت میں سب سے اول اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر آپ کا وجود باوجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ زمین و آسمان لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آئے نامہ اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔ تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپ کی اُمت میں داخل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دُنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدیؐ کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ پر ایمان لایچکے ہیں اور آپ پر درود تشریف پڑھتے ہیں اور آپ سے جنت کرتے ہیں اور آپ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت خدا سے جنت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے عشق

ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاق ہے۔ عشق آملے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہوگا۔

”مگر تھے اویسؓ دور مگر ہر گئے قریب۔ راجل تھا قریب مگر دور ہو گیا!“

عاشق رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اول جنت میں جا پیچھے گا۔

دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابو بکر صدیقؓ نے یار غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطابؓ نے خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویسؓ قرنی رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویسؓ قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کھلا بھیجا کہ اویسؓ سے کتنا کہ امت محمدیؐ کی نجات کے لیے دُعا کریں اویسؓ عاشق تھے سبحان اللہ عاشق کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہر بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود عاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود عاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے

اس درود کو پڑھنے والا عاشق باہمرا اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

اَلْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الذِّكْرِي الْمَدَنِي الْعَرَبِيَّ وَ

ہاشمی قریشی ذکری مدنی عربی پر اور

عَلٰی اِل سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ

بْن عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الرَّقِّي الْحَبَاذِيَّ

بن عبد المطلب نبی رقی حبازی

اَلْحَرَمِيِّ بِقَدْرٍ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ ط

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق

⑨۰ درود دافع شر اعدا

درود دافع شر اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ دشمنوں سے

نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جاود اور کلمے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دشمن کے کیسے ہوئے تعزید دھاگے اور علم کا انزختم ہو جائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درود پاک، مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگر پر پھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

يَا مُدِّدُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيٍّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم پر) اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام۔

اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ بِهَا عَلٰی اَعْدَاۤئِنَا وَالْزِمْهُمْ

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی

وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوْا فِيْ اَمْوَالِهِمْ

پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔ ان کے مال

وَعَزِّزْهُمْ وَاَمَّا لَهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ

اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے۔

حکایت | نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے متعلق ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا تو وہ خوف کی وجہ سے جنگ کی طرف بھاگ گیا۔ ایک مقام پر جا کر اپنے ذہن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کا تصور کر کے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر دوبارہ اپنی میں عرض کیا کہ یا اللہ! میں نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کی فوات اقدس کو تیرے دربار میں شفیع بنانا ہر لمحے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما! ہاتھ سے ندا آئی جا! ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے جب وہ واپس آیا تو پتہ چلا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔ نزہۃ المجالس

۹۱) درود الفاتح

درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بندہ چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لیے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریق میں تھا اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالقارب فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ) حضرت سید احمد علان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخامس عجائبات اور راز ہائے کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا لہذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد
الکبریٰؒ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا
جج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب میں منبر
اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ
اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

پہ جو بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيَ إِلَى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ ملامتیں کی ہدایت

الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

کرتے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قَدْرُهُ وَمِقْدَارُهُ الْعَظِيمُ ۝

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج۔

۹۲) درود حضوری

حضور پروردگار آقائے دو جہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس
محمدی کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی رو میں حاضری ہوتی رہتی ہیں اور

مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملت ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لیے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے اسی لیے اس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ نے ایک مرتبہ خرابی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مُلَكَتْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَمَالِكَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُورًا مُؤَيَّدًا مَنصُورًا وَعَلَى

اور فتح سے مسرور اور آپ کی آل پر اور

إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ○

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

⑨۳ درود مقرب

حضرت روایع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے اسے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی۔ لہذا جو شخص یہ پڑھے

کہ قیامت کے روز اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو تو اسے چاہیے کہ یہ درود روزانہ بعد نماز فجر ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند

المُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

علامہ سخاویؒ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی قربت میں عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی نصیبت زدہ کی نصیبت ہٹائے دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

۹۴) درود دعا و دوا

یہ درود ما بھی ہے اور دوا بھی لہذا اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دوا اس درود کے پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفاء الہی شامل ہو جائے تو انہیں چاہیے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاء اللہ جس مرض کو اس درود کے ترسل سے دوا دیں گے وہ شفا یاب ہوگا۔

علامہ ابن الشتر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَصَلِّ عَلَيَّ

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَافْعَلْ بِنَامَا أَنْتَ

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی

أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ الثَّقَوَى وَأَهْلُ

وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

الْمَغْفِرَةِ ○

تو مغفرت کرنے والا ہے۔

⑨۵ درود ثواب

یہ ایک ایسا درود ہے جس کا ثواب لامحدود ہے لہذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے لامحدود ثواب ملے گا اور اس کی عزت میں اصناف ہوگا اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ لہذا اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی اولاد اس کی تابعداری کرے تو اسے چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو ۱۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اولاد تا حیات مطیع و فرمانبردار رہے گی۔ اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ نے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ماپا جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرْقَى وَ

اے اللہ ہمارے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

أَزْوَاجَهُ أَقْمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ

ان کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں پر

بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

۹۶) درود ابن کثیر

حضرت خالد ابن کثیرؓ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرانے کاغذ کا ایک
پہچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیرؓ! تیرے دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ
کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فرما ان کے گھر والوں کے پاس
جمع ہوئے اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر
گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیرؓ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار
مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے
ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔ لہذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا
خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہیے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب
میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہو گا اور اللہ کا خاص
فضل و کرم ہو گا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّقِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی رحمتی ہیں

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

جر پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود برکت اور سلام بھیج

④۶ درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہداء کے گروہ میں شامل ہوگا یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس درود کے مفید پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا قبر میں یہ درود منکیر نکیر کے سوال و جواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے اپنے چنے ہوئے رسول اور اپنے

الْمُصْطَفٰی وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی وَاٰلِهِ وَاصْحَابِهِ

پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

بَعْدَ دِكْلِ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفَ مَرَّةٍ

ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار

(۹۸) درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لیے بہت محبوب ہے لہذا جتنی ہر نماز کے بعد اسے "مترتبہ پڑھتے" اس کے لیے روز قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت و جب ہو جائے گی اس کے مدد و اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات و ان لثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی فوات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس درود پاک کو سوال کھ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ شَفِيعِ

اسے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع مذبہین

الْمُذْنِبِينَ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

پر اور آپ کی آن پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

(۹۹) درود مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خصوصی انعام ہے اور اس کا مطلب چشم باطن سے نبی اشیا کو دیکھنا ہے اور یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے لہذا جو شخص صاحب مشاہدہ بننا چاہے وہ اس درود پاک پر زہد کرے یعنی اسے فرضی عبادت کے بعد بہت کثرت سے پڑھے جن جنوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اسے اللہ اور اس کے رسول کا

قرب حاصل ہوتا جانے کا بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اسے مشاہدہ ہونے لگے گا۔ اس کے مددہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے رحمت الہی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ ۳۱۵ مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت سے ساری دنیا پر

عَلَى إِلَهِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

آپ کی طرف سے اور آپ کے تمام صحابہ پر

۱۰۰ درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا گنجینہ ہے صدق احمدی سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حسن و نسی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلا تاخیر پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت رانی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا۔ ہر طرح پر پڑھنے سے دشمنان و ریزائے دشمن سے تعافیت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر نیت

کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ سے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہِ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ خوشنودی و رحمت اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ حَبِيبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیجیے



قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور ہے قصیدہ کے معنی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں بروہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا ہے اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سید بصری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی مشہور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندہ جاوید ثبوت ہے جو ان کے معلم میں وہ امرا و رسلا طین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ایک دفعہ آپ پر اچانک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افادہ نہ ہوا بیماری جب طول پکڑ گئی تو درود مست احباب رب ساتھ چھوڑ گئے حتیٰ کہ عزیز واقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دُعا مانگی جائے چنانچہ اس نے نہایت ہی بے بسی کی حالت میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت میں عقیدت مندی کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہ قصیدہ پڑھتے رہتے حتیٰ کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ امام بصری کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بصری بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور ان کا مرض جاتا رہا۔ یہ قصیدہ ۶۶ مصرعوں میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل ایسے ہی محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی ابھی لکھا گیا ہے۔

اس قصیدہ میں ایک طرح کے درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں روزِ محشر میں حضور کی شفاعت ہوگی۔ قصیدہ بردہ شریف کے اشعار حسب ذیل ہیں :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُنْتَخَرِ فِي الْقَدَامِ
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

أَمِنْ تَذَكُّرٍ جَيْرَانٍ يُدِي سَلَمٍ
مَزَجَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقْلَةٍ بَدَمٍ

۱ ذی سلم کے ہمایون کی یاد میں تیری آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہیں جن میں خون ملا ہوا ہے
جو برابر رواں دواں ہیں

أَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاطِمَةٍ
أَوْ أَوْ مَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إِضْمٍ

۲ ہاں طوفانی مہمیز دلی طوف سے دھکس ہوا چل پڑی ہے یا اندھیری رات وہاں سے کبھی
چلی ہے۔

فَمَا الْعَيْنُكَ إِنْ قُلْتَ الْكُفَّاهِمَتَا
وَمَا الْقَلْبُكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفَقُ يَهُم

۳ تیری آنکھوں کو کہا ہوا کہ تو انہیں آنسو روکنے کے لیے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو بہا رہے ہیں
ایسے ہی تیرے دل کو کہا ہو رہے ہیں کہ تجھے اور غمناک ہو رہا ہے۔

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ
مَا بَيْنَ مَنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرَمٍ

۲ کی محبت میں ملنے والا عاشق یہ خیال کرتا ہے کہ جیسے جوئے آنسوؤں اور سوختہ دل کی آگ میں اس کی محبت کا رزق چپ جائے گا، مگر اس طرح چپ نہیں سکتا۔

لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تُرَقِّ دُمْعًا عَلَى طَلِّ
وَلَا أَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانَ وَالْعَلَمِ

۵ اگر تو حضورؐ کا عاشق نہیں تو پھر کھنڈرات یعنی مکہ مکرمہ کے تہذبات پر یوں آنسو بہا رہا ہے۔ ایسے ہی محبت میں درخت تباہ اور کوہ انجم کی یادیں کیوں رتوں کو جاتا رہتا ہے۔

كَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمِّ وَالسَّقَمِ

۶ تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں بچے اور بچے گواہ ہیں تو پھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔

وَأَثَبَتْ الْوَجْدُ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنِي
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

۷ اور دردِ محبت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور غمگینی کے باعث دو رنگ ب اور گلاب اور گلاب اور گلاب دو رنگ کے نمایاں آثار پیدا کر دیئے ہیں۔

نَعْمَ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَأَرَقْنِي
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِأَلَا لَمْ

۸ مات مجھے محبوب کا خیال آگیا جس کے باعث میں رات بھر جانتا رہا ہوں محبت دنیاوی لذت کو کم کے باعث فنا کر دیتی ہے یا اس میں امل بر جاتی ہے۔

يَا لَأَيْبَىٰ فِي الْهُوَى الْعُذْرِيَّ مَعْدَرَةً
مِّنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتُ لَمْ تَلَمْ

۹ اسے میرے عشق پر حاکمیت کرنے والے میرے عشق کی معذرت کے برابر جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا
لہذا میری معذرت قبول کیجئے اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے حاکمیت دے دیتا۔

عَدَّتْكَ حَالِي سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْخَسِمٍ

۱۰ میرے عشق کا تذکرہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب تو نہ تو میرا راز محبت چھپ سکتا ہے
اور نہ میرا راز غم ہو سکتا ہے۔

مَحْضَتِي النَّصْرَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَّالِ فِي صَمِّ

۱۱ اسے نصیحت کرنے والے بے شک تو غصے سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن میں اسے نہ سناؤں
کیونکہ محبت کرنے والوں کی حاکمیت سے سب سے زیادہ ہر جاتا ہے۔

إِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذْلِي
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نَصِيحٍ مِّنَ الشُّهَمِ

۱۲ اسے نامحسوس چھوڑ دوں اپنی معذرت کے بارے میں مورد الزام ٹھہراؤں حالانکہ
پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے کم عمری کے اعتبار سے بہت دور ہے۔

الْفَصْلُ الثَّانِي فِي مَنَعِ هَوَى النَّفْسِ

فَإِنْ أَمَّارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظْتُ
مِنْ جَهْلَهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

۱۳ بلاشبہ میرے نفس امارت نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ نے اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا أَعْدْتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرِي
ضَيْفِ الْمَرْبَرِ أَسَى غَيْرِ مُحْتَشَمِ

۱۴ اور اس بہانہ کے لیے جو اچانک میرے سر پر ایک میرے نفس امارت نے نیک عملوں سے اس کی کوئی بہانہ توڑی نہ کی۔

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ إِنِّي مَا أَوْقَرُهُ
كَتَمْتُ سِرًّا أَبَدًا إِلَى مِنْهُ بِالْكُتْمِ

۱۵ اگر میں جانتا جو تا کہیں اس بہانہ کی عزت نہیں کروں گا تو میں اس لازمی سیری کو یعنی سفید باؤں کو دسم میں چھپا لیتا۔

مَنْ لِي بِرَدِّ جَمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جَمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجْمِ

۱۶ کون ہے جو میرے گمراہ نفس کو سرکشی سے روکے گا۔ جس میں کسرش گھوڑوں کو لجم ڈالنے سے روک پاتا ہے۔

فَلَا تَرْمُ بِالْمَعَاصِي كَسَرَشَوْتَهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّهَمِ

۱۷ خوش خاشاک کو نہ بھات کر کھجور سے ختم کرنے کا ارادہ مت کر کیوں کہ کھجور زیادہ کھانے والے کی خواہش کو مزید کھانے کا عادی بنا دیتا ہے۔

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمَلَهُ شَبَّ عَلَى
حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقْطُمَهُ يَنْفَطِمَ

۱۸ نفس کی مثال ۱۱ بچہ ہے اسے بچے کی طرح ہی بڑھنا ہے دودھ پینے پر کبھی چٹنی ہے دی ہوتی ہے تو دودھ کی محبت ہی میں جوان ہو جاتا اور اگر اسے دودھ چھڑا دیا جائے تو وہ چھوڑ دے گا۔

فَأَصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرْ أَنْ تُؤَلِّيَهُ
إِنَّ الْهَوَى مَا تَوَلَّى يُصِمُّ أَوْ يَصِمُّ

۱۹ ہر نفس کو اپنی خواہش سے روک دے اور خوب باخبر رہ کر کہیں تو اسے اپنا کام نہ بھات کر کہ خواہش نفس کو پروردگار سے جتن سے تو اسے روک کر توبہ کرنے یا کام نہ باندھتی ہے۔

وَرَاِعَهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَإِنْ هِيَ اسْتَخْلَتِ الْمَرْعَى أَفَلَا تَسْمُ

۲۰ ہر نفس کو اپنی خواہش سے روک دے اور خوب باخبر رہ کر کہیں تو اسے اپنا کام نہ بھات کر کہ خواہش نفس کو پروردگار سے جتن سے تو اسے روک کر توبہ کرنے یا کام نہ باندھتی ہے۔

كَمْ حَسَنَتْ لَدَا لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةٌ
حَيْثُ لَمْ يَدِرْ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّاسِمِ

۲۱ کتنی اچھا ہے کہ جو شخص قاتل کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں وہ نہیں جانتے کہ وہ قاتل ہے۔

وَإِخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ
فَرُبَّ مَخْصَصَةٍ شَرُّ مِنْ الشُّخْمِ

۲۲ فادستی اور پیٹ بھر کر کھانے کے خفیہ نقصان سے ڈرنا کہ کیزو بعض اوقات بھوک پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ بُرے اثرات پیدا کرتی ہے۔

وَأَسْتَفْرِغِ الدَّمَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ اُمْتَلَأَتْ
مِنَ الْهَارِمِ وَالزَّمْرَحِيَّةِ النَّدَامِ

۲۳ اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظریں جتنی ہیں خوب رد و رو کر پاکیزہ کرے اور گناہوں پر دم ہو کر توبہ کرنے پر اس توبہ پر قائم ہو جا۔

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَأَعِصِيهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَخْضَاكَ النَّصْحَ فَإِتِّهِمَ

۲۴ نفس اور شیطان کی ہر عین مخالفت کر اور ان کے کہنے پر بالکل نہ چل اگر وہ بطریق غلطی میں بھی کوئی نصیحت کرے تو بھی انیس جھوٹا خیال کر۔

وَلَا تَطْعُ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمَ

۲۵ ان دونوں میں سے کسی کی بھی مخالفت نہ کر نہ دوستی نہ کر۔ وہ دونوں قتل کریں یہ سنا انصاف کریں ان کے معز و پیب سے خوب باز رہو۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِدُنَى عَقْمِ

۲۶ میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں کہ میرے عیب سے قوال کہیں یہ شبہ نہ ہو کہ اس طرف اول و منسوب کرنا ہے۔

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِم

۲۷ دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب میں خود سیدھے راستے پر نہیں چلتا تو میرا کہنا تو سیدھی راہ پر چل کر آؤ گے، اثر انداز ہو کر مٹا ہے۔

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أُصِلْ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أَصُم

۲۸ میں نے موت سے پہلے نفل عبادت کا کچھ بھی زادہ تیار نہیں کیا نہ میں نے فرضی نازک کے علاوہ نفل نماز پڑھی اور نہ ہی میں نے فرضی روزے کے علاوہ نفل روزے رکھے۔

الْفَصْلُ الثَّلَاثُ فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحَى الظَّلَامَ إِلَى
أَنْ اشْتَكَيْتُ قَدْ مَالَ الضَّرَمِنْ وَرَمِ

۲۹ مجھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتنا غلامی کی کہ ان کی عبادت کا یہ عام تھا کہ انہوں نے اندھیری رات میں آغوشِ جنت کی کتاب کے دونوں پاؤں بھاگ کر تھوڑا ہو گئے۔

وَشَدَّ مِنْ سَغَبِ أَحْشَاءِهَا وَطَوَى
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشَحَامَتْرِفِ الْإِدَامِ

۳۰ وہ زنجیر آگس جس نے بھوک کی شدت کے باعث اپنے پیٹ کو کسا اور اپنے نازک پیٹ پر نہ دیا۔

وَرَأَوْتُهُ الْجِبَالُ الشَّامُ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهِ فَأَسْرَاهَا أَيَّمَا شَمَمِ

۲۱ سونے کے جہد پہاڑوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چھلانے کی کوشش کی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استغناء کا مظاہرہ کیا اور ان کی انتہائی پروا نہ کی۔

وَأَكَلَتْ زُهْدًا فِيهَا ضَرُورَتُهُ
إِنَّ الصَّرُورَةَ لَا تَعْدُ وَاعْلَى الْعَصَمِ

۲۲ اور دنیاوی محتاج نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد و تقویٰ کو اور بھی ضبور و دریابے شک کیا کی انفرادی و جماعتی قسمت بھی پر غلبہ نہیں کر سکتی۔

وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ
لَوْلَا لَهُ تَخْرِجُ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

۲۳ دنیا کی ضرورت ایسی جتنی کہیں کوئی دنیا کی ضرورت نہیں کہ اس کی ضرورت تھی بد حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود بھی نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمِ

۲۴ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون و مکان اور افس و جان کے سردار ہیں اور آپ دونوں فوجیں یعنی عرب و عجم کے بھی سردار ہیں۔

نَبِيُّنَا الْأَمْرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ
أَبْرَفِي قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

۲۵ ہمارے نبی اور امر و نواہی کا حکم دینے والے ہیں اور ان سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں کسی سوال کا جواب دینے والا آپ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں خواہ وہ ہاں میں ہو یا نفی میں ہو۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرُجِي شَفَاعَتُهُ
لِكُلِّ هَوٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

۳۷ اب اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی شعیبت اور خطرے میں ان کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے۔

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَسْكُونَ بِهِ
مُسْتَسْكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

۳۸ پیٹ نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی دعوت آؤ پس جن لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو قبول کر لیا۔ تو وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں کہ جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

فَاقِ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ
وَلَمْ يَدَاثُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

۳۹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صورت اور کردار کے اعتبار سے تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا انہی آپ کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکا۔

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ
عَرَفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِّنَ الدَّيَمِ

۴۰ تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دریاے معرفت و رحمت کی بارش سے ایک چلو یا ایک قطرہ حاصل کرنے کی تمنا کرتے ہیں۔

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحَكَمِ

۴۱ تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور سب آپ کی کتاب میں سے ایک نقطے اور کتاب میں سے ایک حکم کی حیثیت رکھتے ہیں۔

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ
تَمَّ اصْطِفَاؤُهُ حَيِّبًا بَارِئُ التَّسَمُّ

۴۱ پس آپ کی ذات اقدس وہ ہے جن کی سیرت مکمل ہو گئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرما دیا ہے۔

مُنْزَلُهُ عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

۴۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن جامع اور منزہ ہیں کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکتا پس جو حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

دَعَا مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي نَبِيِّهِمْ
وَاحْكُمُ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتِكُمُ

۴۳ عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا اسے چھوڑ دیجئے باقی بڑے بارے میں شک
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعینت کرو، دراپنے طبعیت سے مدح سرائی کرو۔

فَانْسُبْ إِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَالنَّسْبُ إِلَىٰ قَدَرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عَظَمٍ

۴۴ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے تعلق جو چاہیں نسبت قائم کریں اور آپ کے نزدیک تعلق جو عظمت
نسب کرنا چاہیں کریں۔

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

۴۵ پس جب شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد نہیں رکھنے والا نبی زبان سے آپ
کی فضیلت بیان کرے۔

لَوْنَسَبَتْ قَدْرَهُ اَيَاتُهُ عَظَمًا
اَحَى اسْمُهُ حَيِّنَ يَدْعِي دَارِسَ الرَّمَمِ

۴۶ بارگاہ رب العزت میں حضور کا وہ مرتبہ ہے کہ گلاس مرتبہ کے مطابق معجزات دیکھے جاتے تو معجزات کی یہ حد ہوتی کہ جب کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بوسیدہ نڈیوں پر پڑا جاتا، تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعَى الْعُقُولُ بِهِ
حُرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَتَّهِمْ

۴۷ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے لوگ حیران ہو جاتے ہیں اسی لیے نہ ہم شک اور دہم میں پڑے اور نہ حیرت زدہ ہوئے۔

اَعَى الْوَرَى فَهُمْ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَى
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَجِحِمْ

۴۸ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم کے کالات نے سب کو بیچ کر دیا پس کوئی شخص جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْدٍ
صَغِيرَةٍ وَتُكِلُ الظُّرْفَ مِنْ أَمَمٍ

۴۹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کی طرح ہیں جو دور سے چھوٹا سا نظر آتا ہے مگر نزدیک سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسْلَوُا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

۵۰ اور وہ لوگ سمجھ دار نہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب و خیال میں گم ہیں وہ اسی دنیا میں حضور کی حقیقت کو کیسے پا سکتے ہیں۔

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

۵۱ ہیں ہمارے علم کی اتنا سی ہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اعلیٰ بشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ أُمَّيَّ اتَى الرَّسُلَ الْكَرَامَ بِهَا
فَاتِّمَامًا اتَّصَلَتْ مِنْ تَوْبَةٍ بِهِمْ

۵۲ اور ہر طرح کا مغفروہ جو آپ سے پہلے ہر نبی کو ملا وہ درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہی سے ملا ہے۔

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرُنْ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

۵۳ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب ہیں اور دوسرے انبیاء کرام ستاروں کی مانند ہیں۔ اور آفتاب لوگوں کے لیے اندھیرے میں اپنے انوار ظاہر کر رہا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا الطَّلَعَتْ فِي الْكُونَيْنِ عَمَّ هَذَا
هَآءِ الْعَالَمِينَ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأُمَمِ

۵۴ یہاں تک کہ جب یہ آفتاب خوب کمال کی مزین روشن ہو تو اس کی روشنی تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گروہوں کو زندہ کر دیا۔

أَكْرَمُ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَبِلٌ بِالبَشَرِ مُتَّسِمٌ

۵۵ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کیسی عزت والی ہے کہ آپ کے اخلاق نے اسے اور بھی دو ملا کر دیا ہے آپ میں رخِ نریا میں ماحبِ بشارت ہیں۔

كَالزَّهْرِ فِي تَرْفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرْفٍ
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

۵۶ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھری رات کا چاند سخاوت میں دیا اور
ہمت میں بلند و سر کی طرح ہیں۔

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ
فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمٍ

۵۷ گویا کہ آپ اپنے جمال و جلال میں یکتا ہیں جب کسی دشمن کو اکیلا دیکھے گا تو تجھے ایسا معلوم ہوگا
کہ آپ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

كَأَنَّمَا اللَّوْلُو الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ
مِنْ مَعْدَنِي مُنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسِمٍ

۵۸ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر لہجہ کلمات ایک خزانہ ہے اور آپ کے ہنسنے کی کلمات دوسرا خزانہ ہے
جب ان دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اس موتی کی مانند ہے جو سب میں چھپا ہوا ہنر ہے۔

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تَرْبًا ضَمَّاعُظْمَةٍ
طُوبَى لِمَنْ تَشَقَّ مِنْهُ وَمُلْتَمِثٍ

۵۹ کوئی خوشبودار اس خاک کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے آپ کے ہم اہل کو اپنے اندر چھپایا ہوا
ہے یعنی روضہ اہل کو خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے۔

الفصل الرابع في مولد عليه الصلوة والسلام

أَبَانَ مَوْلِدَهُ عَنْ طَيْبِ عُنْصَرِهِ
يَاطِيبُ مُبْتَدَأِ مِنْهُ وَمُخْتَتَمِ

۹۰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ولادت نے بسبب حضور کی پاکی کے پاکیزگی طبع کو ظاہر کر دیا کتنا پاک و پاکیزہ آپ کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ کا اختتام پاکیزہ ہے۔

يَوْمَ تَفْرَسُ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ
قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

۹۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فہم نے اپنی فراست سے یہ معلوم کر لیا کہ وہ مغربِ سنتی اور عذاب کے نزول سے ڈرائے جائیں گے یعنی ان پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَبَاتَ أَيُّوانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
كَشْمَلٍ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرِ مُلْتَمِ

۹۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے دن کسریٰ کا محل ایسے پاش پاش ہو گیا جیسے نوشیروان کا لشکر تتر بتر ہو گیا اور پھر وہ کسی اٹھانہ ہو سکا۔

وَالْتَارَ خَامِدَةً الْأَنْفَاسُ مِنْ أَسْفٍ
عَلَيْهِ وَالتَّهَرُّسَ أَهَى الْعَيْنُ مِنْ سَدَمِ

۹۳ آتشِ کدہ ایران کی آگ اور اس کے شعلے ہمیشہ کے لیے ٹنڈے ہو گئے اور نذرانے بسبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دوسری جگہ پہنچنے لگی۔

وَسَاءَ سَاوَةً اَنْ غَاضَتْ بِحَيْرَتِهَا
وَرَدَّوَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حَيْنَ ظَهَرِ

ساوہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے غمزدہ ہو گئے کہ ان کا بھروسہ ساوہ خشک ہو گیا اور اس
بجھڑے پر آنے والا تشنہ اور ناکام واپس لوٹا رہ گیا۔ ۶۳

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ ضَرَمٍ

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی تری پیدا ہو گئی اور پانی میں آگ کی سی
خاصیت یعنی پیشی پیدا ہو گئی۔ ۶۵

وَالْجِنَّ تَهْتَفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلَمٍ

حضور کی پیدائش کے وقت جنات آپ کی نعمت پر شادمانہ دے رہے ہیں اور آپ کی نبوت
کے انوار چمک رہے ہیں اور حقیقت باتوں اور شادمانوں سے ظاہر ہو رہی تھی۔ ۶۶

عَمُوا وَصَمُّوْا فَاَعْلَانِ الْبَشَائِرَ لَمْ
تُسَمَّعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمَّ

مشرکین حق جان پہچان نہ کر سکتے تھے باوجود کہ اس سے پہلے ان کا بنیم انہیں یہ خبر دے چکا
تھا کہ ان کا بھروسہ دین اب باقی نہیں رہے گا۔ ۶۷

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاٰهِنُهُمْ
بَانَ دِيْنُهُمُ الْمُعْجَبَ لَمْ يَقُمْ

حضور کے متعلق اپنے کاتبوں سے خبر ملنے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہو گئے اور انہیں
یقین ہو گیا تھا کہ ان کا ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔ ۶۸

وَبَعْدَ مَا عَاينُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهْبٍ
مُنْقِضَةٍ وَفَتْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمٍ

انہوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھا اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔

۶۹

حَتَّىٰ عَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
مِّنَ الشَّيَاطِينِ يَفْقُوْا اَثَرَ مُنْهَزِمٍ

بیان تک شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان کے دروازہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

۷۰

كَانَتْهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ
أَوْ عُسْكَرُ بِالْحَضَىٰ مِنْ رَّاحَتِيهِ رَامٍ

شیامین اس طرح چلے گئے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت بھاگے تھے۔ یا وہ کفار کے اس لشکر کی طرح تھے کہ جس پر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑیاں پھینکی تھیں اور وہ بھاگ گئے تھے۔

۷۱

نَبَذَ إِلَيْهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبَذَ الْمُسَبِّحُ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمٍ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑیوں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ انہوں سے تسبیح پڑھتی ہوئی بھلیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے یونس علیہ السلام کو جب مچھلی کے پیٹ سے باہر پھینکا تو وہ تسبیح پڑھ رہے تھے۔

۷۲

الفصل الخامس في معجزاته عليه الصلوة والسلام

جَاءَتْ لِدَاعُوْتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِي إِلَىٰ عَلَيْهِ عَلَىٰ سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

۴۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بنیر پاؤں کے اپنی پنڈلیوں پر چلتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

كَانَتْهَا سَطْرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فُرُوعُهَا مِنْ بَدَائِعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

۴۳ درخت جب آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو گویا ان درختوں کے آنے کی وجہ سے زمین پر سیدھی طرح پر لکیش اور ان درختوں کی شاخوں نے ان سطروں کے درمیان خوبصورت خط میں کتابت کر دی۔

مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَنَّى سَارَ سَائِرَةٌ
تَقِيهِ حَرَّ وَطَيْسٍ لِلْهَجِيرِ حَمٍ

۴۵ وہ درخت اس بادلوں کی طرح تھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں وہ تشریف لے جاتے ساتھ چلے جاتے اور سردیوں پر سایہ کرتے اور آپ کو دوسرے کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے۔

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشِقِ إِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَبْرُورَةً الْقَسَمِ

۴۶ میں قسم کرتے ہوئے کہ چاند کی قسم کہ اگر کتا ہوں تو اس چاند کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے
ایسی نسبت تھی اللہ میری ہی قسم کی اللہ کی ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمٍ

۷۷ وہ غار تو قابلِ تحسین ہے جس نے خیر یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور کرم یعنی حضرت ابوبکرؓ کو چھپنے کے لیے اس طرح مرقعِ ظاہر کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہو گئیں یعنی وہ آپ کو دیکھ نہ سکے۔

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَهُ يَرْمَا
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ إِسْرَامٍ

۷۸ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ غار میں تھے مگر کافروں اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسَجْ وَلَمْ تَحْمِ

۷۹ کفار نے خیال کیا کہ اس غار کے مندرجہ میں حضور چھپے تھے نہ کبوتریاں انڈے دیتی ہیں اور نہ مکڑیاں جالا بنتی ہیں اگر حضور اندر ہوتے تو یہ جالا اور انڈے نہ ہوتے۔

وَقَايَةُ اللَّهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةِ
مِنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْأُطْمِ

۸۰ اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ کو گڑبڑ زد ہوں اور بلند قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا تھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا محافظہ قیامت مضبوط تھا۔

مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضِيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ
إِلَّا وَنَلْتُ جَوَارًا مِنْهُ لَمْ يُضْمِ

۸۱ جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے کبھی شکست اور دکھ نہیں دیا اور حضور کی دی ہوئی پناہ ایسی ہے کہ جسے کوئی مضروب نہیں کر سکتا۔

وَلَا تَمَسَّتْ غَنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدَيْهِ
إِلَّا اسْتَلَمَتْ التَّدَايَ مِنْ خَيْرٍ مُسْتَلِمٍ

۸۲ میں نے جب کبھی آپ کے ہاتھ مبارک سے دین و دنیا کی دولت کی خواہش کی تو مجھے ان بہترین اہل حق سے جنسین جرماتا ہے سب کچھ مل گیا۔

لَا تُنْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَا هُ إِنَّ لَهُ
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمْ

۸۳ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وحی کی حقیقت کا انکار نہ کر جو خواب کی صورت میں بھی کیوں کر آپ کا دل جاگتا رہتا تھا جبکہ آنکھیں سوئی ہوئی نظر آتی تھیں۔

وَذَاكَ حَيْنَ بُلُوغٍ مِّنْ نَّبْوَتِهِ
فَلَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالٌ مُحْتَلِمٍ

۸۴ اور ان خواہشوں کا اس وقت تھا جبکہ حضور نبوت کی ہر وقت تک پہنچ چکے تھے۔ پس اس حال میں جبکہ نبوت کا وقت آپ پہنچا وحی کا انکار کرنے کی کوئی وجہ جواز نہیں۔

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَى بِمُكْتَسِبٍ
وَلَا نَبِيٍّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهِمٍ

۸۵ اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے بھلا وحی کبھی ہر مکتسب یعنی وہی کسی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی متہم میں متہم ہر مکتسب یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

كَمْ أَبْرَأَتْ وَصَبَّأَ بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ
وَاطْلَقَتْ أَرْبَابًا مِّن رَّبْقَةِ اللِّمَمِ

۸۶ کتنی مرتبہ آپ کے ہاتھوں نے مرعوضوں کو چھو کر اچھا کر دیا اور دیوانوں کو قیدیہ جہزوں سے رہا کر دیا۔ اور کتنی بار گراہوں کو ہدایت ملی۔

وَاحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ
حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصِرِ الدَّهَمِ

۸۷ آپ کی قوم نے خشک سال کو نئی حیات بخشی دی یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز مازوں کی پیشانی میں نمایاں ہو گیا۔

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خَلَّتِ الْبِطَاحَ بِهَا
صَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرَمِ

۸۸ وہ بادل اس قدر زور سے برسا یہاں تک کہ وہادیاں دریا کی مانند ہو گئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عظیم کا سیلاب یہاں آ گیا ہے۔

الْفَصْلُ السَّادِسُ فِي شَرَفِ
الْقُرْآنِ وَمَدْحِهِ

دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتٍ لَهُ ظَهَرَتْ
ظُهُورُ نَائِرِ الْقُرْآنِ لَيْلًا عَلَى عِلْمِ

۸۹ اے دوست مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان معجزات میں مشغول رہنے دے کہ جو اس طرح نمایاں اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمان کی آگ رات کے وقت بندی کوہ کو روشنی ہوتی ہے۔

فَاللَّهُ يَزِدُّهُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مُنْتَظَمٍ

۹۰ بکھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت پھر بھی کم نہیں ہوتی اگر انہی موتیوں کو بار میں پرو دیا جائے تو ان کی زیبائش بڑھ جاتی ہے۔

فَمَا تَطَاوُلُ أَمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى
مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ

۹۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے اخلاق حسنہ اور شامل اتنے اچھے ہیں کہ وہ ان تک درج
سرائی کی امیدیں رسائی حاصل نہیں کر سکتیں۔

آيَاتُ حَقِّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ
قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدَامِ

۹۲ قرآنی آیات جنہیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں وہ ہمیشہ تازہ اور نئے کے عبادت ہیں
اور با شہار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تَخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ

۹۳ وہ آیات قرآن کسی زمانے سے ہرگز مقید نہیں ہیں بلکہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عاد اور قبیلہ
ابراہیم کی خبر دیتی ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فِافَا قَتْ كُلِّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدْمِ

۹۴ یہ آیات مبارکہ ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس موجود ہیں وہ تمام معجزوں پر جو پہلے بھیج دی گئی تھیں
نئے وقت میں بھی کہیں کہ جب ان کے معجزے ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يَبْقَيْنَ مِنْ شَبِّهِ
لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغَيْنَ مِنْ حَكَمِ

۹۵ وہ آیات محکم ہیں اور ان میں کسی دوسرے فریق کے لیے شک کی گنجائش نہیں اور نہ وہ جنابت
خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُورِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ
أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

۹۶ ان آیات کا جب کسی نے مقابلہ کرنا چاہا تو وہ خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا۔ اور عاجز آکر گردن تسلیم خم ہوا۔

رَدَّتْ بِلَاغَتُهَا دَعْوَى مَعَارِضِهَا
رَدَّ الْغُيُورُ يَدَ الْجَائِي عَنِ الْحَرَمِ مَعًا

۹۷ ان آیات کی بلاغت نے اپنے مقابل کے دعویٰ کو اس طرح رد کر دیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بدکردار کو اپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

۹۸ آیات قرآنی اپنے اندر کی سمائی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ سمائی اپنے حسن و جمال اور قدر و قیمت کے اعتبار سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں

فَلَا تَعُدُّ وَلَا تَحْطِي عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

۹۹ اس لیے کہ ان آیات قرآن کے گمانات گئے نہیں جاسکتے اور نہ جمع کئے جاسکتے ہیں۔ اور ان کی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ
لَقَدْ ظَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَاُعْتَصِمِ

۱۰۰ ان آیات کو پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہو گئی تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی تو میرے ہاتھ میں کامیاب ہو گیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

إِنْ تَتْلَاهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارٍ لَّطَى
أَطْفَاتٍ حَرَّ لَطَى مِنْ وَّرْدِهَا الشَّيْمِ

۱۰۱ اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے ان آیتوں کو پڑھے گا تو بے شک ان آیات کے خُشے اثرات سے دوزخ کی آگ بھی جلنے لگی۔

كَأَنَّهُمَا الْحَوْضُ تَبْيِضُ الْوُجُوهُ بِهِ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحَمَمِ

۱۰۲ گویا آیات قرآنیہ حوض کوثر جی جس سے قیامت کے روز نیکیوں کے درختیں نکلیں گی جیسے وہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کونوں کی طرح کاسے ہوں گے۔

وَكَا لَصِرَاطٍ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

۱۰۳ قرآنی آیات عدل کرنے میں پل مراط اور میزان کی مانند ہیں اور ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا۔

لَا تَعْجَبَنَّ لِحُسُودٍ رَاحٍ يَنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهْمِ

۱۰۴ اگر کوئی حسد کی بنا پر دھن اور غم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو وہ جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بلکہ حناد کی بنا پر انکار کرتا ہے۔

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمْدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

۱۰۵ یہاں اوقات آنکھ آنسو بہنے کی جگہ کی روشنی کو بڑا سمجھتی ہے اور کبھی منہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا۔

الْفَصْلُ السَّابِعُ فِي أُسْرَائِهِ وَ
مِعْرَاجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا خَيْرَ مَنْ يَمُومُ الْعَاقُونَ سَاحَتَهُ
سَعِيًّا وَفَوْقَ مُتُونِ الْأَيْنِقِ الرُّسْمِ

۱۰۶ اے سب سے اچھے کسی جس کے دربار میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار راہنماؤں پر بیٹھ کر
پہلے آتے ہیں۔

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُعْتَمِرٍ

۱۰۷ اور اے وہ ذات جو عبرت حاصل کرنے والے کے لیے بڑی نشانی ہے اور اے وہ
ذات جو قیمت جاننے والے کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے۔

سَرِيَتْ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاخِرِ مَنْ الظُّلَمِ

۱۰۸ آپ نے رات کے کچھ حصے میں حرم مکہ سے بیت المقدس تک سفر کیا جیسا کہ چودھویں
رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبِتْ تَرُقِّي إِلَى أَنْ نَلَتْ مَنَزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تُرْمِ

۱۰۹ آپ رات ہی رات میں اوپر کی طرف پرواز کرتے گئے یہاں تک کہ قاب قوسین کا بلند
مقام پا لیا جہاں آج تک نہ کوئی پہنچا ہے اور نہ پہنچے گا۔

وَقَدْ مَتَكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلُ تَقْدِيمُ فَخْدُومٍ عَلَى خَدَمِ

بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا بنایا جاتا ہے۔

۱۱۰

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ
فِي مَوْكِ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ

آپ نے ساتوں آسمانوں کا سفر پیغمبروں میں گزرتے ہوئے طے کیا اور آپ کے ساتھ جوڑتے تھے آپ ان سب کے سرور تھے۔

۱۱۱

حَتَّى إِذَا الْمَتَدَعُ شَاءَ وَالْمُسْتَبِقُ
مِنَ الدُّنْيَا لَا مَرْقَى لِمُسْتَلِمِ

آپ بڑھتے بڑھتے اس مقام تک پہنچے کہ کسی دوسرے آگے بڑھنے والے کے لیے کوئی درجہ قریب نہ رہا اور نہ کسی اور چڑھنے والے کے لیے کوئی اور جگہ باقی رہی۔

۱۱۲

حَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِإِلْضَافَةٍ إِذْ
تُودِيَتْ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمَفْرَدِ الْعِلْمِ

آپ نے اپنے خدا داد مقام کی وجہ سے تمام انبیاء علیہم السلام کے مقامات کو پست کر دیا کیوں کہ شب معراج میں آپ شل علم مفرد پکارے گئے۔

۱۱۳

كَيْمَا تَفُوزُ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَنِزٍ
عَنِ الْعُيُونِ وَسِرِّ أَيْ مُكْتَتَمِ

آپ قریب کے اتنے مقام پر اس لیے بلائے گئے کہ وصل کی نعمت سے بہرہ ور ہوں
ہم لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور اس راز سے گاہ بول جسے کوئی نہیں جانتا۔

۱۱۴

فَخَرَّتْ كُلُّ فَخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ
وَجَزَّتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمٍ

۱۱۵ ہیں آپ نے ہر ایک فضیلت بغیر کسی اور کی شرکت کے حاصل کر لی اور ہر بلند مقام سے بغیر کسی مزاحمت کے گزر گئے۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا أُوْلِيَتْ مِنْ شَرِّ تَبٍ
وَعَزَّادُ رَاكٍ مَا أُوْلِيَتْ مِنْ نَعَمٍ

۱۱۶ اور آپ جن مراتب کے مالک بنائے گئے وہ بہت قدروائے ہیں اور جن نعمتوں سے آپ نوازے گئے ان کا ادراک بہت مشکل ہے۔

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعُنَايَةِ زَكَاةً غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

۱۱۷ اے اسلام کے گروہ ہمارے لیے بہت بڑی بشارت ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت سے ہمیں شریعت کا وہ ستون میسر آیا ہے جو کبھی گرنے والا نہیں۔

لَمَّا دَعَى اللَّهُ دَاعِيَنَا لَطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

۱۱۸ جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ہمیں اللہ کی اطاعت کی طرف بلا تے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم افضل امت قرار دیئے گئے۔

الْفَصْلُ الثَّامِنُ فِي جِهَادِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءَ بَعْثِهِ
كُنْبَاءَةً أَجْفَلَتْ غَفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

۱۱۹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی خبروں سے دشمنوں کے دلوں کو اس طرح خوف زدہ کر دیا جس طرح کوشش کی آواز بے خبر بکریوں کے ریوڑ کو ڈرا دیتی ہے۔

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مَعْتَرٍ
حَتَّىٰ حَكَّوْا لِقْنَا لِحْمًا عَلَىٰ وَضْمِ

۱۲۰ حضور ہر ایک میدان جنگ میں کافروں سے لڑتے رہے حتیٰ کہ وہ کافر بزرے لگنے سے اس کی گوشت کی مانند ہو گئے جو قلعاب کے تختہ پر پڑا ہوتا ہے۔

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغِيبُونَ بِهِ
أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالرَّحِمِ

۱۲۱ کفار بھاگنے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن قریب تھا کہ وہ بھاگنے کی بنا پر ان اعضاء پر رنگ کر کے جنہیں مردار خور جانور اور گدھ اُوپر سے اڑتے۔

تُضَيُّ اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرْمِ

۱۲۲ جب تک حرمت والے مہینوں کی راتیں نہ آجائیں راتیں گزرتی رہتی ہیں مگر کافرانہیں شمار کرنا نہیں جانتے تھے۔

كَانَ مَا لِلدِّينِ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَوْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعَدَى قَدِمَ

۱۲۲ گویا اسلام ایک مہمان ہے جو ایسے بہادروں اور سرداروں کو ملے کر کافروں کے ضمن میں اترتا جن میں سے ہر ایک سردار دشمنوں کے گوشت کھانے کا خواہشمند تھا۔

يَجْزُبُ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِّنَ الْإِبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

۱۲۳ اسلام ایک ایسا لشکر لایا جس کے بہادر سپاہی خوش رفتار گھوڑوں پر میدان جنگ میں آئے اور وہ لشکر ایسے دشمنوں کی فوج سے ایسے ٹکرایا جیسے دریائے عرب میں موجیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْا بِمُسْتَأْصِلٍ لِّلْكَفْرِ مُضْطَلَمٍ

۱۲۵ اس لشکر کا ہر ایک بہادر اللہ تعالیٰ کے حکم کا تابع ہے اپنے جہاد کے ثواب کی امید اللہ سے رکھتا ہے وہ ایسی فوج سے حملہ کرتا ہے جو کفر کو جڑ سے کاٹنے والی اور برباد کرنے والی ہے۔

حَتَّى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ أَعْدَاءِ غُرَبَتِهِمَا مَوْصُولَةُ الرَّحِمِ

۱۲۶ اسلام کے بہادر میدان تک لڑتے رہے کہ ملت اسلام جس کا وجود ان صحابہ کی وجہ سے تھا اپنی غربت اور کمزوری کے بعد اپنے غم خوار بھائیوں سے ملنے والی ہو گئی۔

مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ آبٍ
وَخَيْرِ بَعْلِ فَلَمْ يَتَمَّ وَلَمْ تَتِمَّ

۱۲۷ ملت اسلامیہ ان بہادر صحابہ کرام کی وجہ سے بہترین باپ اور بہترین شوہر کے ذریعے سے ہمیشہ ہمیش کے لیے محفوظ ہو گئی اب نہ وہ کبھی ختم ہوگی اور نہ ہی برباد۔

هُمُ الْجِبَالُ فَنَسَلُ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ
مَا ذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدِمٍ

۱۲۸ وہ صحابہ کرام بیابان کی مانند ہیں ان کے بارے میں ان کے دشمنوں سے دریافت کرے کہ میدان جنگ میں انہوں نے ان کے بارے میں کیا کیا دیکھا۔

وَسَلُّ حَنِينًا وَسَلُّ بَدْرًا وَسَلُّ أَحَدًا
فَصُولُ حَتْفٍ لَهُمْ أَذْهَى مِنَ الْوَحْمِ

۱۲۹ اگر نہیں اعتبار نہیں تو حنین بدر احد میں شامل ہونے والوں سے پوچھ لے کہ ان کافروں کی برکت پہنچے طاعون وغیرہ کی بیماری سے کتنی زیادہ شدید تھی۔

الْمُصْدَرِى الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدَايِ كُلِّ مُسَوِّدَةٍ مِّنَ اللَّحْمِ

۱۳۰ اسلام کے بہادر صحابہ کرام اپنی چمکتی ہوئی غواریں دشمنوں کے لیے بے سیاہ باؤں پر مارنے کے بعد خون سے رنگی ہوئی واپس لاتے تھے۔

وَالْكَاتِبَيْنِ بِسُرِّ الْخَطِّ مَا تَرَكْتُ
أَقْلَامَهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرِ مُنْعَجِمٍ

۱۳۱ اسلام کے بہادر جنگجو سپاہی اپنے خطی نیزوں سے کہتے تھے کہ ان قلموں نے دشمنوں کے جسم کا کوئی حرف یعنی عضو بنیر قطع نہیں کرتے رہے نہیں دیا۔

شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تَمَيَّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَنِرُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَامِ

۱۳۲ یہ بہادران اسلام پوری طرح مسلح تھے جن کے لیے ایک خاص نشان تھا جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا تھا جس طرح گلاب کیلکے دولت سے ممتاز ہوتا ہے۔

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاةَ التَّصَرُّفِ نَشْرَهُمْ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَبِيٍّ

۱۳۲ نصرت الہی کی وہ ہوا ان بہادر مجاہدوں کی خوشبو کا تھہری طرف بھیجتی ہے پس تو ایسا خیال کرے گا کہ ہر مجاہد اپنے غلاموں میں ایک طرح کا شگوفہ ہے۔

كَاتَّهَمُ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ بَنَتْ رُبًّا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ

۱۳۳ وہ مجاہدین اسلام گھوڑوں کی پشتوں پر گویائیں کی سبز گھاس تھے جس کی وجہ سے وہ اپنی سواری پر ہوشیار تھے نہ کہ گھوڑوں کی پیٹھ پر زین کا خوب کسا جانا۔

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَايَ مِنْ يَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبُهْمِ وَالْبُهْمِ

۱۳۵ دشمنوں کے دل ان مجاہدین کے حملوں کی وجہ سے خوف زدہ ہو گئے۔ پس وہ کبریٰ کے بچوں اور بہادر مجاہدین میں تمیز نہ کر پاتے تھے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نَصْرَتُهُ
إِنْ تَلَقَّهَ الْأُسْدُ فِي أَجَامِهَا تَجَمَّ

۱۳۶ اور جس شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت ہو اگر اس کے سامنے جنگلوں کے شیر بھی آجائیں تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے۔

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُنْتَصِرٍ
بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

۱۳۷ اور تو نہ دیکھ کر جو آپ کی مدد سے فتح مند نہ ہو اور آپ کا مخالف کوئی ایسا نہ ہوگا جو شکستہ حال نہ ہو۔

أَحَلَّ أَقْتَهُ فِي حُرِّ مِلَّتِهِ
كَالْيَتِّ حَلٍّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمٍ

۱۳۸ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ایک مضبوط قلعہ میں لے لیا ہے جس طرح کہ جنگل کا شیر اپنے بچوں کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔

كَمْ جَدَلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصَمٍ

۱۳۹ قرآن پاک نے بارہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑنے والوں کو نیچا دکھایا اور بعض اوقات معجزات نے بدترین دشمنوں کو مغلوب کر دیا۔

كَفَّاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُفْقِ مُعْجَزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيَتَمِ

۱۴۰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ جاہلیت میں ہی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر صاحب ادب ہونا یقینی معجزہ ہے۔

الْفَصْلُ التَّاسِعُ فِي التَّوَسُّلِ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَمْتُهُ بِمَدَائِحِ اسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضَى فِي الشُّعْرِ وَالْخَدَامِ

۱۴۱ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ نذرانہ عقیدت اسی لیے پیش کیا ہے کہ میں اس کی توفیق لیا جاؤں کہ ان گن گنوں کو معاف کرواؤں جو شر و شامی اور امراء کی عداوت میں مرتد ہوئے ہیں۔

إِذَا قُلِدَانِي مَا تَخْشَى عَوَاقِبُهُ
كَأَنِّي بِهَاهُدَى مِّنَ النَّعَمِ

۱۳۲ کیوں کہ شاعری اور شاہی ملازمت نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور تلاءوہ کے ڈال دیا ہے جس کے برے نتائج سے ڈر لگتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں۔

أَطَعْتُ غَيَّ الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالشَّدَامِ

۱۳۳ میں شاعری اور ملازمت کی حالت میں جوانی کے دور میں جہالت کے تابع رہا اور مجھے گناہوں اور نیشانی کے سوا کچھ نہ حاصل ہوا اور اس سے مجھے گناہوں اور مذمت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

فِيَا خَسَارَةً نَفْسِي فِي تَجَارَاتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ

۱۳۴ اے لوگو میرے نفس کی تجارت کے خسارے کو دیکھو کہ اس نے نہ تو دنیا کے عوض میں دین خرید لیا اور نہ اس کے خریدنے کا ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَبِعْ أَجَلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِنُ لَهُ الْغَيْبُ فِي بَيْعِهِ وَفِي سَلَمِ

۱۳۵ جس شخص نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالا تو کچھ شک نہیں کہ اس نے بیچ اور سلم میں بہت بڑا نقصان اٹھایا ہے۔

إِنْ أَرَاتِ ذُنُوبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضِ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

۱۳۶ اگرچہ میں گناہوں کا مزگب ہوا ہوں تاہم میرا جو عہد و پیمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے وہ ٹوٹنے والا نہیں اور نہ میری امید کی رسی کٹ جانے والی ہے۔

فَإِنِّ لِي ذِمَّةٌ مِّنْهُ بِتَسْمِيَّتِي
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

۱۳۷ بے شک میرا نام محمد ہونے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص نسبت وعدہ رکھتا ہے اور آپ تمام دنیا میں سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے ہیں۔

إِن لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخْذًا أَبَدِي
فَضْلًا وَلَا فِقْلًا يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

۱۳۸ اگر عالم مغفل میں ازراہ مرثیہ کی دہلیز میں کوئی کوسٹیری میسر نہ آئے تو پھر مجھے کتنا چاہیے کہ میں نے فرشتوں کے قدم اور اگر آپ نے میری کوسٹیری کی تو مجھے کتنا چاہیے ثبات قدم کی

حَاشَا أَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ
أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

۱۳۹ بیشک ہر کسنا کہ آپ کی ذات اقدس سے فیض و کرم کی امید رکھنے والا محروم رہ جائے یا آپ کے دامن رحمت میں پناہ لینے والے محروم واپس آئے۔

وَمُنْذُ الزَّمْتِ أَفْكَارِي مَدَّ آيَحُهُ
وَجَدْتُهُ لَخْلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمٍ

۱۴۰ میں جب سے اپنے افکار کو حضور علیہ السلام کی نعمت کے لیے وقف کر دیا ہے تب سے میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نجات کا معاون پایا ہے۔

وَلَكِنْ يَفُوتُ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
إِنَّ الْحَيَا يَنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكْمِ

۱۴۱ اور آپ کی سخاوت کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہیں رہنے دیتی کہیں کہ بارشیں ٹیلوں پر بھی برس کرے گا دیتی ہے۔

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفْتُ
يَدًا زَهِيرًا بِمَا أَشْنَى عَلَى هَرَمٍ

۱۵۲ میں اس قعیدہ سے دنیاوی مال کا خواہش مند نہیں جو زمیں نے ہر بن سنان کی مرع سے حاصل کیا بلکہ آخرت میں حضور کی شفاعت کا خواہاں ہوں۔

الْفَصْلُ الْعَاشِرُ فِي الْمُنَاجَاتِ
وَعَرَضُ الْحَالِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مِنْ الْوُدِّ بِهِ
سَوَالٌ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

۱۵۳ اے سب سے محکم حادثات کے وقت میرے پاس کوئی اور نہیں جس کے پاس جا کر پناہ لوں یعنی قیامت کو آپ ہی کے دامن میں پناہ ملے گی۔

وَلَنْ يُضِيقَ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِي
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

۱۵۴ قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ منتقم کی مفت میں جلوہ گر ہوگا آپ کے مرتبے کی وسعت میرا حذر و خیال رکھے گی۔

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

۱۵۵ دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی کی وجہ سے معروضِ وجہ ہیں آئیں اور لوح و قلم کا علم آپ کل اللہ علیہ وسلم کے علم کا حصہ ہے۔

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
إِنَّ الْكِبَايْرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

۱۵۶ اسے نفس اس خیال سے کہ تیرے گنہ بڑے ہیں تا امید نہ ہو کہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گنہ مثل چھوٹے گنہ ہوں گے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا
تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعُصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

۱۵۷ امید ہے کہ میرے رب کی رحمت جب آخرت میں تقسیم کی جائے گی تو وہ ضرور گنہوں کی مقدار کے برابر ہی جتنے ہیں آئے گی۔

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رِجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرَمٍ

۱۵۸ اسے میرے پروردگار جو امید میں نے تیرے ساتھ وابستہ کی ہوئی ہے اسے رد نہ کر اور میرے یقین کو جو تیری رحمت کے متعلق ہے پروا نہ کر دے۔

وَالْطُّفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ
صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمُ

۱۵۹ اسے میرے اللہ دوں جہاں میں اپنے بندہ پر مہربانی کر کیوں کہ مہربان برداشت کی تو یہ بات ہے کہ خوف اسے مقابلہ کی دعوت دیتا ہے تو وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔

وَأَذِّنْ لِسُحْبِ صَلَوَةٍ مِنْكَ دَائِمَةً
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَ مُنْسَجِمٍ

۱۶۰ اسے میرے اللہ ایسی رحمت کے بادلوں کو حکم دے کہ وہ حضور علی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کی بارش کریں اور ہمیشہ میرے رہیں۔

ثُمَّ الرِّضَاعُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكُرَمِ

بھرا مٹی ہو اللہ ان سے جو حضرت ابو بکر صدیقؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ جو عزت
دائے میں۔ ۱۶۱

وَالْأَزَلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ
أَهْلُ التَّقَى وَالتَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور یہ رحمت کے بادل ہمیشہ صحابہ کرامؓ تابعینؓ تبع تابعینؓ اہل تقویٰ اور پاکباز اور صاحب علم و
کرم پر برستے رہیں۔ ۱۶۲

مَا رَنَحَتْ عَذَابَاتُ الْبَانِ رِيحُ صَبَا
وَاطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسِ بِالنَّعْمِ

اور یہ رحمت ان پر اس وقت ہوتی رہے جب تک کہ درخت بان کی شاخیں باد صبا سے
لمتی رہیں اور حادی نواں سواری کے اونٹوں کو سریلے نعموں سے سرور میں لاتا رہے۔ ۱۶۳

فَاغْفِرْ لَنَا شِرْهًا وَاعْفِرْ لِقَارِبِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَبْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

اے اللہ تو صاحب جود و کرم ہے تجھ سے دعا کرتے ہیں اس نصیہ کے معنی اور
پڑھنے والوں کو بخش دے۔ ۱۶۴



اظہارِ تشکر

میں ذات باری تعالیٰ کا احسان مند ہوں جس نے مجھے صحت اور توفیق دی کہ بندہ ناچیز نے ان ادراد شریف کو ایک کتابی صورت میں ترتیب دیا دراصل میرے ایک دوست نے ایک مرتبہ مجھے مشورہ دیا کہ جس طرح قرآنی سورتوں کا مجموعہ وٹالٹ ہے اسی طرح چند درود شریف ایک کتاب میں اکٹھے کر دو تاکہ وہ درود شریف کا مجموعہ بن جائے۔ مجھے اسی کی یہ تجویز بہت پسند آئی تو میں نے کچھ عرصہ بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت سے یہ کام شروع کر دیا اور اللہ کی توفیق سے بہت جلد پایہ تکمیل تک پہنچ گیا۔ اللہ تعالیٰ میری بشری کمزوریوں کو معاف فرمائے اور اس کاوش کو قبول فرمائے اور خدا کرے کہ یہ مجموعہ میرا ذریعہ نجات بنے۔

مورخہ ۱۹۸۸ء — ۷ — ۱۷

عالم فقہی

گلی نمبر ۹ مکان نمبر ۵۲-۵

چاہ میراں لاہور

اذکارِ فقری

یہ اذکار میرے نمونے سے ہیں اور میں نے انہیں دین و دنیا میں راہِ حق اور قلاح کے لئے بہت اکسیر پا لیے ہیں اس لئے ان اذکار کا روزانہ پڑھنا بے پناہ فیوض و برکات کا حامل ہے اور اللہ کی رحمت سے ہر کام ہو جاتا ہے یہ دراصل اسمِ اعظم کا مجموعہ ہے اسے ہر روز کم از کم ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے سکون قلب پیدا ہوگا اور ایمان میں استقامت پیدا ہوگی روزی میں برکت پیدا ہوگی شیطان کے دھوکوں اور فتنوں سے محفوظ رہے گا۔ غارتہ بالایمان ہوگا گناہوں سے بچنے کی توفیق ملے گی دنیا کے مصائب سے نجات ملے گی ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا اگر غربت ہو تو اسے مسلسل پڑھتے رہنے سے غربت اور افلاس ختم ہو جاتی ہے۔ اگر اسے کثرت سے پڑھا جائے رزق میں اضافہ ہونے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو ہر نماز کے بعد اسے ۱۲ مرتبہ پڑھنے کا رسول بنا لے تو وہ ستمیاب الدعوات بن جاتا ہے اس کی ہر جائز دعا قبول ہونے لگتی ہے۔ اگر کوئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اسے خلوص دل سے تہجد کے وقت ۱۱ روز کثرت سے پڑھے تو اسے انشاء اللہ زیارت ہوگی۔ اگر کوئی اپنے گناہوں کی معافی کی غرض سے اسے چالیس روز تک کثرت سے پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرنے تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور گناہ معاف ہوں گے۔ تسخیرِ خلق کے لئے بھی یہ اذکار بہت مفید ہیں۔ ان اذکار کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے پڑھنے والا دوسروں میں ہر دفعہ برتر ہو جاتا ہے اگر کسی کے ذمے قرض ہو تو بھی اسے پڑھنے سے قرض کی ادائیگی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ تین ماہ تک بعد نمازِ شام روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ شادی ہو جائے گی غرضیکہ ہر لحاظ سے اس کے پڑھنے کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔

ہر جمعرات کو اگر چند حضرات ملی کر ان اذکار کو بلند آواز سے پڑھیں اور دل میں رضائے الہی کو مد نظر رکھیں تو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ان کی مدد کرے گا اور اگر کوئی سچے دل سے روحانیت کا طالب ہو تو ان اذکار کو پڑھنے سے معرفت کی راہ کھل جاتی ہے۔

- ۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
 ۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
 الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

- ۳۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
 ۴۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
 ۵۔ اَللّٰهُ رَبِّي
 ۶۔ اَللّٰهُ شَافِي
 ۷۔ اَللّٰهُ كَافِي
 ۸۔ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ
 ۹۔ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيْلُ
 ۱۰۔ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِي
 ۱۱۔ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ
 ۱۲۔ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ
 ۱۳۔ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ
 ۱۴۔ يَا وَدُوْدُ يَا مَجِيْدُ
 ۱۵۔ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ
 ۱۶۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 ۱۷۔ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ
 ۱۸۔ اِلَّا اللهُ اِلَّا اللهُ
 ۱۹۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
 ۲۰۔ اَللّٰهُ
 ۲۱۔ اَللّٰهُ

حفی بہشتی زیور (کامل)

حصہ اول تاگیارہ

علامہ عالم فقری

شبیر برادرزہ ۴۰ بی اردو بازار لاہور

تصانیف علامہ عالم فقری

الحکام ج	اللہ میری توبہ
اذکارِ رشتہ آبی	اللہ سے دوستی
اولیائے پاکستان (اول دم)	اللہ کی معرفت
گلزارِ صوفیہ	اللہ کا فیر
آفتابِ زنجبان	منازل و ولایت
تذکرہ علی احمد صابر کلیری	خزینہ اخلاق
اقوالِ تصوف	اخلاقِ حسنہ
روحانی عملیات	ہمارا اخلاق
روحانی ڈائری	تزکیۃ القلوب
برکاتِ درود	فقری وعظ (حصہ اول)
قصص الاولیاء	سُستی بستی زیور
نماز کی کتاب	سُستی فضائل اعمال
روحانی اعتکاف	پیغامِ مصطفیٰ
اسمِ اعظم	خزینہ درود شریف
فقری مجموعہ وظائف	آدابِ سُنت
نمازِ حنفی	احکامِ نماز
پیارے رسولؐ کی پیاری دعائیں	طہارت
نمازِ مترجم	زکوٰۃ
	روزہ

ناشر: شبیر برادرز اردو بازار لاہور

وہ کونسی کتاب ہے

جسے

قاتل - زانی - چور - شرابی - راشی - سودخور - جھوٹا -
جوار یا ظالم - حسن پرست - جادوگر اور وعدہ خلاف
پڑھ کر تو بہ کر جائے — وہ ہے

اللہ میری توبہ

عالم فقری

صفحات ۳۸۴ مجلد خوبصورت ہدیہ

بذریعہ ڈاک منگوانے کا پتہ

شبیر برادرزہ۔ ۴۰۔ بی۔ آر۔ دو بازار۔ لاہور

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کے فضائل کا مجموعہ

سُنَّی فَضَائِلِ اَعْمَالِ

۱۔ کلمہ	۲۔ نماز	۳۔ روزہ
۲۔ زکوٰۃ	۵۔ حج	۶۔ اتباعِ سنت
۷۔ ذکر	۸۔ درود شریف	۹۔ حقوق العباد
۱۰۔ کسبِ حلال	۱۱۔ اخلاص	۱۲۔ ایثار
۱۳۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر		

عَلَامَہ عَالَمِ فِقْرِی



شبیر برادرز ۲۰۔ بی ادوبازار لاہور

marfat.com

Marfat.com